روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

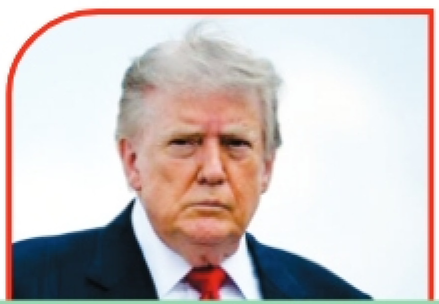

3 کسی بھی قوم کی خودمختاری کی اصل بنیاد اس کی فوج کی طاقت اور حوصلے میں مضمر

7 جے اینڈ کے اوپن گولف ٹورنامنٹ 4 اگست سے، انعامی رقم ایک کروڑ روپے

8 نیتن یاہو مجھے ایران جنگ میں پھنسائے رکھنا چاہتا ہے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

30 جولائی 2026ء بمطابق 15 صفر المظفر 1448ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 179 صفحات 8، قیمت 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85Thursday 30 July 2026

وکست بھارت سنکلپ ابھیان کے لیے 'نشہ مکت یوا' کا آغاز کیا جائے گا

وزیراعظم منشیات کی لت کے خلاف 100 ہفتوں پر مشتمل تحریک کا آغاز کریں گے

تقریباً 10 ہزار مقامات پر ایک ساتھ 1 کروڑ سے زیادہ نوجوان نشہ مکتی کا حلف لیں گے

سرینگر/۲۹ جولائی/(پی آئی بی) نشہ مکت بھارت اور وکست بھارت 2047 کے ویژن کو حاصل کرنے کی سمت میں ایک بڑے اقدام کے تحت، وزیراعظم جناب نریندر مودی 2 اگست 2026 کو "وکست بھارت سنکلپ ابھیان کے لیے نشہ مکت یوا" کا آغاز کریں گے اور ملک کے نوجوانوں کو جن بھاگیداری کے جذبے کے ذریعے منشیات کی لت کے خلاف ایک عوامی تحریک کی قیادت کرنے کی دعوت دیں گے۔ وزیراعظم کی اپیل پر عمل کرتے ہوئے، اس مہم کا آغاز مائی بھارت کی قیادت میں ایک ملک گیر عوامی تحریک کے طور پر کیا جائے گا، جس میں ملک بھر کے نوجوان بھرپور شرکت کریں گے۔ اس پہل کا مقصد بیداری، کمیونٹی کی شمولیت اور مسلسل عوامی شرکت کو فروغ (بقیہ ۶ پر)

قومی وقار کی توہین کی روک تھام (ترمیم) بل راجیہ سبھا میں زبانی ووٹ سے منظور، اپوزیشن کا واک آؤٹ

اس بل کا مقصد قومی گیت کی جان بوجھ کر کی گئی توہین کے لیے سزا کی التزام کرنا ہے، مرکزی وزیر مملکت

نئی دہلی/۲۹ جولائی (یو این آئی) قومی گیت وندے ماترم کی توہین کے لیے سزا کی التوا کرنے سے متعلق قومی وقار کی توہین کی روک تھام (ترمیم) بل کو راجیہ سبھا نے اپوزیشن کے واک آؤٹ کے درمیان بدھ کو زبانی ووٹ سے منظور کر دیا۔ اپوزیشن کے اراکین نے بل کی کچھ التزامات میں ترمیم کی تجویز دی تھی لیکن ان کے ایوان میں موجود نہ ہونے کی وجہ سے انہیں پیش نہیں کیا جا سکا۔ ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے التوا کے بعد ایوان کی کارروائی شروع کرتے ہوئے بل پر بحث شروع کرنے کو کہا۔ کانگریس سمیت اپوزیشن کے اراکین نے وزیر داخلہ امت شاہ کے ایوان میں آنے کا مطالبہ کرتے ہوئے شور شرابہ کیا اور بعد میں وہ ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ اس سے پہلے کچھ اپوزیشن جماعتوں کے اراکین نے بل پر اپنی مختصر بات بھی رکھی۔ بل پر مختصر بحث اور امور داخلہ کے وزیر مملکت نتیا نند رائے کے مختصر جواب کے بعد ایوان نے بل کو زبانی ووٹ سے منظور کر لیا۔ مسٹر رائے نے کہا کہ یہ صرف قانون سازی کی ترمیم نہیں بلکہ مجاہدین آزادی اور قومی علامتوں کے احترام کے تئیں حکومت کے عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کا مقصد قومی گیت کی جان بوجھ کر کی گئی توہین کے لیے سزا کی التزام کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وندے ماترم مجاہدین آزادی کی امر گاتھا کا اعلان، ملک کے وقار، مشترکہ شعور کی علامت، ہندوستانیوں کے جذبے اور عزت و (بقیہ ۶ پر)

بارشوں کا نیا سلسلہ شروع، 2 اگست تک شدید اور موسلادھار بارش کا امکان: محکمہ موسمیات

سیلابی ریلوں، زمین کھسکنے، پسیاں۔ مٹی کے تودے اور پتھر گر آنے کا خطرہ

موسمی حالات کے پیش نظر ڈوڈہ اور کشتواڑ اضلاع میں اسکول بند

سری نگر/۲۹ جولائی (ایجنسیز) موسمیاتی مرکز سری نگر نے جموں و کشمیر میں آئندہ ایک ہفتے تک بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے فلیش فلڈ، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کا انتباہ جاری کیا ہے۔ اس دوران جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے دیوسر علاقے کے درگنڈ گاؤں میں شدید بارش کے باعث اچانک آنے والے سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔ پانی تیز بہاؤ کے باعث کم از کم 2 گاؤ خانے بہہ گئے جبکہ ایک گائے ہلاک ہو گئی۔ باغات اور زرعی اراضی کو شدید نقصان پہنچا۔ جے (بقیہ ۶ پر)

پیپر لیک پر سخت التزامات والا بل لوک سبھا میں اپوزیشن کی نعرے بازی کے درمیان منظور

رہل گاندھی کی تقریر کے دوران حکمران اتحاد اور اپوزیشن ممبران کے درمیان تلخ کلامی

ہنگامہ آرائی کے بعد ایوان کی کاروائی دن بھر کیلئے ملتوی

نئی دہلی/۲۹ جولائی (ایجنسیز) لوک سبھا میں بدھ کو حکمران جماعت اور اپوزیشن میں تکرار اور ہنگامے کے درمیان پیپر لیک روکنے سے متعلق عوامی امتحان (غیر منصفانہ طریقوں کی روک تھام) ترمیم بل، 2026 زبانی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ بل پر دو دن میں 10 گھنٹے سے زیادہ چلی بحث میں آج اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی تقریر کے دوران ان کی طرف سے استعمال ایک 'غیر پارلیمانی' لفظ اور وزیر داخلہ امت شاہ کے خلاف الزام کے تعلق سے دونوں فریقوں میں شدید تکرار ہوئی اور ایوان کی کارروائی دو بار ملتوی کرنی پڑی۔ تین بجے کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر وزیراعظم کے دفتر کے وزیر مملکت جتیندر سنگھ نے بحث کا جواب دیا اور اس کے بعد ایوان نے زبانی ووٹ سے بل کو منظوری فراہم کی۔ وزیر موصوف کے جواب کے دوران کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے اراکین نعرے بازی کرتے رہے۔ مسٹر گاندھی کی تقریر کے دوران پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے وزیر داخلہ کے خلاف مسٹر گاندھی کے تبصروں پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 'وہ اس کی تصدیق کریں یا اس کے لیے معافی مانگیں۔' اس بات پر ایوان میں شور شرابے کے درمیان اسپیکر اوم برلا نے کارروائی پہلے ڈھائی بجے تک اور پھر تین بجے تک کے لیے ملتوی کر دی۔ کارروائی شروع ہونے پر بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر نے جس غیر پارلیمانی لفظ کا استعمال کیا ہے، کیا وہ طلبہ کے لیے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ حیران ہیں کہ اپوزیشن لیڈر کو عوامی زندگی کے بنیادی نظام کی بھی معلومات نہیں ہے۔ مسٹر سنگھ کے پاس عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے شعبے کی بھی ذمہ داری ہے اور انہوں نے ہی اس بل کو ایوان میں پیش کیا تھا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مسٹر گاندھی نے کہا ہے کہ مظاہرین پر گولیاں چلائی گئیں، (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں مشترکہ تلاشی کارروائی

باغات سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد

سرینگر/۲۹ جولائی/ این این پی/ جنوبی ضلع کولگام کے سرسنو علاقے میں سیکورٹی فورسز نے ایک مشترکہ تلاشی آپریشن کے دوران اسلحہ و گولہ بارود کا بڑا ذخیرہ برآمد کر لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) نمائندے پرویز وانی کے مطابق کولگام ضلع کے سرسنو علاقے میں پولیس، فوج اور سی آر پی ایف کی جانب سے مشترکہ طور پر انجام دیے گئے تلاشی آپریشن کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا گیا۔ حکام کے مطابق یہ مشترکہ کارروائی کولگام پولیس، 34 راشٹریہ رائفلز اور سی آر پی ایف نے سرسنو علاقے میں مشتبہ سرگرمیوں کے پیش نظر انجام دی۔ تلاشی کے دوران سیکورٹی فورسز نے بڑی مقدار میں اسلحہ، (بقیہ ۶ پر)

امت شاہ نے امتحانات ترمیمی بل کی منظوری پر ملک کے طلباء کو مبارک باد دی

سرینگر/۲۹ جولائی/(پی آئی بی) مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر امت شاہ نے آج لوک سبھا میں پبلک امتحانات (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ترمیمی بل 2026 کی منظوری پر ملک بھر کے تمام طلبہ کو مبارک باد دی۔ جناب امت شاہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا: "آج لوک سبھا میں عوامی امتحانات (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026 کی منظوری پر بھارت کے ہر طالب علم کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ یہ بل نوجوانوں کے خوابوں اور امنگوں کے تحفظ کے لیے مضبوط اور غیر متزلزل قانونی دفعات فراہم کرتا ہے، جن کے تحت پبلک امتحانات کے تقدس کو پامال کرنے (بقیہ ۶ پر)

آئی ایف ایف جے کے کو عالمی سطح پر زبردست پذیرائی حاصل

تقریباً 50 ممالک سے 875 فلموں کے اندراجات موصول

آخری تاریخ 30 جولائی، فیسٹول 7 سے 10 ستمبر تک منعقد ہوگا

سری نگر/۲۹ جولائی/(ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول (آئی ایف ایف جے کے 2026) کو دنیا بھر کے فلم سازوں کی جانب سے زبردست پذیرائی حاصل ہوئی ہے جس میں اب تک تقریباً 50 ممالک سے 875 فلمیں فیسٹول کے لئے موصول ہوئی ہیں جو جموں و کشمیر حکومت کے اس اہم فلمی اقدام میں بڑھتی ہوئی عالمی دلچسپی کی عکاسی کرتی ہیں۔ فیسٹول کے لئے فلمیں جمع کرنے کا سلسلہ کل یعنی 30 جولائی 2026ء تک جاری رہے گا جو فلم سازوں کو فیسٹول کے افتتاحی ایڈیشن میں شرکت کے لئے اپنے اندراجات درج کرنے کا آخری موقع فراہم کرے گا۔ محکمہ اطلاعات و تعلقاتِ عامہ (بقیہ ۶ پر)

ملک میں تیار آبدوز شکن جنگی جہاز 'مچھلی پٹنم' کو پہلی بار سمندر میں اتارا گیا

نئی دہلی/۲۹ جولائی (یو این آئی) ہندستانی بحریہ کے لیے ملک میں ہی بنائے جا رہے آٹھ آبدوز شکن جنگی جہازوں میں سے ساتویں 'مچھلی پٹنم' کو بدھ کے روز سمندر میں اتارا کیا گیا۔ مچھلی پٹنم کو کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ کے ذریعے بنایا جا رہا ہے اور اسے محترمہ گل رخ آنند نے پانی میں اتارا۔ اس موقع پر ملٹری افیئرز ڈیپارٹمنٹ کے ایڈیشنل سکریٹری، وائس ایڈمرل اتل آنند بھی موجود تھے۔ تقریب میں ہندستانی بحریہ، کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ کے سینئر حکام اور دیگر خاص مہمانوں نے حصہ لیا۔ 'مچھلی پٹنم' کی گہری تاریخی اور ثقافتی اہمیت ہے۔ اس کا نام آندھرا پردیش کے کرشنا ضلع میں واقع تاریخی بندرگاہی شہر مچھلی پٹنم سے لیا گیا ہے، جو ہندوستان کے مشرقی ساحل پر اپنی بھرپور سمندری میراث اور پھلتے پھولتے تجارت کے لیے جانا جاتا ہے۔ یہ جہاز مچھلی پٹنم کے جذبے اور میراث کو فخر کے ساتھ ظاہر کرتا ہے، ساتھ ہی ملک کے سمندری مفادات کی حفاظت کے لیے ہندستانی بحریہ کے عزم کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ یہ جنگی جہاز پانی کے نیچے نگرانی، آبدوز شکن مہم اور کم شدت والے سمندری آپریشن کے ساتھ ساتھ سمندری بارودی سرنگوں سے نمٹنے کی صلاحیت سے لیس ہے۔ یہ ساحلی سلامتی کو مزید مضبوط کرے گا نیز سمندری علاقے کے سلسلے میں آگاہی بڑھائے گا۔ 'مچھلی پٹنم' کو پانی میں اتارنے کے پروجیکٹ کے کامیاب نفاذ میں ایک اور سنگِ میل ہے اور دفاعی تیاریوں میں 'آتم نربھر بھارت' کے تئیں ہندوستان کے عزم کی پھر سے توثیق کرتا (بقیہ ۶ پر)

قانون سازوں نے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

وزیراعلیٰ نے مسائل کے ترجیحی بنیادوں پر ازالے کی یقین دہانی کی

اور جموں و کشمیر کے تمام خطوں میں مساوی ترقی کے عزم کا اعادہ کیا

سری نگر/۲۹ جولائی/(ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے متعدد قانون سازوں نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور اپنے اپنے حلقوں سے متعلق ترقیاتی اور عوامی مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ سے ملاقات کرنے والوں قانون سازوں میں ممبر اسمبلی کٹھوعہ ڈاکٹر بھرت بھوشن، رُکن اسمبلی کالاکوٹ۔ سندربنی رندھیر سنگھ، ممبر قانون ساز اسمبلی کشتواڑ شگن پریہار، رُکن قانون ساز اسمبلی اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع، ایم ایل اے لولاب قیصر جمشید لون، ممبر (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں عمارتوں کے تعمیراتی اجازت نامے کی یکساں فیس مقرر

متعلقین کو فوری طور حکمنامے پر عملدرآمد کرنے کی ہدایت

سرینگر/۲۹ جولائی ((ایجنسیز) جموں و کشمیر حکومت نے پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں عمارتوں کے تعمیراتی اجازت نامے (بلڈنگ پرمیشن) کی فیس یکساں مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی نے 29 جولائی کو باضابطہ حکم نامہ جاری کر دیا۔ حکومتی حکم کے مطابق رہائشی مکانات اور ہاؤسنگ کالونیوں کے لیے تعمیراتی اجازت نامے کی فیس 80 روپے فی مربع میٹر مقرر کی گئی ہے۔ دکانوں، دفاتر، صنعتی یونٹوں، اسپتالوں، تعلیمی اداروں اور دیگر تجارتی یا عوامی عمارتوں کے لیے یہ فیس 270 روپے فی مربع میٹر ہوگی، جبکہ رہائشی اور تجارتی دونوں مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی عمارتوں پر 150 روپے فی مربع میٹر کے حساب سے فیس وصول کی جائے گی۔ مذہبی عمارتوں کو اس فیس سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ حکم نامے میں تعمیراتی ملبے اور فضلے کے انتظام کے لیے بھی الگ سے چارجز مقرر کیے گئے ہیں۔ رہائشی عمارتوں کے لیے یہ رقم 3,000 روپے جبکہ دیگر تمام اقسام کی عمارتوں کے لیے 10,000 روپے ہوگی۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ اگر کوئی تعمیر بغیر پیشگی اجازت کے کی جاتی ہے تو متعلقہ شخص کو معمول کی فیس کے علاوہ اس کا 40 فیصد بطور کمپاؤنڈنگ فیس بھی ادا کرنا ہوگا۔ حکام کے مطابق نئی فیس کا اطلاق جموں و کشمیر کی (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا: چھڑی مبارک سرینگر سے پہلگام پہنچ گئی

مزید 2051 یاتری جموں سے بالتل روانہ

سرینگر/۲۹ جولائی (ایجنسیز) امرناتھ یاترا 2026 مذہبی جوش و عقیدت کے ساتھ جاری ہے۔ بدھ کے روز بھگوتی نگر بیس کیمپ جموں سے یاتریوں کی 22 ویں کھیپ بال تل محور کے راستے مقدس غار کی جانب روانہ ہوئی، جبکہ سری نگر میں بھگوان شیو کی مقدس علامت چھڑی مبارک نے بھی اپنے روایتی سفر کا آغاز کر دیا ہے، چھڑی مبارک کو سری نگر کے دشنامی اکھاڑہ میسومہ سے امرناتھ غار کی جانب روانہ کیا گیا۔ چھڑی مبارک کے سرپرست مہنت دیپیندر گری نے کہا کہ سوامی امرناتھ کی کرپا سے ہر سال کی طرح (بقیہ ۶ پر)

سابق پولیس کانسٹبل جعلی سند پر نوکری حاصل کرنے کیلئے مجرم قرار

تین سال قید اور جرمانے کی سزا

سرینگر/۲۹ جولائی (آفاق نیوز) سری نگر کی ایک عدالت نے بارہویں جماعت کا جعلی سرٹیفکیٹ استعمال کر کے انڈین ریزرو پولیس (آئی آر پی) میں کانسٹیبل کی ملازمت حاصل کرنے والے سابق اہلکار کو تین سال قید بامشقت اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ اکنامک آفینسز ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر، جو پہلے کرائم برانچ کشمیر کے نام سے جانا جاتا تھا، کے مطابق بڈگام ضلع کے رہائشی نذیر احمد ملک نے جعلی ہائر سیکنڈری سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر آئی آر پی کی نویں بٹالین میں بطور کانسٹیبل تقرری حاصل کی تھی۔ ای او ڈبلیو کے مطابق تحقیقات کے دوران مشتبہ تعلیمی سرٹیفکیٹ ضبط کر کے اس کی تصدیق کے لیے جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (جے کے بوس) کو بھیجا گیا، جہاں سے یہ ثابت ہوا کہ پیش کیا گیا سرٹیفکیٹ جعلی تھا۔ اسپیشل موبائل مجسٹریٹ، 13 ویں مالیاتی کمیشن/ ریلوے مجسٹریٹ، سری نگر نے ملزم کو رنبیر پینل کوڈ کی دفعہ 420 کے تحت دھوکہ دہی کا مجرم قرار دیتے ہوئے تین سال قید بامشقت اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ ایک ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ملزم کو مزید پندرہ روز قید کاٹنا ہوگی۔ عدالت نے جعلی دستاویز کو اصلی ظاہر کر کے استعمال کرنے کے جرم میں رنبیر (بقیہ ۶ پر)

پی او کے میں بدامنی پر فاروق عبداللہ کا سوال، مرکزی سرکار کی خاموشی پر تنقید

اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کے ادارے کو اس علاقے کا دورہ کرنا چاہیے

سرینگر/۲۹ جولائی (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیراعلیٰ فاروق عبداللہ نے بدھ کے روز پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر (پی او کے) میں بدامنی اور اس کے نتیجے میں ہونے والی متعدد ہلاکتوں پر مرکزی سرکار کی مبینہ خاموشی پر سوالات اٹھائے ہیں۔ مسٹر عبداللہ نے نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن سے اپیل کی کہ وہ پی او کے کا دورہ کرے اور وہاں کے حالات کا جائزہ لے۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

اپنے دورِ اقتدار میں ہلاکتوں اور پیلٹ گن کے استعمال پر عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی جوابدہ ہیں: بی جے پی

دونوں سابق وزرائے اعلیٰ کشمیریوں کے دکھوں پر سیاست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

سرینگر/۲۹ جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ایک سینئر بی جے پی لیڈر نے بدھ کے روز وزیراعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان دونوں رہنماؤں کو اپنے دورِ اقتدار میں شہریوں کی ہلاکتوں اور پیلٹ گن سے لگنے والے زخموں پر کشمیر کے عوام کو جواب دینا چاہیے۔ بی جے پی کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے عمر اور محبوبہ پر "انتخابی سیاست" کا الزام لگایا اور کہا کہ وہ خود اقتدار میں رہنے کے دوران پیش آنے والے واقعات پر خاموشی اختیار کرتے ہوئے پیلٹ متاثرین کی حالتِ زار کو بار بار اجاگر کر رہے ہیں۔ سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ٹھاکر نے کہا، "عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی کو اپنے دورِ اقتدار میں ہونے والی شہریوں کی ہلاکتوں پر کشمیر کے عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ لوگ ان دردناک ابواب کو بھولے نہیں ہیں، اور ذمہ داران آج چن چن کر مسائل اٹھا کر جوابدہی سے بچ نہیں سکتے۔" انہوں نے الزام لگایا کہ دونوں سابق وزرائے اعلیٰ کشمیریوں کے دکھوں پر سیاست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، بجائے اس کے کہ وہ بے امنی کے ادوار میں شہریوں کے تحفظ میں اپنی حکومتوں کی ناکامیوں کا اعتراف کریں۔ اپنے دعوؤں (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے صحت، سماجی بہبود اور تعلیم محکموں میں

ایس اے ایس سی آئی، کیپکس اور دیگر اہم ترقیاتی سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

منصوبوں کی تکمیل میں حائل رُکاوٹوں کو فوری طور پر دُور کرنے کی ہدایت

سری نگر/۲۹ جولائی/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں شہری مرکوز بنیادی ڈھانچے کے لئے ریاستی صلاحیتوں کی مضبوطی و اضافہ (ایس اے ایس سی آئی)، کیپکس بجٹ اور دیگر اہم ترقیاتی سکیموں کے تحت محکمہ صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم کی طبعی و مالی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ان محکموں سے (بقیہ ۶ پر)

اسٹیمٹس کمیٹی نے محکمہ صحت وطبی تعلیم کے کام کاج کا جائزہ لیا

ہسپتالوں اور میڈیکل بلاکوں میں ڈاکٹروں کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیلات طلب

سری نگر/۲۹ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی اسٹیمٹس کمیٹی کی ایک میٹنگ آج چیئرمین نذیر احمد خان (گریزی) کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں محکمہ صحت وطبی تعلیم کی کام کاج، صحت سہولیات کی فراہمی کو مزید مؤثر بنانے اور پورے یونین ٹیریٹری میں طبی عملے کی دستیابی کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمیٹی کے ممبران غلام احمد میر، بلونت سنگھ منکوٹیہ، علی محمد ڈار، جاوید حسن بیگ، ارشاد رسول کار، سجاد شاہین، شمیل (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے یارون پلوامہ میں 'کھوصاحب' چشمے کی ترقی کیلئے

6.38کروڑ روپے کے منصوبے کی منظوری دی

منصوبے کا مقصد زیارت گاہ کے مذہبی وثقافتی ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے سیاحوں کیلئے سہولیات کو بہتر بنانا ہے

سری نگر/۲۹ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) حکومت نے جموں وکشمیر کے مذہبی اور تاریخی ورثے کے تحفظ اور ترقی کی جانب ایک اہم قدم اُٹھاتے ہوئے ضلع پلوامہ کے یارون شادی مرگ میں 'کھوصاحب' چشمہ کی ترقی کے لئے 6.38 کروڑ روپے کے منصوبے کی منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد بنیادی ڈھانچے کو اَپ گریڈ کرنا اور سیاحوں وعقیدت مندوں کے لئے ضروری سہولیات کو بہتر بنانا ہے جبکہ اس مقدس مقام کی مذہبی، ثقافتی اور تاریخی اہمیت کے تحفظ کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ اس اَقدام سے نہ صرف سیاحوں کو بہتر سہولیات میسر ہوں گی بلکہ جنوبی کشمیر کی اہم روحانی و مذہبی مقام کے تحفظ اور فروغ کو بھی تقویت ملے گی۔ یہ منظوری اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ حکومت اہم عبادت گاہوں اور زیارت گاہوں کی بحالی وترقی میں خصوصی سرمایہ کاری کے ذریعے جموں وکشمیر کے بھرپور مذہبی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لئے پُرعزم ہے۔ واضح رہے کہ یہ منظوری حکومت کی جانب سے حال ہی میں شوپیاں کی تاریخی 'جامع مسجد شریف' کی بحالی اور رام بن میں 'سرودھر چاومنڈا ماتا مندر' کی بحالی وتجدید کے لئے 16.36 کروڑ روپے مالیت (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے زائد از 4,300 کروڑ روپے مالیت کے آر آئی ڈی ایف کے

پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ہر منصوبے کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کرنے کی افسروں کو ہدایت

سری نگر/۲۹ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج نابارڈ کے تحت 'دیہی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (آر آئی ڈی ایف)' کے مختلف اقساط کے تحت جاری منصوبوں کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے تشکیل دی گئی اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی (ایچ پی سی) میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی)، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ خزانہ، ڈائریکٹر جنرل ریسورسز، چیف جنرل منیجر نابارڈ اور محکمہ صحت، جل شکتی سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ (بقیہ ۶ پر)

موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے

کے لیے جدید زرعی ٹیکنالوجی ناگزیر: محکمہ زراعت

سرینگر/۲۹ جولائی (یو پی آئی) محکمہ زراعت پلوامہ نے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ، پائیدار زراعت کے فروغ اور جدید کاشتکاری کو عام کرنے کے مقصد سے ایک روزہ ضلعی سطح کی کسان کانفرنس کا انعقاد کیا، جس میں زرعی ماہرین، عوامی نمائندوں، محکمہ کے افسران اور ضلع بھر سے تعلق رکھنے والے کسانوں نے شرکت کی۔ کانفرنس کے دوران ماہرین نے کسانوں کو جدید زرعی طریقہ کار، نئی ٹیکنالوجی، سرکاری اسکیموں اور زرعی پیداوار کے معیار میں بہتری سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ بدلتے موسمی حالات اور زرعی زمین میں مسلسل کمی کے باعث غذائی تحفظ دنیا کے لیے ایک بڑا چیلنج بنتا جا رہا ہے، جس سے نمٹنے کے لیے جدید زرعی تحقیق اور سائنسی طریقہ کاشت کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جوائنٹ ڈائریکٹر زراعت (ایکسٹینشن) کشمیر، مجتبیٰ یحییٰ مخدومی نے کہا کہ محکمہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے جدید اقسام، نئی زرعی ٹیکنالوجی اور مؤثر کاشتکاری کے طریقوں پر مسلسل کام کر رہا ہے تاکہ کسانوں کی پیداوار اور آمدنی میں اضافہ ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ مختلف فلاحی اور ترقیاتی اسکیموں کے ذریعے کسانوں کو جدید (بقیہ ۶ پر)

کولگام کے دردگنڈ میں اچانک سیلاب سے دو گاؤخانے تباہ

زرعی اراضی اور باغات کو بھاری نقصان

سرینگر/۲۹ جولائی (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے دیوسر علاقے کے دردگنڈ گاؤں میں شدید بارش کے بعد اچانک آنے والے سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی، جس کے نتیجے میں دو گاؤخانے منہدم ہوگئے، ایک گائے ہلاک ہوگئی جبکہ زرعی اراضی، باغات اور کھڑی فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ مقامی ذرائع کے مطابق مسلسل بارش کے باعث گاؤں سے گزرنے والے نالے میں اچانک طغیانی آگئی، جس کے بعد سیلابی پانی قریبی کھیتوں، سیب اور دیگر میوہ باغات میں داخل ہوگیا۔ تیز بہاؤ اپنے ساتھ مٹی، پتھر اور ملبہ بھی لایا، جس سے فصلیں اور پھلدار درخت متاثر ہوئے اور کاشتکاروں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور دیگر متعلقہ اداروں کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور ریسکیو کارروائیاں شروع کیں۔ حکام نے متاثرہ علاقوں سے ملبہ ہٹانے کے ساتھ ساتھ متاثرہ خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ سیلاب اچانک آیا، جس کے باعث انہیں اپنے مویشی یا گھریلو سامان کو محفوظ مقام پر منتقل کرنے کا موقع نہیں ملا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ نقصانات کا فوری سروے کرکے متاثرہ خاندانوں کو مناسب معاوضہ اور مالی امداد فراہم کی جائے۔ (بقیہ ۶ پر)

ہیپاٹائٹس بیماری کے خاتمے کیلئے جاری کوششوں کے باوجود

جموں وکشمیر میں ہیپاٹائٹس کے 3400 مریض زیر علاج

سرینگر/۲۹ جولائی/ این این بی/ جموں وکشمیر میں وائرل ہیپاٹائٹس کے خاتمے کیلئے کوششیں تیز کردی گئی ہیں تاہم جامع وبائیاتی اعداد وشمار اور نمائندہ سیرو پریویلنس مطالعے کی عدم موجودگی کے باعث خطے میں اس بیماری سے متاثرہ افراد کی اصل تعداد تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہے اور اس وقت بھی 3400 مریض زیر علاج ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر میں ہیپاٹائٹس کے خاتمے کیلئے جاری کوششوں کے بیچ اس بات کا انکشاف ہوگیا ہے کہ اس وقت بھی 3400 مریض زیر علاج ہے۔ نیشنل وائرل ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے جموں وکشمیر نوڈل افسر ڈاکٹر میر محمد اقبال کے مطابق جموں وکشمیر میں تقریباً 900 ہیپاٹائٹس بی کے مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 2500 ہیپاٹائٹس سی کے مریض سرکاری پروگرام کے تحت علاج حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تعداد ان مریضوں کی ہے جن کے ٹیسٹ مثبت آئے اور جنہیں علاج کی ضرورت ہے، نہ کہ جموں وکشمیر میں ہیپاٹائٹس بی اور سی سے متاثرہ تمام افراد کی مجموعی تعداد۔ ڈاکٹر میر محمد اقبال نے کہا کہ دونوں اقسام کے وائرل ہیپاٹائٹس سے بچاؤ ممکن ہے اور اس بات کو یقینی بنانا انتہائی ضروری ہے کہ متاثرہ ماں سے نومولود بچے میں انفیکشن منتقل نہ ہو۔ ان کے مطابق جموں وکشمیر میں ہر سال (بقیہ ۶ پر)

اَچھن لینڈفل سائٹ سے پرانے کچرے کی صفائی میں تاخیر

این جی ٹی نے ایس ایم سی سے تازہ حلف نامہ طلب کرلیا

سرینگر/۲۹ جولائی (یو پی آئی) نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے سری نگر کے اَچھن لینڈفل سائٹ پر جمع پرانے کچرے کی صفائی کی مدت میں ایک بار پھر توسیع پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کو تازہ حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جسٹس پرکاش شریواستو کی سربراہی میں قائم بنچ، جس میں ماہر رکن ڈاکٹر افروز احمد بھی شامل تھے، نے کہا کہ ایس ایم سی نے پہلے مارچ 2027 تک تمام پرانا کچرا صاف کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی، تاہم اب صفائی کی تکمیل کے لیے مزید ایک سال کی مہلت طلب کرتے ہوئے نئی آخری تاریخ مارچ 2028 تجویز کی گئی ہے۔ یہ معاملہ ماحولیاتی کارکن راجہ مظفر بٹ کی جانب سے دائر درخواست کے سلسلے میں زیر سماعت ہے، جس میں اَچھن لینڈفل سائٹ سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی مسائل کی نشاندہی کی گئی تھی۔ این جی ٹی نے ایس ایم سی کی جانب سے پیش کی گئی تازہ رپورٹ میں تضادات کی نشاندہی کرتے ہوئے کمشنر ایس ایم سی کو ہدایت دی کہ وہ ستمبر 2025 سے اب تک پرانے کچرے کی صفائی کی حقیقی پیش رفت، بایو مائننگ کے ذریعے پراسیس کیے گئے کچرے کی مقدار، اس سے حاصل ہونے والے کمپوسٹ، غیر فعال مواد اور دیگر (بقیہ ۶ پر)

ڈل جھیل کی گھاس سے ماحول دوست فن پارے

سری نگر کی خاتون کاروباری کی منفرد پہل

سرینگر/۲۹ جولائی (یو پی آئی) سری نگر کی ایک خاتون کاروباری نے اپنے ساتھی کے تعاون سے ڈل جھیل میں اگنے والی خودرو گھاس کو قیمتی خام مال میں تبدیل کرکے ماحول دوست سجاوٹی اشیاء تیار کرنے کا منفرد کارنامہ انجام دیا ہے، جسے کشمیر میں اختراعی دستکاری کی ایک نئی مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ شہر کے نوشہرہ علاقے سے تعلق رکھنے والی 35 سالہ سمرن اور ان کے کاروباری ساتھی محمد یوسف نے دو برس کی مسلسل تحقیق اور تجربات کے بعد ڈل جھیل کی گھاس، پارکوں کی سبز گھاس، کاغذی گودے اور سبزیوں کے فالتو پتوں کی مدد سے خوبصورت اور پائیدار آرائشی مصنوعات تیار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ سمرن نے بتایا کہ وہ پہلے پیپر ماشی کے شعبے سے وابستہ تھیں، تاہم ردی کاغذ کی قیمتوں میں اضافے کے بعد انہوں نے متبادل خام مال کی تلاش شروع کی۔ مختلف اقسام کی گھاس پر طویل تجربات کے بعد بالآخر ڈل جھیل کی خودرو گھاس اس مقصد کے لیے موزوں ثابت ہوئی، جس کے بعد اس سے منفرد فن پارے تیار کیے جانے لگے۔ انہوں نے کہا کہ گھاس سے تیار کردہ گلدان، آرائشی گولے، جانوروں اور پرندوں کی مختلف اشکال سمیت دیگر سجاوٹی اشیاء نہ صرف خوبصورت ہیں بلکہ مکمل طور پر ماحول دوست بھی ہیں، کیونکہ ان کی تیاری میں کسی مضر (بقیہ ۶ پر)

مظاہروں سے نہیں، بات چیت سے ہی جموں وکشمیر کے حقوق بحال ہوں گے: الطاف بخاری

اعتماد کے فقدان کو دور کرنے کے لیے بات چیت کا آغاز کرنا چاہیے

سرینگر/۲۹ جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر کی اپنی پارٹی کے صدر الطاف بخاری نے بدھ کے روز کہا کہ جموں وکشمیر نے 5 اگست 2019 کو جو حقوق کھوئے ہیں، انہیں احتجاجی مظاہروں یا تصادم کے ذریعے واپس نہیں پایا جاسکتا۔ انہیں صرف بات چیت، مشاورت اور ایک واضح روڈ میپ کے ذریعے ہی بحال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اپنی پارٹی ریاست کا درجہ، آرٹیکل 370 اور 35اے کی بحالی، قیدیوں کی رہائی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی مفاد کے دیگر مسائل اٹھانے والی کسی بھی جماعت کی حمایت کرے گی۔ مسٹر بخاری نے سرینگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "5 اگست جموں وکشمیر کے لیے ایک سیاہ دن ہے اور جب تک ہمارے حقوق بحال نہیں ہو جاتے، یہ سیاہ دن ہی رہے گا۔ تاہم، ان حقوق کی بحالی کے لیے احتجاج کے بجائے بات چیت، مشاورت اور ایک واضح فریم ورک کا راستہ اپنایا جانا چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت کو جموں وکشمیر کے عوام کے جائز مطالبات اور شکایات کا ازالہ کرنے اور عوام کے درمیان پیدا ہونے والے اعتماد کے فقدان کو دور کرنے کے لیے ان کے ساتھ بات چیت کا آغاز کرنا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ آرٹیکل 370 اور 35اے کی منسوخی کے آٹھ (بقیہ ۶ پر)

شانگس میں ریچھ کا حملہ

38 سالہ شخص زخمی، حالت مستحکم

سری نگر/۲۹ جولائی (جے کے این ایس) حکام نے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں بدھ کو شانگس تحصیل کے آہو پیسہ گاؤں میں جنگلی ریچھ کے حملے میں ایک شخص زخمی ہوگیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ زخمی کی شناخت 38 سالہ بلال احمد وانی ولد محمد افضل وانی ساکن آہو پیسہ شانگس کے طور پر کی گئی ہے۔ حکام کا کہنا تھا کہ ریچھ نے بلال پر اس وقت حملہ کیا جب وہ علاقے میں تھا جس سے وہ زخمی ہوگیا۔ زخمی شخص کو فوری طور پر نکال کر علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال شانگس منتقل کر دیا گیا۔ حکام نے مزید کہا کہ ان کی حالت مستحکم بتائی گئی ہے۔ دریں اثنا، اس واقعے سے رہائشیوں (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی نے وادی کے پھل ملک بھر تک پہنچانے کے لیے ہنگامی اقدامات کا مطالبہ کیا

''یہ محض ٹریفک مینجمنٹ کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک معاشی ایمرجنسی ہے''

سرینگر/۲۹ جولائی (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے بدھ کے روز لینڈ سلائیڈنگ اور خراب موسم کی وجہ سے سرینگر۔ جموں قومی شاہراہ پر بار بار پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے پیش نظر، کشمیری باغبانی کی پیداوار کو بروقت باہر نکالنے کو یقینی بنانے کے لیے فوری اور ہنگامی ٹرانسپورٹ اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ پھل پیدا کرنے والوں میں بڑھتی ہوئی تشویش پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ سڑکوں کی طویل بندش کی وجہ سے جلد خراب ہونے والی پیداوار، خاص طور پر سیب کی کوالٹی اور مارکیٹ میں مسابقت کو شدید خطرہ لاحق ہوگیا ہے، وہ بھی ایسے وقت میں جب مارکیٹنگ کا سیزن عروج پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ "فصل کی کٹائی کا ہر سیزن ہمارے باغبانوں کے لیے ایک سال کے صبر، سرمایہ کاری اور امید کی عکاسی کرتا ہے۔ آج بہت سے باغبان تشویش کے ساتھ دیکھ رہے ہیں کہ ان کی پیداوار سے لادے ہوئے ٹرک پھنسے ہوئے ہیں کیوں کہ وادی کا سڑکوں کا رابطہ بری طرح متاثر ہوا ہے۔ انتظامیہ کو یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ محض ٹریفک مینجمنٹ کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک معاشی ایمرجنسی ہے۔" محبوبہ مفتی نے پھلوں سے لادے ٹرکوں کی آمد ورفت کو آسان بنانے کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا اور کہا کہ جب بھی سڑک کے حالات اجازت دیں، مناسب تجارتی گاڑیوں کے لیے مغل روڈ سمیت تمام محفوظ متبادل (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 45ہزار 183 لوگوں کے راشن کارڈ منسوخ

جموں وکشمیر کو چالیس ہزار 865 ٹن سالانہ غذائی اجناس فراہم کیا جاتا ہے/ مرکزی وزیر

سرینگر/۲۹ جولائی/اے پی آئی/ جموں وکشمیر میں 43 ہزار روم مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ میں 677 کنبوں کو راشن کارڈوں سے محروم کردیا گیا جبکہ مہاراشٹر میں راشن کارڈ منسوخ کرنے کے معاملے میں سرفہرست اترپردیش دوسرے نمبر پر اور جموں وکشمیر تیسرے پائیدان پر ہے وزیراعظم کلیان اسکیم کے تحت جموں وکشمیر کو 46 ہزار 867 ٹن غذائی اجناس فراہم کیا جارہا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر سمیت ملک میں 80 کروڑ لوگوں کے راشن کارڈ منسوخ کرنے کی جانکاری دیتے ہوئے فوڈ ڈسٹری بیوشن نے راجیہ سبھا میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں مرکزی وزیر نے کہا کہ ملک بھر میں غیر قانونی طور پر اجراء کئے گئے راشن کارڈ منسوخ کرنے کی مہم تاحال جاری ہے۔ جموں وکشمیر میں 43 ہزار 183 کنبوں کے راشن کارڈ منسوخ کردیئے گئے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ ایک لاکھ 1157 کنبوں کی چھان بین کی گئی ہے جن میں اسے 4 ہزار کو غیر قانونی پاکران کے راشن کارڈ منسوخ کردیئے گئے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ لداخ میں تین ہزار 529 شکایتیں موصول ہوئی تھی اور سروے کے دوران چھ سو 77 کنبوں کے راشن کارڈ منسوخ کردیئے گئے اور ایسے کنبوں کو اب فیئر پرائز یا راشن گھاٹوں سے غذائی اجناس حاصل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ وزیر نے کہا کہ جموں وکشمیر کو وزیراعظم غریب کلیان اسکیم کے تحت چالیس ہزار 865 ٹن غذائی اجناس ہر سال فراہم کیا جاتا ہے جبکہ لداخ کو 9.444 ٹن اس طرح کی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ وزیر نے کہا کہ ملک میں 83 کروڑ لوگوں کے راشن کارڈ منسوخ کردیئے گئے ہے اور مہاراشٹر سرفہرست جہاں 73 لاکھ (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں سیب چوری کا معمہ حل

24 پیٹیاں برآمد، ملزم گرفتار

سرینگر/۲۹ جولائی (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے ضلع پلوامہ میں ایک باغ سے گالا قسم کے سیب چوری ہونے کے معاملے کو مختصر مدت میں حل کرتے ہوئے چوری شدہ سیب برآمد کرلیے ہیں جبکہ واردات میں ملوث ایک ملزم کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق 28 جولائی کو گلشن آباد، راجپورہ کے رہائشی محمد سکندر بھٹ نے پولیس اسٹیشن راجپورہ میں تحریری شکایت درج کرائی کہ 27 اور 28 جولائی کی درمیانی شب نامعلوم افراد ان کے سیب کے باغ میں داخل ہوئے اور گالا قسم کے تقریباً 30 کریٹ سیب چوری کرکے لے گئے۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس اسٹیشن راجپورہ میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعات 331(4) اور 303(2) کے تحت ایف آئی آر نمبر 104/2026 درج کرکے (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں منشیات فروش کا 18 لاکھ مالیت کا مکان ضبط

پولیس نے این ڈی پی ایس کے کارروائی کی

شوپیان/۲۹ جولائی/ (آفاق نیوز) شوپیاں پولیس نے بدھ کے روز پہاڑی ضلع کے کیلر علاقے میں ایک مبینہ منشیات اسمگلر کی رہائشی جائیداد ضبط کر لی۔ پولیس کے مطابق حکام نے کہا کہ یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت درج مقدمے کے سلسلے میں کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم نذیر احمد لون ولد ریشی لون، ساکن کتہ ہالن کیلر شوپیان کی ضبط شدہ جائیداد میں ایک 2 منزلہ رہائشی مکان اور اس کا صحن شامل ہے، جس کا تعمیر شدہ رقبہ 673.197 مربع فٹ ہے۔ یہ جائیداد کیلر کے گاؤں کتہ ہالن میں سروے نمبر 131 کے تحت واقع ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط شدہ جائیداد کی تخمینی (بقیہ ۶ پر)

روایتی صوفیانہ موسیقی کے تحفظ اور فروغ کے لئے اہم قدم

اننت یونیورسٹی کا ایک سالہ تربیتی منصوبہ اختتام پذیر

سرینگر/۲۹ جولائی/ شافعیہ گلفام/ اننت نیشنل یونیورسٹی نے تلکل آرٹس اینڈ میڈیا کلیکلو کے اشتراک سے کشمیری صوفیانہ موسیقی کے احیا، تحفظ اور دستاویز بندی پر مشتمل ایک سالہ تربیتی منصوبہ کامیابی سے مکمل کر لیا۔ اس ایک سالہ تربیتی منصوبے کا مقصد قدیم روایتی صوفیانہ موسیقی کے فروغ اور اس کے تحفظ کے علاوہ نئی نسل کو اس روایتی فن کی طرف راغب کرانا تھا۔ منصوبے کے دوران ماہر اساتذہ اور روایتی ہنرمندوں کی نگرانی میں اننت نیشنل یونیورسٹی کے ڈیزائن طلبہ کو کشمیری سنتور کی روایتی تیاری کے مکمل مراحل کی عملی تربیت فراہم کی گئی۔ اس کے علاوہ کشمیر سے تعلق رکھنے والے پانچ نوجوانوں کو سنتور سازی کی خصوصی تربیت دینے کے ساتھ ساتھ صوفیانہ موسیقی کے بنیادی اصول، روایتی سازوں کے استعمال اور کلاسیکی گائیکی سے بھی روشناس کرایا گیا تاکہ اس قدیم فن کی بقا اور تسلسل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس ایک سالہ تربیتی منصوبے کے ماسٹر ٹرینرز اور معروف صوفیانہ موسیقی کے فنکار منظور الحق نے کہا کہ پہلی مرتبہ دستاویز بندی، ساز سازی اور عملی موسیقی کی تربیت کو ایک ہی پروگرام کے تحت یکجا کیا گیا جس سے اس نادر ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کی نئی راہیں ہموار ہوں گی۔ یہ منصوبہ ایسے وقت میں مکمل ہوا ہے جب حکومت جموں وکشمیر نے کشمیری صوفیانہ موسیقی کو یونیسکو کے غیر محسوس ثقافتی ورثہ (Intangible Cultural Heritage) کی فہرست میں شامل کرنے کے لئے اپنی سفارش پیش کی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ منصوبہ (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں سی آر پی ایف کی بکتر بند گاڑی کو حادثہ

تین اہلکار خمی ڈرائیور کی حالت نازک

سرینگر ۲۹ جولائی/اے پی آئی/ بڈگام کے شیخ پورہ علاقے میں سی آر پی ایف گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوکر چنار کے درخت سے جا ٹکرائی تین جوان زخمی ہوگئے زخمیوں کو مزید علاج کے لئے سرینگر منتقل کیا گیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق شیخ پورہ بڈگام علاقے میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب سی آر پی ایف کے ایک بکتر بند گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوکر چنار کے درخت سے جا ٹکرائی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی آس پاس رہنے والے لوگ جائے موقع پر پہنچ گئے۔ امدادی کارروائی شروع کی اور زخمیوں کو نزدیکی اسپتال منتقل کیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے سی آر پی ایف ڈرائیور کی ابتدائی مرہم پٹی کے بعد اسکی حالت نازک قرار دے کر اسے مزید علاج کے لئے سرینگر منتقل کیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی آس پاس رہنے والے لوگ جائے موقع پر پہنچ گئے۔ امدادی کارروائی شروع کی اور زخمیوں کو نزدیکی اسپتال منتقل کیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے سی آر پی ایف ڈرائیور کی ابتدائی مرہم پٹی کے بعد اسکی حالت نازک قرار دے کر اسے مزید علاج کے لئے سرینگر منتقل کیا۔ پولیس نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا شیخ پورہ بڈگام میں سی آر پی ایف گاڑی کو حادثہ پیش آیا تین جوان زخمی ہوئے ڈرائیو ور کو مذید علاج کے لئے سرینگر منتقل کیا گیا حادثے کے حوالے سے کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی۔

غیر قانونی طور پر معمولی معدنیات کی نکاسی

اور نقل وحمل میں ملوث 07 گاڑیاں ضبط

سرینگر/۲۹ جولائی/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف اپنی مسلسل مہم جاری رکھتے ہوئے، گاندربل پولیس نے 07 گاڑیاں ضبط کیں، جن میں 04 ٹپر، 02 ٹریکٹر اور 01 لوڈ کیریئر شامل ہیں۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن صفاپورہ، پولیس اسٹیشن کھیر بھوانی اور پولیس اسٹیشن گنڈ کے دائرہ اختیار میں انجام دی گئی۔ یہ گاڑیاں بغیر کسی قانونی اجازت کے معمولی معدنیات کی نکاسی اور نقل وحمل میں ملوث پائی گئیں، جو مقررہ قوانین اور ضوابط کی خلاف ورزی ہے۔ چنانچہ گاڑیوں کو موقع پر ہی ضبط کرلیا گیا اور معاملہ متعلقہ محکمہ ارضیات وکان کنی (Geology & (بقیہ ۶ پر)

سوشل میڈیا پر مبینہ گمراہ کن معلومات کی تشہیر

رامبن کے نوجوان کے خلاف مقدمہ درج

سرینگر/۲۹ جولائی (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے ضلع رامبن کے ایک نوجوان کے خلاف سوشل میڈیا پر مبینہ طور پر جھوٹی اور گمراہ کن معلومات پھیلانے کے الزام میں مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ پولیس کے مطابق ضلع رامبن کے چندرکوٹ علاقے کے رہائشی سنیل کمار ولد سورم چند کے خلاف پولیس اسٹیشن چنینی میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 353(2) کے تحت ایف آئی آر نمبر 144/2026 درج کی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعے ایسی معلومات نشر کرنے کا الزام ہے جو بظاہر گمراہ کن اور غیر مصدقہ تھیں۔ تاہم معاملے کی حقیقت جاننے کے لیے باضابطہ تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے اور تمام دستیاب شواہد اور متعلقہ مواد کا باریک بینی سے جائزہ لیا جارہا ہے۔ حکام کے مطابق تفتیش مکمل ہونے کے بعد حاصل ہونے والے شواہد کی بنیاد پر قانون کے مطابق آئندہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اس موقع پر چنینی پولیس نے عوام سے اپیل کی کہ سوشل میڈیا پر کسی بھی خبر یا اطلاع کو شیئر کرنے سے پہلے اس کی مستند ذرائع سے تصدیق ضرور کریں۔ پولیس نے خبردار کیا کہ غیر مصدقہ یا گمراہ کن معلومات کی تشہیر عوام میں بے چینی اور غلط فہمی پیدا کرسکتی ہے، جس کے مرتکب افراد کے (بقیہ ۶ پر)

31.63 لاکھ روپے کا چیک باونس مقدمہ

کارڈ بورڈ ڈبے خریدنے والا مجرم قرار

سزا کی مدت اور جرمانے کا تعین عدالت کریگی

اننت ناگ/۲۹ جولائی (ایجنسیز) ضلع موبائل مجسٹریٹ (ٹی) اننت ناگ کی عدالت نے 31.63 لاکھ روپے کے چیک باونس کے ایک طویل عرصے سے زیر سماعت مقدمے میں ایک مقامی شخص کو مجرم قرار دے دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ضلع موبائل مجسٹریٹ اننت ناگ انوراگ کھجوریا نے 27 جولائی کو مقدمہ نمبر 19/2031 کا فیصلہ سناتے ہوئے واپزن بجبہاڑہ کے رہائشی شہزاد احمد بٹ ولد غلام رسول بٹ کو قابل انتقال دستاویزات ایکٹ (نیگوشی ایبل انسٹرومنٹس ایکٹ)، 1881 کی دفعہ 138 کے تحت قصوروار قرار دیا۔ یہ شکایت نیو کالونی بجبہاڑہ کے رہائشی مشتاق احمد ٹاک ولد احمد اللہ ٹاک نے اپنے وکلاء محمد اقبال جان اور نزاکت حسین ٹاک کے ذریعے عدالت میں دائر کی تھی۔ شکایت کے مطابق ملزم پر کارڈ بورڈ ڈبوں کی خریداری کے عوض شکایت کنندہ کے 31 لاکھ 63 ہزار 745 روپے واجب الادا تھے۔ اس رقم کی ادائیگی کے لیے ملزم نے 3 چیک جاری کیے، جن میں ایک چیک نمبر 005146 مورخہ 11 مارچ 2017 بھی شامل تھا، تاہم بینک میں پیش کیے جانے پر تینوں چیک باونس ہوگئے۔ سماعت کے (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور ضلع میں بجلی کا جھٹکا لگنے سے

40 سالہ خاتون کی موت

سری نگر/۲۹ جولائی (جے کے این ایس) حکام نے بتایا کہ اودھم پور ضلع کے مجالٹا علاقے میں ایک 40 سالہ خاتون مبینہ طور پر منگل کے روز بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہلاک ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ 40 سالہ سشما دیوی زوجہ سکھدیو سنگھ ساکنہ چیوٹی گا؟ں اور تحصیل مجالٹا کو بجلی کا جھٹکا لگا اور وہ مردہ پائی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ لاش کو پولیس اسٹیشن مجالٹا نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے، جبکہ قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لاش کو پولیس اسٹیشن مجالٹا نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے، جبکہ قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ پولیس نے واقعے کی جگہ کا پتہ لگانے کیلئے کارروائی شروع کردی ہے۔

مرکزی وزارتوں اور محکموں نے جون کے مہینے میں 1,99,968 شکایتوں کا ازالہ کیا

نئی دہلی، 29 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزارتوں اور محکموں کے ذریعے جون کے مہینے میں 1,99,968 شکایتوں کا ازالہ کیا گیا ہے اور اس سال شکایتوں کے ازالے کا اوسط وقت 14 دن ہے۔ انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایتوں کے شعبے (ڈی اے آر پی جی) کی جون 2026 کے لیے سینٹرلائزڈ پبلک گریوانس ریڈریسل اینڈ مانیٹرنگ سسٹم (سی پی جی آر اے ایم ایس) کی بدھ کو جاری ماہانہ رپورٹ میں یہ معلومات دی گئی ہیں۔ عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کی بدھ کو جاری ایک ریلیز کے مطابق جون میں، سی پی جی آر اے ایم ایس پورٹل پر عوامی شکایت کے 1,96,133 معاملے موصول ہوئے، 1,99,968 معاملات کا ازالہ کیا گیا اور 78,793 معاملے زیر التوا ہیں۔ اسی مہینے 32,269 اپیلیں بھی موصول ہوئیں اور 32,256 اپیلوں کو نمٹایا گیا۔ سال 2026 کے لیے جون میں 21,753 اپیلیں زیر التوا ہیں۔ یہ ماہانہ رپورٹیں 10 مرحلہ وار سی پی جی آر اے ایم ایس اصلاحاتی عمل کا حصہ ہیں۔ اس میں عوامی شکایتوں کی قسموں اور زمروں نیز ان کے نمٹانے کی نوعیت کا تفصیلی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایتوں کے شعبے کے ذریعے شائع مرکزی وزارتوں اور محکموں پر 50 ویں رپورٹ ہے۔ رپورٹ میں جون 2026 میں سی پی جی آر اے ایم ایس پورٹل کے ذریعے درج نئے صارفین کا ڈیٹا دیا گیا ہے۔ جون 2026 میں مختلف ذرائع سے اس پورٹل پر کل 83,544 نئے صارفین نے رجسٹریشن کرایا ہے جن میں سے 15,287 رجسٹریشن اتر پردیش سے ہیں۔ فیڈ بیک کال سینٹر کو جون 2026 کے مہینے میں 75,318 فیڈ بیک ملے جن میں سے 42,226 فیڈ بیک مرکزی وزارتوں اور محکموں کے لیے تھے۔ رپورٹ میں جون 2026 میں کامن سروس سینٹروں کے ذریعے درج شکایتوں کا ماہانہ تجزیہ بھی دیا گیا ہے۔ سی پی جی آر اے ایم ایس کو کامن سروس سینٹر (سی ایس سی) پورٹل کے ساتھ جوڑا گیا ہے اور یہ پانچ لاکھ سے زائد سی ایس سی میں دستیاب ہے، جو 25 لاکھ گرام سطح کے تاجروں (وی ایل ای) سے منسلک ہے۔ جون 2026 میں کامن سروس سینٹروں کے ذریعے کل 6,262 شکایتیں درج کی گئی ہیں۔ رپورٹ میں جائزہ میٹنگ ماڈیول کی مختصر تفصیل بھی دی گئی ہے، جسے 14 جون، 2025 سے تمام مرکزی وزارتوں اور محکموں میں نافذ کیا گیا ہے۔ یہ ماڈیول سکریٹری کی سطح پر عوام کی شکایتوں کے جائزے کو آسان بناتا ہے، جس سے ازالے کے نظام کی کارکردگی بڑھتی ہے اور شہریوں کی اطمینان میں سدھار ہوتا ہے۔ 30 جون، 2026 تک کل 377 جائزہ میٹنگیں منعقد کی جا چکی ہیں جن میں سے 24 میٹنگیں جون 2026 میں ہوئیں۔

کسی بھی قوم کی خودمختاری اور پیش رفت کی اصل بنیاد اس کی فوج کی طاقت اور حوصلے میں مضمر، راجناتھ سنگھ

فوج کے سنٹرل کمانڈ ہسپتال میں ڈپارٹمنٹ آف ملٹری میڈیسن' کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 29 جولائی (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے بدھ کو اتر پردیش کے لکھنؤ میں واقع سنٹرل کمانڈ ہسپتال میں ڈپارٹمنٹ آف ملٹری میڈیسن' کا ورچوئل طریقے سے افتتاح کیا۔ خاص طور پر ملٹری میڈیسن پر مرکوز یہ ملک کا پہلا مخصوص تعلیمی اور آپریشنل شعبہ ہے۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ اس پہل کا مقصد جنگی وقت کی طبی تیاریوں نیز تحقیق کو فروغ دینا، دیسی اصولوں کی ترقی اور مستقبل کے جنگی میدانوں اور انسانی ہنگامی صورتحال کے لیے مہارت پیدا کرنا ہے۔ ڈائرکٹوریٹ جنرل آف میڈیکل سروسز (آرمی) کے زیر اہتمام قائم یہ شعبہ آرمڈ فورسز میڈیکل سروسز (اے ایف ایم ایس) کی آپریشنل طبی تیاریوں کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ وزیر دفاع نے اس موقع پر کہا کہ اقتصادی اور سماجی ترقی قوم کی تعمیر کے ضروری پہلو ہیں، لیکن کسی بھی قوم کی خودمختاری اور پیش رفت کی اصل بنیاد اس کی فوج کی طاقت اور حوصلے میں مضمر ہے۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ ڈپارٹمنٹ آف ملٹری میڈیسن فوجیوں کو جدید طبی امداد یقینی بنا کر قومی سلامتی کو مضبوط کرے گا اور ساتھ ہی فوجیوں کو یہ بھروسہ دلائے گا کہ ضرورت پڑنے پر انہیں دیکھ بھال اور مدد ملے گی۔ یہ شعبہ فوج سے متعلق صدمہ اور نقصان کا تدارک، جنگی نفسیات اور استقامت، ماحولیاتی اور آپریشنل طب، ملٹری میڈیکل لوجسٹکس، کیمیائی، حیاتیاتی، تابکاری، جوہری اور دھماکہ خیز مواد (سی بی آر این ای) میڈیکل رد عمل، ہنگامی طب اور انتہائی دیکھ بھال، آفات میں طبی دیکھ بھال اور انسانی امداد نیز آفت سے راحت (ایچ اے ڈی آر) کے ساتھ ساتھ تحقیق، آڈٹ اور ڈیٹا تجزیہ جیسے اہم موضوعات پر توجہ مرکوز کرے گا۔ یہ ٹیکنالوجی پر مبنی جنگی میدان کی طب، سیمولیشن پر مبنی تربیت، ٹیلی میڈیسن، طویل مدتی فیلڈ دیکھ بھال اور طبی فیصلوں میں معاونت میں جدت کو بھی فروغ دے گا۔ اس شعبے کی ترقی مرحلہ وار طریقے سے کی جائے گی۔ ابتدائی مرحلے میں تعلیمی پروگراموں کے قیام اور انہیں شروع کیے جانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ اس کے بعد ایچ اے ڈی آر اور سی بی آر این ای میڈیسن میں بہترین مراکز کا قیام عمل میں لایا جائے گا اور بالآخر یہ ملٹری میڈیسن کے لیے قومی اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ مرکز کے طور پر تیار ہوگا۔ مسٹر سنگھ نے ملٹری میڈیسن کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جس طرح

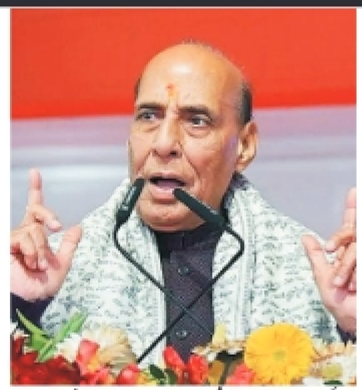

خلائی طب زمین کے نچلے مدار میں پائلٹوں اور خلابازوں کے سامنے آنے والے چیلنجوں کا حل نکالتی ہے، اسی طرح ملٹری میڈیسن جنگ اور جنگ جیسی صورتحال کے دوران انسانی جسم پر پڑنے والے جسمانی اور ذہنی تناؤ کا مطالعہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے فوجی دنیا کے کچھ سب سے پیچیدہ علاقوں اور سخت ترین آب وہوا میں تعینات ہیں، جہاں انہیں متنوع چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ نیا شعبہ ان آپریشنل ماحول کے مطابق طبی پروٹوکول تیار کرے گا۔ وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ روایتی ہتھیاروں کے ساتھ ساتھ موجودہ دور میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کا خطرہ بھی برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں یہ شعبہ تحقیق اور ترقی کے مرکز کے طور پر کام کرے گا اور تیز رفتار سے ہو رہی تکنیکی پیش رفت سے پیدا ہونے والے نئے خطرات سے نمٹنے میں قوم کو اہل بنائے گا۔ انھوں نے اس نئے ملٹری میڈیسن شعبے کو قوم کی فوجی ذہنیت میں انقلابی تبدیلی کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مل کر اس شعبے کو دنیا کے بہترین جنگی میدان کے طبی تحقیقی مرکز میں تبدیل کرنا ہوگا۔ پروگرام میں آرمی چیف جنرل دھیرج سیٹھ، دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ، فوج کے نائب سربراہ لیفٹیننٹ جنرل سندیپ جین، سنٹرل کمانڈ کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف لیفٹیننٹ جنرل اے سین گپتا، ڈائریکٹر جنرل آرمی میڈیکل کور سرجن وائس ایڈمرل آرتی سرین، ایڈ جوٹنٹ جنرل لیفٹیننٹ جنرل وی پی ایس کوشک اور ڈائریکٹر جنرل آرمی میڈیکل سروسز نیز آرمی میڈیکل کور کے کرنل کمانڈنٹ لیفٹیننٹ جنرل سی جی مرلی دھرن، دفاعی شعبے کے ایڈیشنل سکریٹری منیش ترپاٹھی، سنٹرل کمانڈ ہسپتال، لکھنؤ کے کمانڈنٹ میجر جنرل آلوک بھلا اور دیگر سینئر حکام موجود تھے

سپریم کورٹ نے مرکز کو کام کے بعد ماحولیاتی منظوری ' دینے کی اجازت دی، 2021 کے آفس میمورنڈم کو کیا منسوخ

نئی دہلی، 29 جولائی (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے بدھ کو فیصلہ سنایا کہ مرکزی حکومت صرف ماحولیات (تحفظ) ایکٹ، 1986 کی دفعہ تین کے تحت قانونی نوٹیفکیشن جاری کرنے کے بعد ہی کام کے بعد ماحولیاتی منظوری کی اجازت دے سکتی ہے۔ وہ صرف ایک عام انتظامی آفس میمورنڈم کے ذریعے ایسی منظوریاں نہیں دے سکتی ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیہ باگچی اور جسٹس وپل پنچولی کی بنچ نے حسب ضرورت مرکزی حکومت کے سال 2021 کے آفس میمورنڈم کو کالعدم قرار دے دیا جس نے ان منصوبوں کو ماحولیاتی منظوری فراہم کرنے کے لیے ایک نظام قائم کیا تھا، جنہوں نے پہلے ماحولیاتی منظوری حاصل کیے بغیر ہی اپنا کام شروع کر دیا تھا۔ عدالت نے اپنا فیصلہ مستقبل کے لیے نافذ کیا اور 2021 کے آفس میمورنڈم کے تحت پہلے سے دی گئی ماحولیاتی منظوری کو برقرار رکھا۔ بنچ نے مانا کہ 2021 کا آفس میمورنڈم، ماحولیات (تحفظ) ایکٹ، 1986 کے قوانین کے خلاف تھا، کیونکہ اس میں قانونی نوٹیفکیشن کے بجائے انتظامی حکم کے ذریعے ماحولیاتی منظوری کے طریقہ[؟] کار میں تبدیلی کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ 2006 کی نوٹیفکیشن کے تحت پہلے سے ماحولیاتی منظوری لینا ضروری ہے لیکن مرکزی حکومت ایک قانونی نوٹیفکیشن کے ذریعے کام کے بعد منظوری کی ایک محدود اسکیم لا سکتی ہے۔

سی جی ایچ ایس میں موٹاپے اور ٹائپ- 2 ذیابیطس کی نئی انجیکشن ادویات کے لیے سخت ضابطے

نئی دہلی، 29 جولائی (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے مرکزی سرکاری صحت اسکیم (سی جی ایچ ایس) کے تحت موٹاپے اور ٹائپ- 2 ذیابیطس کے علاج میں استعمال ہونے والی جی ایل پی- 1 ریسیپٹر ایگونسٹ انجیکشن ادویات کے استعمال کے لیے سخت رہنما ہدایات جاری کی ہیں۔ صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت نے ان ادویات کے جائزہ کے بعد ٹرزیپیٹائیڈ (ماؤنجارو) کو سی جی ایچ ایس کی ممنوعہ ادویات کی آن لائن فہرست میں شامل کر دیا ہے۔ اب ماؤنجارو اور سیماگلوٹائیڈ کا استعمال صرف طے شدہ شرائط کے مطابق ہی کیا جا سکے گا۔ نئے ضابطے کے مطابق، یہ انجیکشن صرف ان سی جی ایچ ایس اور سینٹرل سروسز (میڈیکل اٹینڈنس) رولز 1944 کے اہل مستفیدین کو دیے جا سکیں گے، جن کا باڈی ماس انڈیکس (بی ایم آئی) 35 یا اس سے زیادہ ہو۔ اس کے علاوہ 32.5 یا اس سے زیادہ بی ایم آئی والے ایسے مریض بھی اس کے اہل ہوں گے جنہیں غیر متوازن ٹائپ-2 ذیابیطس، شدید سلیپ اپنیا، دل کی بیماری، فیٹی لیور کی شدید بیماری یا گردے کی پرانی بیماری جیسے مسائل ہوں۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ جن مریضوں کو پہلے پینکریٹائٹس ہو چکا ہو، تھائرائڈ کینسر کی ذاتی یا خاندانی ہسٹری ہو، حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین ہوں، شدید ذیابیطس ریٹینوپیتھی، پیٹ کی شدید بیماری یا بیریاٹرک سرجری کی ہسٹری ہو، انہیں یہ ادویات نہیں دی جائیں گی۔

عوامی امتحان (غیر منصفانہ طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل پر بحث، حکمراں اتحاد نے اسے امتحانی نظام کے لیے موثر قرار دیا

نئی دہلی، 29 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا میں عوامی امتحان (غیر منصفانہ طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026 پر بدھ کو نامکمل رہنے والی بحث کے دوران حکمراں اتحاد کے ارکان نے کہا کہ یہ بل پرچہ لیک مافیا کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنائے گا اور امتحانات کو شفاف اور منظم طریقے سے منعقد کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ بحث کا آغاز کرتے ہوئے جنتا دل (یونائیٹڈ) کے رکن دلیشور کامت نے کہا کہ بل میں ایسے موثر انتظامات کیے گئے ہیں جن کے تحت پرچہ لیک میں ملوث افراد کو سخت سزائیں اور بھاری جرمانے دیے جا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون سے نہ صرف نوجوانوں کا مستقبل محفوظ ہوگا بلکہ ان کے والدین کی امیدیں بھی پوری ہوں گی، کیونکہ پرچہ لیک اور دیگر غیر منصفانہ طریقوں پر موثر روک لگ سکے گی۔ آزاد رکن راجیش رنجن عرف پپو یادو نے کہا کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) میں افسران کی شدید کمی ہے اور صرف 24 افسران پورے ادارے کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ادارے کے اعلیٰ ترین عہدے پر ایسے شخص کو تعینات کیا گیا ہے جس کی غیر جانبداری پر سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ این ٹی اے کے مالی معاملات کی مکمل جانچ ہونی چاہیے اور یہ واضح کیا جائے کہ ادارے کو حاصل ہونے والی رقم کہاں خرچ کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ این ٹی اے کا آڈٹ کرایا جانا چاہیے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ڈاکٹر بھوپال سنگھ نے کہا کہ عوامی امتحان (غیر منصفانہ طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل طلبہ کے اعتماد کو مضبوط کرتا ہے۔ ان کے مطابق دور دراز علاقوں کے طلبہ میں بھی یہ یقین پیدا ہوگا کہ حکومت ان کے خوابوں کی تکمیل کے لیے سنجیدہ ہے اور نقل و پرچہ لیک روکنے کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے۔ ریوولیوشنری سوشلسٹ پارٹی (آر ایس پی) کے این کے پریم چندرن نے کہا کہ اس بل کو عوام کی رائے حاصل کرنے کے لیے عوامی مشاورت کے مرحلے سے گزارا جانا چاہیے۔ ان کے مطابق اس میں صرف ظاہری نوعیت کی ترامیم کی گئی ہیں۔ پریم چندرن نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ وزیر داخلہ ایوان میں آ کر وضاحت کریں کہ احتجاج کرنے والے طلبہ کے خلاف پولیس کی کارروائی کا حکم کس نے دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ طلبہ کے خلاف مختلف نوعیت کی طاقت استعمال کی گئی جس کی ذمہ داری طے ہونی چاہیے۔ سکم کرانتی کاری مورچہ کے ڈاکٹر اندر ہینگ سبا نے کہا کہ نوجوانوں کا احتجاج پورے امتحانی نظام پر نظر ثانی کا موقع فراہم کرتا ہے۔

'یوکرین کے چورنو مارسک بندرگاہ پر ہندستانی ملاحوں کے پھنسے ہونے کے تعلق سے متعلقہ حکام کے رابطے میں ہے حکومت'

نئی دہلی، 29 جولائی (ایجنسیز) حکومت نے بدھ کو کہا کہ وہ یوکرین کے چورنو مارسک بندرگاہ پر ہندستانی ملاحوں کے پھنسے ہونے کے تعلق سے متعلقہ حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یوکرین کے چورنو مارسک بندرگاہ پر ایک کارگو جہاز پر 13 ہندوستانی ملاحوں کے پھنسے ہونے کی رپورٹیں ملی ہیں، جبکہ بحیرہ[؟] اسود میں جہازوں پر مسلسل ڈرون اور میزائل حملے ہو رہے ہیں۔ یوکرین میں ہندستانی سفارت خانے نے سوشل میڈیا ایکس' پر کہا کہ اس نے ایم وی اے ایم آئی آر 1 جہاز سے جڑی صورتحال کا نوٹس لیا ہے۔

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

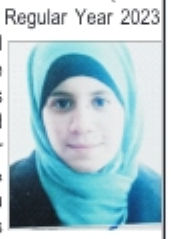

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 10TH) under Roll No.101048065 Session Annual Regular Year 2023 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by the concerned school/Parent my Mother's Name has been registered with the Board as SABIYA instead of SABIA REHMAN. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-ZUHA SHAFAT TAK,
Father's Name:-SHAFAT AHMAD TAK,
Mother's name:-SABIA REHMAN,
Date of Birth:-10-10-2008,
Residence:-AZADPORA ANCHIDORA ANANTNAG,
CELL NO.9682122378 JNA7780878931

LOST

I, WAQAR SHAFI BHAT S/o MOHD SHAFI BHAT, R/o SOIBUGH, BUDGAM, JAMMU & KASHMIR - 191111, am the owner of Vehicle No: JK04 D 9758, Make: HONDA MOTORCYCLE AND SCOOTER INDIA (P) LTD., Model: CB HORNET 160R, Engine No: KC23E64054810, Chassis No: ME4KC23GHD031148. I hereby inform the general public that my vehicle's BOTH number plates have been lost on 24-06-2026 while travelling from Wadwan to Soibugh Budgam. If found, kindly contact: 9541238455

WAQAR SHAFI BHAT
S/o MOHD SHAFI BHAT,
R/o SOIBUGH, BUDGAM

PUBLIC NOTICE

I have applied for a Contractor Card (DEE/Civil) in place of the previous one. If anybody has any objection regarding the issuance of the said card, they may approach the SE Sewerage Division Srinagar Municipal Corporation Srinagar within 7 days from the date of publication of this notice. Thereafter, no objection shall be entertained.

Bashir Ahmad Wani
S/o Mohammad Sultan Wani
R/o Kani Hama, Bagati KaniPora, Natipora, Budgam.

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I have lost my ID card's & Check Books under Account No's1.0113020100000408, 2.0113040100011432, 3. 0470040100027884, during travelling from Ashajipora to GanjiwaraAnantnag on 27-07-2026. Now I am applying for the duplicate of the same if anybody having any objection in this regard he/ she my file his/ her objection in the office of the Concerned Authority / Concerned Bank, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohmmad Iqbal Ganai Proprietor of Rehaan's Collections at Pusho Market Achabal Adda Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Electricity Bill Bearing Consumer Id. 0207020012607 From NizamUdinBokad R/o Iqbalpora to Mohd Younus Boked S/ NizamUd din DinBoked R/o Iqbalpora Larnoo Anantnag if anybody has any objection in this regard He/She may file His /her Objection in the office of the Pdd sub division Achabal Within a period of Seven days from the date of publication of this notice After that no objection shall be entertained

Mohd Younus Boked
S/o NizamUd din Boked
R/o Iqbalpora Larnoo Anantnag JNA7780878931

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION TANGMARG.

NOTICE INVITING E-TENDER (CIVIL WORKS)

NIT No: 42/R&B of 2026-27 Dated:-29-07-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost(Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest money(In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority	Tender call
1	Repairs of Chowkidar Quarter at Old Office GDA.	2.49	200/-	4980/-	20 days	3452-Non-Plan	DEE	Chief Executive Officer Gulmarg Dev Authority	1st
2	Repair of VIP Hut 02 Hut at Gulmarg.	2.49	200/-	4980/-	20 days	3452-Non-Plan	DEE	Chief Executive Officer Gulmarg Dev Authority	1st
3	Up-gradation/ renovation of AD/Inspector Barrack by way of painting / repairing / flooring at FPF HQ K12 Ziran Tangmarg.	16.20	800/-	32400/-	60 days	Capex Budget 2026-27	C/B	Joint Director FPF Kashmir	1st

Position Of AAA: Accorded
Position of T.S: Accorded
Position of funds: Assured

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	29-07-2026
2	Period of downloading of bidding documents	30-07-2026
3	Bid submission Start Date	30-07-2026
4	Bid Submission End Date	07-08-2026 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	08-08-2026 11:00 AM

3. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender inviting authority)
4. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
5. The Successful bidder will have to provide performance security within 03 days @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority) as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security Compliance with Labour Regulation Laws of J&K State.
6. Specification/Quality Control:-All items of works shall conform to specifications as per IRC/ MORTH/ NBO/ CPWD/ SSRI Any other prescribed specifications.
32. Insurance:- Insurance cover to Labourl Machinery Work I Plant material I Equipment by the contractor shall be mandatory.
7. Laws Governing the Contract:-The contract shall be governed by Law of the land.
8. Court's Jurisdiction:-In case of a disputes/differences between contractor and Department the jurisdiction shall be J&K.
9. Time Extension:-
i. The work is to be completed within the time limit specified in the NIT and the time of completion will also increase I decrease in proportion with additional I deleted quantum of work depending upon the actual quantum of work.
ii. Request for extension of time shall be made by the contractor in writing not later than fifteen days of happening of the event causing delay. The contractor shall also indicate in such a request the period for which extension is desired.
iii. Abnormal /bad weather or Serious loss or damage by fire or Civil commotion, strike or lockout (other than among the labour engaged by the contractor) affecting any or the trades employed on the work, or Non availability of departmental stores. Any other cause which in the absolute discretion of the accepting authority is beyond the contractor's desire.
iv. On contractor's representation based on the grounds as detailed above the time for completion of the work may be extended by a period considered reasonable by the Department.
v. Extension of time shall be also admissible in the event of temporary suspension of work.
37. The tender I bid is liable rejection if it does not fulfill the requirements as laid down in NIT.
38. All other terms conditions are as per PWD Form 25(Double agreement Form), NIT, GFR 2017 & JK PWD Engineering Manual 2020.
39. Any Typographical error in units or items shall be corrected and paid as per SSR of 2022 or as per Technical sanction.
40. As per the Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 Dated: 08-07-2025 issued by Finance Department of UT J&K "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder".

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Tangmarg.

No: R&B / Divn./ Tang/2957-66 Dated: 29-07-2026
DIPK No:-3868-26 Dated 29-7-2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE GENERAL MANAGER DISTRICT INDUSTRIES CENTRE, SRINAGAR

Near Petrol Pump, Baghi Ali Mardan Khan, Srinagar – 190011

Public Notice

M/s K.G. Industries I/E BAMK, Srinagar, registered with the District Industries Centre, Srinagar under Registration No. 07/09/00836/PMT/SSI dated 24.05.1979 for the activity of "Manufacturing Confectionery" and an additional line of activity "Wax Candles", is a proprietorship concern of Mr. Khurshid Ahmad Gagroo S/o Abdul Gani Gagroo, R/o Alamgaribazar, Srinagar.

Now, the promoter of the unit has approached this office for transfer of leasehold rights of the unit from Mr. Khurshid Ahmad Gagroo S/o Abdul Gani Gagroo, R/o Alamgaribazar, Srinagar to Mr. Fayaz Ahmad Malik S/o Habibullah Malik, R/o Firdous Colony, Syedpora, Srinagar.

The incoming partner also intends to establish a new unit for the activity of "Wool Washing, Carding, Dyeing, Weaving of Raffle/Silk/Wool Fabric/Shawls and other Fabric on Power Looms, Spinning of Wool" under the new name and style M/s Malik Industries I/E BAMK, Srinagar, as well as de-registration of the existing unit M/s K.G. Industries I/E BAMK, Srinagar.

Any person having any objection with regard to the above-mentioned change shall report to the Office of the General Manager, District Industries Centre, Srinagar, within a period of 07 days from the date of publication of this notice, failing which no objection shall be entertained.

Sd/-
General Manager
District Industries Centre
Srinagar

DIPK No:-3883-26 Dated 29-7-2026

گرد میں اڑتے اوراق

افسانہ

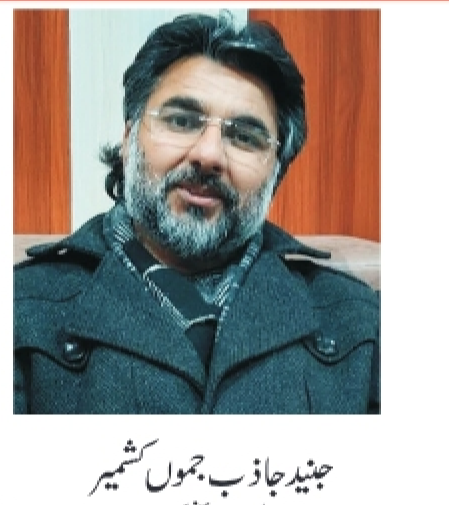

جنید جاذب جموں کشمیر

اس نے مین چوک میں پہنچ کر جیب سے پرچی نکالی اور فہرست پر ایک نظر ڈالی۔

یہ۔۔۔ یہ ادھر ملے گا۔۔۔اس کے لئے وہاں جانا ہوگا۔۔۔ یہ بھی وہیں ہوگا، یہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔ یہ بھی ہوجائے گا۔۔۔ اس نے ایک ایک چیز پر سوچتے ہوئے نشان لگائے اور کمر کس لی۔

دھوپ تیز تھی، کہ جلد کو چیرتی ہوئی ہڈیوں میں کھب رہی تھی۔

۔۔۔کیمسٹ شاپ، الیکٹرانکس سٹور، سبزی منڈی، کریانہ سٹور۔۔۔۔

اس کا درمیانے سائز کا تھیلا تقریباً بھر چکا تھا۔

چلو یہ سب تو ہوگیا۔۔۔ اس نے بیگ بینچ پر ایک طرف جمایا اور چہرے سے پسینہ پونچھتے ہوئے پھر پرچی نکال لی۔۔۔ لیکن سب سے ضروری چیز تو ابھی لینی ہے۔۔۔ اگر آج بھی یہ رہ گئی تو شعیب کی رہی سہی دلچسپی بھی ختم ہوجائے گی۔۔۔ ویسے بھی اس کی بات نہ ہوتی تو کون دھول پھانکتا، اس گرمی میں اپنے آپ کو بھوننے نکلتا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ بازار میں اپنی پرانی پسندیدہ جگہ، سٹیشنری سٹریٹ میں تھا۔

چبھتی ہوئی گرمی اور اُمس کے باوجود یک اسے ایک گونا راحت کا احساس ہوا۔ اسے لگا جیسے شہر کا شور پیچھے رہ گیا ہو اور سامنے الفاظ کی ایک خاموش مملکت اس کے استقبال کو کھڑی ہو۔ مارکیٹ میں دونوں جانب کتابوں کی چھوٹی بڑی کئی دکانیں یوں آراستہ تھیں گویا سارا ماحول علم کی روشنی میں جگمگا رہا ہو۔ مدتوں بعد آج اس کا طرف آنا ہوا تھا، بلکہ اسے تو ٹھیک سے یاد بھی نہیں آ رہا تھا کہ آخری بار کب وہ یہاں آیا تھا۔

ایک بڑی سی، صاف ستھری دکان کے سامنے وہ رک گیا۔

شفاف شیشوں کے پیچھے وسیع ہال میں، الگ الگ سیکشنوں کے تحت، الماریوں، میزوں، ریکس اور فرش پر قرینے سے کتابیں رکھی تھیں۔ کسی زمانے میں وہ دکان کے چپے چپے سے واقف تھا، لیکن اب حلیہ بدل چکا تھا۔

اس نے کاونٹر پر بیٹھے شخص کے چہرے میں شناسائی ڈھونڈھنے کی ہلکی سی کوشش کی، لیکن سوائے میکانکی استقبالیہ اشارے کے کچھ ہاتھ نہ لگا۔

اردو رائٹنگ پریکٹس بک چاہیے؟

بھیڑ کوئی زیادہ نہیں تھی پھر بھی دوکان دار نے اسے سنا ان سنا کردیا۔ اس نے آگے بڑھ کر کچھ کتابوں، رسالوں کو دیکھا، الٹا پلٹا اور تھوڑے توقف کے بعد پھر دکان دار کی جانب مڑا

اردو رائٹنگ بک۔۔۔؟

دوکان دار نے غور سے اس کو دیکھا

نہیں ہے

نہیں ہے۔۔۔؟ اسے حیرت ہوئی۔

۔۔۔اتنی بڑی، پرانی اور مشہور دکان اور ایک عام سی، چھوٹی سی کتاب موجود نہیں۔۔۔ نظر گھما کر اس نے خود ڈھونڈھنے کی کوشش کی ممکن ہے دکاندار ٹھیک سے سمجھا نہ ہو۔

بچوں کی کتابیں تو موجود تھیں لیکن اس کی مطلوبہ کتاب واقعی سامنے کہیں دکھائی نہ دی۔

سر، چھوٹے بچوں کی۔۔۔ لکھنے کے لئے۔۔۔ اس نے وضاحت کی۔

بولا نا نہیں ہے۔۔۔ اردو والی نہیں ہے دکان دار اسی روکھائی سے بولا اور دوسرے گاہک کی طرف متوجہ ہوگیا۔

۔۔۔ یہ تو اے سی میں بیٹھا ہے، کاروبار بھی ٹھیک ٹھاک ہے، پھر کیوں اتنا اکھڑا اکھڑا سا ہے۔۔۔ خیر سب کے اپنے اپنے مسائل ہوتے ہیں۔۔۔ وہ چپ چاپ دوکان سے باہر آ گیا۔

باہر گرمی جوں کی توں تھی، جسے تھوڑی دیر کے لئے وہ بھول گیا تھا۔

کیا زمانہ تھا۔۔۔ وہ ناسٹل جک ہوگیا۔ یونی ورسٹی کے دنوں میں تقریباً ہر روز وہ یہاں آیا کرتا تھا۔ شاید ہی گلی میں کوئی دوکاندار ہو جس کے ساتھ اس کی علیک سلیک نہ رہی ہوگی۔ کتنی کتابیں اس نے دکانوں میں کھڑے کھڑے پڑھ ڈالی تھیں اور مجال ہے کبھی کسی دوکان دار نے بھنویں چڑھا کر اسے گھورا ہو۔

۔۔۔وہ لوگ باذوق اور وسیع المطالعہ ہوا کرتے تھے۔۔۔ بزنس کے ساتھ ساتھ علم دوستی اور تربیت کا بھی جذبہ رکھتے تھے۔۔۔ خوش اخلاق تھے، پڑھنے والوں کی قدر کرتے تھے۔۔۔ کیا لوگ تھے وہ۔۔۔ بڑے دل، بڑی سوچ، بڑے لوگ۔۔۔ آہ وہ سب رخصت ہوگئے۔۔۔

دوسری دکان بھی ساتھ ہی تھی۔ وہ نکلتے ہی اس میں گھس گیا لیکن وہاں بچوں کی کتابیں نہیں تھیں، سو وہ کچھ پوچھے بتائے بنا دکان سے نکل آیا۔ اگلی دو تین دوکانیں وہ قصداً چھوڑ کر ایک سٹیشنری کی دکان میں داخل ہوا۔

ہوں اں، بچوں کی کتابیں تو یہاں ملیں گی ایک معصومیت سی اس کے اپنے چہرے پر بھی عود کر آئی۔

ایک اردو رائٹنگ پریکٹس بک اور ایک اردو پرائمر اس بار اس نے ایک کتاب اور ساتھ جوڑ لی

چیونگم چباتے لڑکے نے، سکرین سے نظر اٹھائے بغیر، نفی میں سر ہلا دیا۔

نہیں ہے؟؟؟ اُسے یقین نہیں آیا۔

لوگ کم مانگتے ہیں نا

اس گرمی میں اتنے دور سے آ رہا ہوں بھائی۔۔۔ کہیں سے منگوا دو اس نے درخواست کی۔

مشکل ہے سر، آج کل اردو پڑھتا کون ہے۔۔۔ ہندی چاہیے تو مل جائے گی۔۔۔ ڈوگری والی بھی مل جائے گی۔۔۔

اردو والی چاہیے تھی

گرافک ٹیبلیٹ دکھادوں؟۔۔۔ ویسے بھی تختی، سلیٹ اور کاپیوں پہ اب کون لکھتا ہے

بیٹے ہاتھ کی لکھائی اپنی جگہ ہے، اس کا کوئی سبسٹی ٹیوٹ نہیں

اوہو۔۔۔ ڈونٹ بی سینٹی مینٹل، انکل

وہ بھڑ نے کی بجائے ایک بار پھر بنا کچھ خریدے دوکان سے باہر آ گیا۔۔۔ یہ لونڈے دن بدن بدتمیز ہوتے جا رہے ہیں۔۔۔

اگلی دوکان تھوڑے فاصلے پر تھی۔

جگہ جگہ کھدی ہوئی سڑک اور بنتی، مسمار ہوتی عمارتوں سے اٹھتا گرد و غبار چلنے والوں کا حلیہ بگاڑ دیتا تھا۔

اردو پرائمر اور اردو پریکٹس بک پلیز۔۔۔ ایک ایک کاپی

دوکان دار نے اوپر سے نیچے تک اُسے دیکھا

دیکھو بھئی اردو والے آئے ہیں۔۔۔

وہاں موجود ایک آدھ گاہک اور دکان میں کام کرنے والے لڑکوں نے پلٹ کر اس کی جانب دیکھا۔

۔۔۔وہ تو اب ختم ہوگئی صاحب۔۔۔ ویسے بھی آج کل بچے اردو کیوں پڑھیں گے۔۔۔؟ بات میں استفہام سے زیادہ استعجاب، اور اس سے زیادہ استہزا تھا۔

دیکھیں کہیں کوئی کاپی بچی ہو تو۔۔۔؟

نہیں ہوگی صاحب دکان دار نے صاحب پر پھر خاصا زور دیا۔

ہندی لے لیجئے نا۔۔۔ اسے دوکان سے جاتے دیکھ کر ایک لڑکے نے آواز لگائی

ہندی والی ہے بیٹے۔ میرا بیٹا اردو پڑھنا چاہتا ہے اس نے پلٹ کر جواب دیا

پھر اسے مسجد بھیجا کریں انکل لڑکے نے ہنستے ہوئے کہا

وہ بنا کوئی جواب دیے باہر نکل آیا۔

باہر دھول، گرمی، اُمس، سب اپنے جوبن پر تھے۔

اس نے سوچا ایئرکنڈیشنڈ دکانوں اور آگ اُگلتی گلی کے درمیان اس تواتر اور سرعت سے آوا جائی کہیں اسے بیمار نہ کردے، اس لئے۔۔۔ لیکن پھر ننھے شعیب کا چہرہ اس کی نظروں کے سامنے آ گیا اب نکلا ہوں تو لے کر ہی جاؤں گا

اردو پریکٹس بک اس بار اس نے ایک کاغذ پر لکھ کر کاونٹر پر رکھا۔

یہ؟۔۔۔ یہ تو نہیں ہے۔۔۔ لیتا ہی کوئی نہیں، اس لئے آتی نہیں اب۔۔۔ ادھیڑ عمر دکان دار نے پرچی واپس دیتے ہوئے نرمی سے جواب دیا۔

سورج افق کی جانب جھکنے لگا تھا۔ دھوپ کا زور بھلے ہی ٹوٹ رہا تھا مگر فضا میں اُمس بدستور حاوی تھی۔

پارک کے عین سامنے ایک سٹیشنری شاپ دِکھی تو اس نے، ستانے کا ارادہ ملتوی کرتے ہوئے، آخری کوشش کے طور پر سیدھے اس کی راہ لی۔

رسالوں، کتابوں اور سٹیشنری آئٹمس سے لبالب ٹھسی ہوئی دکان کسی تنگ گلی کا منظر لگتی تھی۔

پینسل سیٹ، کلر باکس، ڈرائنگ بک اور اردو پریکٹس بک اس نے اپڈیٹیڈ پرچی چھوٹے سے کاونٹر پر رکھ دی۔

باقی سب آ گیا۔۔۔ یہ نہیں اردو پریکٹس بک کے گرد سُرخ پین سے دائرہ بناتے ہوئے، ایک لڑکا کتابوں کے ڈھیر کے پیچھے سے برآمد ہوا۔

مگر یہ تو ارجنٹلی چاہیے تھی۔۔۔ باقی نہ بھی ہو تو چلے گا اس نے اپنی جھنجھلاہٹ دبا کر، متانت سے کہا۔

یہ تو پھر انکل اب میوزیم میں ملے گی لڑکے نے کسی رو رعایت کے بغیر جواب دیا۔

وہ بنا کوئی چیز خریدے ایک بار پھر سڑک پر آ گیا۔

آن لائن ہی منگوانی پڑے گی۔۔۔ بے کار میں آدھا دن ضایع کر دیا اور اس گرمی میں اپنی بھی حالت خراب کی۔۔۔ اور ایک گرمی ہو تو انسان برداشت بھی کرلے۔۔۔ اوپر سے یہ گرد و غبار، دھول دھواں، ہر طرف بدبو کے انبار، اور یہ شور۔۔۔ بازار گویا آلودگیوں کا ڈھیر بن کر رہ گیا ہے۔۔۔ باہر نکلتے ہی انسان کو بدحواسی گھیر لیتی ہے، جسم ہوش میں رہتا ہے نہ دماغ ٹھکانے پہ۔۔۔۔ اندر رہو تو قدرے عافیت ہے، آرام ہے۔۔۔ لیکن کوئی کتنا اندر رہے گا آخر، باہر تو نکلنا ہوگا۔۔۔ راشن، سودا سلف، بزرگوں کی دوائیاں، بچوں کی فرمائشیں، نوکری دھندہ۔۔۔ سب چلانا ہے، باہر نکلنا تو ہوگا ہی خود کلامی کی رو میں چلتے چلتے وہ ٹیکسی سٹینڈ تک آن پہنچا۔

گاڑی کی طرف بڑھتے ہوئے اس کی نظر ایک پرانی سی، کھوکھا نما سٹیشنری دکان پہ پڑی۔

اردو پریکٹس بک ملے گی؟ چلتے چلتے، یوں ہی بے دلی سے اس نے پوچھ لیا

آخری ہے بزرگ دوکان دار نے ایک کتاب نکال کر، گرد جھاڑتے ہوئے، اس کی طرف بڑھا دی۔

صاف کرنے کے باوجود کتاب کے ٹائٹل پر دھول جمی تھی، ایک کونا پھٹ بھی چکا تھا۔

کوئی اور کاپی نہیں ہوگی؟

بولا نا یہ آخری ہے

ٹھیک ہے، دے دیجیے

اس کی ساری تھکاوٹ یکایک کافور ہوگئی۔

گھر میں قدم رکھتے ہی، بیٹا اچھلتا ہوا اس کے پاس آ گیا۔ اس نے گفٹ پیپر میں لپٹی کتاب ننھے ہاتھوں میں تھمادی۔۔

۔۔۔واؤ، سو بیوٹی فل۔۔۔ تھینک یو پاپا

افسانچے

ڈاکٹر نذیر مشتاق

1 ظاہر

انسپکٹر صاحب جلدی چلیں وہاں شاید ایک قتل ہوا ہے نوجوان نے کہا۔۔۔۔ انسپکٹر اپنے دو سپاہیوں کے ساتھ چل پڑا۔

موقعہ واردات پر ایک نوجوان کمر کے بل پڑا تھا وہ سفید قمیص شلوار میں ملبوس تھا اور سفید ٹوپی اس کے چہرے پر تھی۔۔۔

انسپکٹر نے اسے دیکھ کر ناک سکوڑی اور نوجوان سے کہا ۔۔ارے یہ تو۔۔۔۔ چل چل اسے یہیں رہنے دے چیل کوے گدھ اپنا پیٹ بھریں گے۔۔ چل یہاں سے انسپکٹر جیپ کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔۔

سر سر۔ نوجوان چلایا۔ سر وہ میرا دوست ہے۔۔۔

دوست۔۔۔ تمہارا نام کیا ہے۔۔۔

سر۔ میرا نام راکیش کمار ہے۔ اور اس کا۔ سر اس کا نام اشوک کمار ہے۔۔۔۔

کیا انسپکٹر نے حیرت سے کہا۔ مگر یہ لباس اور سفید ٹوپی ----

سر وہ کل ایک دوست عالم خان کے پاس گیا تھا اس نے یہ لباس اور ٹوپی اسے گفٹ دی اور آج وہ یہی لباس پہن کر میرے ساتھ اس پارک میں ایا

میں پارک کے نچلے والے حصے میں سموسے پکوڑے لانے گیا۔۔۔ واپس آیا تو دیکھا کہ اس کے منہ پر ٹوپی ہے اور۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ۔۔۔

انسپکٹر نے پولیس والوں سے کہا۔۔۔ ارے آ بھی تک دیکھ رہے ہو جلدی سے اسے اسپتال پہنچا دو شاید زندہ ہو -----

################################

2 فیصلہ۔۔

ہاں بیٹا اب آگے کیا کرنا ہے کس کالج میں داخلہ لینا ہے ۔۔۔۔ باپ نے بیٹے سے پوچھا

ڈیڈ میں نے فیصلہ کیا ہے۔۔۔ بیٹے نے جواب دیا اور اپنا فون باپ کی طرف بڑھایا۔۔۔ اور کہا۔۔۔ اپ یہ وائرل ویڈیو دیکھیں۔۔۔ باپ نے ویڈیو دیکھا اور کہا۔۔۔ اونچی اونچی عمارتیں چمچماتی گاڑیاں بے شمار دولت ان سیاست دانوں کی ہے جنہوں نے کوئی تعلیم حاصل نہیں کی ہے ۔۔۔ مگر اس کا تمہاری آیندہ تعلیم کے ساتھ کیا تعلق ۔۔۔۔ باپ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

بیٹے نے فون جیب میں رکھتے ہوئے کہا

میں نے فیصلہ کیا ہے کہ۔ میں کالج جوین کرنے کی بجائے ایک سیاسی پارٹی جوین کرلوں گا۔۔۔۔۔۔۔

################################

3 کرسی۔۔

یہ کرسی میں نے بڑی مشکل سے حاصل کی ہے۔۔۔ میں نے اپنا بچپن اور جوانی اس کے حصول کے لیے۔۔۔۔۔ سر مجھے سب معلوم ہے۔۔۔ وزیر کے پی آر او نے اس کی بات کاٹ کر کہا۔۔۔۔ اور سنو۔۔۔ انتخابات آنے والے ہیں۔ تہہ خانے میں جتنا روپیہ سونا چاندی جواہرات اور ہیرے ہیں سب کچھ خرچ کرو اور میری کرسی کو بچاؤ۔۔۔۔ وزیر نے سگریٹ کا آخری کش لیتے ہوئے کہا۔

سر ہمیں عام پبلک سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔۔۔ بات در اصل یہ ہے کہ آپ کے اپنے ہی آپ کے دشمن ہیں ۔؟۔ پی آر او نے دبے الفاظ میں کہا۔۔۔۔ کیا مطلب ۔۔ وزیر نے سگریٹ سلگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

بات در اصل یہ ہے کہ آپ کی بیوی اور دو بیٹے لوگوں کو آپ کے خلاف اکسا رہے ہیں اور وہ کسی حد تک کامیاب بھی ہوئے ہیں۔۔۔۔ پی آر او نے دھیمے لہجے میں کہا ----

اوہ تو یہ بات ہے خیر تم اپنا کام جاری رکھو۔۔۔ کرسی جانے نہ پائے

پی آر او کی نگرانی میں وزیر کے حق میں جلسے لگاتار نکل رہے تھے اور روپیہ پانی کی طرح بہہ رہا تھا ۔۔ مگر وزیر کی بیوی اور دو بیٹوں سے پریشان تھا۔۔۔ یہ بات اس نے وزیر سے بار بار کہی

اس روز ہی آر او نیند سے جاگا تو اس کا نوکر گھبرایا ہوا اسکے پاس آیا اور کہا۔۔۔ جناب آپ نے سنا وزیر کی بیوی اور دو بیٹے جس کار میں سوار تھے وہ بم سے اڑا دی گئی۔

################################

4 گنگا۔۔۔۔۔۔

اس نے سیاہ حجاب پہنا اور بوڑھی ماں سے کہا۔۔ ماں میں جا رہی ہوں۔۔ کچھ کپڑے دھوتے ہیں اور ایک بالٹی پانی بھی لاؤں گی۔۔۔ نلکوں سے پانی غائب تھا اس لئے وہ ندی کا پانی پینے کے لیے مجبور تھے۔۔۔۔۔۔ وہ ندی کنارے پہنچ گئی۔ اس کی صرف آنکھیں نظر آ رہی تھیں در اصل وہ اپنی خوب صورتی کو چھپانے کیلئے اپنے جسم کو ڈھانکنے پر مجبور تھی۔؟۔۔ اس نے ندی کنارے کپڑے دھونے کے لئے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ ایک نوجوان لڑکے نے اسے دونوں ہاتھوں سے اٹھایا اور اس کا حجاب تار تار کیا۔ اور اس کے گالوں پر تھپڑ رسید کیے۔۔ وہ چیخنے لگی مگر نوجوان نے اس کے منہ میں کپڑے کا ایک ٹکڑا ٹھونس دیا۔۔ اور اس سے کہا۔۔ ابھی یہاں سے دفع ہوجاؤ ۔۔۔ یہ گنگا میا ہے ہماری ماں۔۔ تم لوگ گوشت کھاتے ہو اس لیے یہ پانی استعمال نہیں کرسکتے اس پانی پر صرف ہمارا حق ہے۔۔۔ دفع ہوجا یہاں سے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھنا لڑکی نے بالٹی اور میلے کپڑے اٹھائے اور روتے روتے گھر پہنچ گئی

ماں نے اس کی حالت دیکھ کر گھبراہٹ بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔ یہ سب کیسے۔۔۔ کیوں۔۔ کیا ہوا

لڑکی نے روتے ہوئے سارا ماجرا سنایا۔۔۔۔

ماں نے سب کچھ سن کر کہا۔۔ مگر تم نے اس درندے سے کیوں نہیں کہا کہ۔۔ تمہارا نام گنگا ہے

ڈاکٹر عاشق آکاش کی علمی و ادبی خدمات

ڈاکٹر رافیعہ محی الدین

برنٹی، اننت ناگ، کشمیر

ڈاکٹر عاشق آکاش جموں و کشمیر کے ایک ممتاز اردو افسانہ نگار ہیں جن کی تحریریں زندگی کے مختلف پہلوؤں کو دلکش انداز میں پیش کرتی ہے۔ ان کے افسانے نہ صرف مختلف واقعات کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ انسان کے اندرونی جذبات اور سماجی حقیقتوں کو بھی گہری نظر سے بیان کرتے ہیں۔

ڈاکٹر عاشق آکاش کا تعلق جموں و کشمیر، ضلع اننت ناگ کے برنٹی علاقے سے ہیں۔ ان کے افسانوں میں زندگی کے مختلف رنگ، محبت، غم، جدوجہد، اور انسان کی داخلی کشمکش نظر آتی ہے۔

ان کی تحریریں سادہ، شستہ، اور دلکش ہوتے ہیں جو موضوع کے مطابق ڈھل جاتے ہیں۔ ان کے افسانے معاشرتی مسائل اور انسان کی سماجی زندگی کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔

انسان کی تنہائی اور جستجو کے موضوع پر ڈاکٹر عاشق آکاش نے بہترین اور خوبصورت افسانے تحریر کئے ہیں، جو زندگی کے گمشدہ راستوں کی بھی عکاسی کرتے ہیں۔

ان کے افسانے اردو ادب کا ایک ایسا اثاثہ ہے جو زندگی کی حقیقت کو اچھوتے انداز میں پیش کرتے ہوئے قارئین کو انسانی جذبات سے جوڑ کر ان کو سوچنے پر مجبور کرتے ہیں۔

افسانہ شہنشاہ زمستان سردیوں کے موسم اور انسان کے اندرونی زوال کی عکاسی کرتا ہے۔ افسانے میں محبت، خواہشات، اور امیدیں برف کی طرح جمی ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ انسان کے اندرونی خزاں اور تنہائی کی علامت ہے جہاں انسان زندگی کے معاشرتی زوال کو محسوس کرتے ہوئے بھی ظاہری طور پر اسے کبھی قبول نہیں کر پاتا ہے۔

برف باری ہر کسی کے لئے یکساں نہیں ہوتی ہے۔ جہاں امیروں کے لئے لطف اندوز تو وہی غریبوں کو یہ آہستہ آہستہ کھوکھلا کرتی ہوئی دکھائی گئی ہے۔

نیم خستہ کھڑکی سے دو ننھے ننھے معصوم بچے گھونسلے میں نوزائد پرندوں کی مانند اپنی ماں کا حال دیکھتے ہوئے اس کے انتظار میں، معصوم انداز میں ایک دوسرے کو سنبھالتے ہوئے!!! کہیں خالق کائنات کو اپنی مفلسی کی تصویر دکھاتے ہوئے تو کہیں ایک حسین دنیا کے خواب سے لڑتے ہوئے اپنے پھٹے دستانے پہننے کی کوشش میں لگے رہے۔۔۔

ادھر سرکاری نل کے آگے بھیڑ تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہی ہے۔ لیتی بھی تو کیسے!!! منفی درجہ حرارت نے تو بے چارے کے جذبات کو بھی ٹھنڈا کیا تھا۔ دو تین بندے جھلے گھاس سے روٹھے نل کو منانے کی لگاتار کوشش میں جٹے ہوئے تھے جیسے کہ میدان جنگ میں لڑ رہے ہوں۔

(افسانہ: شہنشاہ زمستان)

افسانے میں مصنف نے زندگی کی گزرتی ہوئی بہار اور زمستان کے درمیان انسان کی جستجو کو بیان کیا ہے۔ برف کے ٹیلے انسان کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے دکھائے گئے ہیں۔

اسی طرح ایک اور افسانہ ابابیل کی نسلیں زندگی کی تداوم، نسل در نسل جستجو، اور انسان کی بقا کی خواہش پر مرکب ہے۔ ابابیل کے ذریعہ انسان کی زندگی کے سفر کو بیان کیا گیا ہے۔ افسانے میں یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ ابابیل کی نسلیں پیڑھی در پیڑھی ایک ہی راستے پر چلتی ہے۔ یہ زندگی کی تداوم کی علامت ہے۔

افسانہ یہ بھی پیغام دیتا ہے کہ زندگی ایک مسلسل سفر ہے، جس میں ہر نسل اپنے حصے کا کردار ادا کرتا ہے۔ افسانے میں ابابیل ماں کا اپنے بچے کو بچانے کا عمل انسان کی زندگی میں مادر کی محبت کی گہرائی کو بیان کرتا ہے۔ بچے کی تڑپ اور ماں کی کوشش زندگی کی بقا کی خواہش کو ظاہر کرتی ہے۔

ٹوٹے پھوٹے گھونسلے میں ہی ابابیلوں نے اپنے ادھورے ارمانوں کو پورا کرنے کی ٹھان لی۔ اب گھونسلے میں وہ صرف خود ہی نہیں رہتے بلکہ ان کی داستان سننے تین نئے ابابیلوں نے جنم لیا تھا۔ اس بار وہ اپنے بچوں کو کھونا نہیں چاہتے، وہ جان کی بازی لگا کر بھی ان کو زندہ رکھنا چاہیے تھے۔ وہ اکثر باری باری گھونسلے میں بیٹھتے تاکہ ان کا کوئی بچہ کم ہونے کی باعث نیچے نہ گر پائے۔۔۔۔

کلیم کے ہاتھ میں اپنے بچے کو دیکھ کر ابابیل، جو ابھی ابھی باہر سے چونچ میں اپنے ننھوں کی خاطر کھانا لے کے لوٹا تھا، ان کو کھلائے بغیر واپس چھت کی اور چیختے ہوئے چلا گیا۔ چیخیں ایسی تھی جیسے کہ کسی کو بلا رہا ہو۔ پلک جھپک میں ہی وہ باہر سے اپنے ساتھی ابابیل کے سمیت لوٹ آیا اور کلیم کی اور ایسے چلانے لگے، جیسے کہ کوئی قیامت برپا ہوئی ہو۔ ایک ابابیل نے تو حد ہی کر لی سیدھے کلیم کے ہاتھوں پر وار کرنے لگا۔۔۔ شائد یہ ننھے ابابیل کی ماں ہوگی!!!

(افسانہ: ابابیل کی نسلیں)

گھونسلے سے گرنا اور ماں کا بچانا انسان کی زندگی میں چنوتی اور محبت کے کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ٹوٹا ہوا گھونسلہ زندگی کی مشکلات کی داستان سناتا ہے جہاں پرندے اپنے آسروں کو ڈھونڈتے ہیں۔

اسی طرح ان کے اور بھی افسانے مختلف منظر ناموں اور موضوعات کو پیش کرتے ہوئے نہ صرف پڑھنے والوں کو متاثر کرتے ہیں بلکہ اردو ادب میں ایک خاص مقام بھی رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر عاشق آکاش نے انشائیے بھی لکھے ہیں جو سادہ دلکش اور گہری فکر سے بھر پور ہیں۔

ان کے انشائیے انسان کی بڑھتی خواہشوں اور داخلی کشمکش کو بیان کرتے ہیں۔ جس کی بہترین مثال ہمیں انشائیہ پروموشن میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ یہ انشائیہ انسان کی بڑھتی خواہشوں اور دنیاوی آرزؤں کی عکاسی کرتا ہے۔ انسان ہر وقت زیادہ سے زیادہ پانے کی کوشش میں رہتا ہے۔ اور یہ خواہشیں پھر ایک ایسا طوفان بن جاتی ہے جو اس کو اپنی جستجو میں گم کر دیتی ہے۔

انسان کے پیشے میں پروموشن کا کچھ الگ ہی حال ہے۔ یہ پل بھر میں کسی کو شیطان اور کسی کو بلوان بنا دیتی ہے لیکن کسی کے ارمان ہرگز بھی پورا نہیں کرتی!۔۔۔

ایک استاد رات بھر میں ناظم تعلیم بننا چاہتا ہے جس کی خاطر وہ نا جانے کتنی حدیں پار کرتا ہے۔ وہ بے چارہ اپنے پیغمبرانہ پیشے کو بھول کر ایک الگ راہ اختیار کرتا ہے۔ آخر کیوں نہ کرے یہ بے رحم پروموشن تو اس کے ذہن کو ہی نہیں بلکہ ضمیر کو بھی بندی بنا دیتی ہے اور اس کے جال میں پھنس کر بے چارہ جعلی استاد بنانے پر بھی مجبور ہوتا ہے اور اپنے کرموں کو چھپانے کی خاطر طرح طرح کے بے سود فرضی طریقوں کا سہارا بھی لیتا ہے لیکن اس کا پیچھا ہرگز بھی نہیں چھوڑتا۔

حال ہی میں ایک مہاشے پرموشن کو پکڑتے پکڑتے رہ گئے۔ حالانکہ سرکار نے باضابطہ طور پر ان صاحب کو محکمہ تعلیم میں ایک ضلع آفسر کے عہدے کی پرموشن کا حکم نامہ صادر کیا تھا جس کے لئے بی ایڈ کی ڈگری درکار رہتی ہے۔ ایک بھلے مانس نے اپنی پرموشن کے لئے مہاشے کا آر ٹی۔ آئی کیا۔ بعد میں خبر ملی کہ جو حال مہاشے نے اس عہدے تک پہنچنے کی خاطر بنا تھا اس میں کہیں نہ کہیں چھید رہ گیا۔ گیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ پرموشن نے اس کو چکما دے کر اسے ڈموشن کی مالا پہناتے ہوئے رسوا کر دیا۔ بے چارے اب اس چھید کو بند کرنے کی خاطر ہر ایرے غیرے نتھو خیرے سے مشاورت لیتے رہتے ہیں۔

(انشائیہ: پروموشن)

اسی طرح ایک اور انشائیہ تندرستی میں مصنف نے صحت کی اہمیت کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا ہے۔

انشائیہ میں تندرستی کو زندگی کی بنیاد بتایا گیا ہے جہاں انسان صحت مند ہو تو زندگی خوشگوار ہوتی ہے۔ تندرستی ایک نعمت ہے جو زندگی کو خوبصورت رنگوں سے بھر دیتی ہے۔ انشائیے کا اختتام مصنف نے ان الفاظ سے کیا ہے:

تندرستی ایک نعمت ہے ورنہ زندگی قیامت ہے

الغرض ڈاکٹر عاشق آکاش کی تحریریں ہمیں ایک گہری فضا میں لے جاتے ہیں جہاں سے ہم زندگی کے حقیقی معانی کو سمجھنے کی جستجو کرتے ہیں۔ ان کی تحریریں اردو ادب کا ایک قیمتی سرمایہ ہیں جو پڑھنے والوں کے دلوں میں زندگی کی روشنی بکھیرتی ہے۔ ان کا ادبی کام ہمیشہ اردو ادب کی تاریخ کا ایک روشن باب رہے گا۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۳۰ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۵ صفرالمظفر ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

اگر خواب بڑا ہے تو مشکلات بھی چھوٹی محسوس ہوں گی ۔ لیس براؤن

آوارہ کتوں کی بڑھتی آبادی: ایک سنگین چیلنج

وادی کشمیر آج ایک ایسے عوامی مسئلے سے دوچار ہے جس نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو شدید متاثر کر دیا ہے۔ یہ مسئلہ آوارہ کتوں کی بے تحاشا بڑھتی ہوئی تعداد کا ہے۔ گزشتہ کئی برسوں کے دوران ان کی آبادی میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس پر قابو پانے کے لئے متعلقہ اداروں، خصوصاً میونسپل کارپوریشنوں اور دیگر شہری انتظامیہ کی جانب سے اب تک کوئی ایسی جامع اور دیرپا پالیسی سامنے نہیں آسکی جو اس سنگین مسئلے کا مؤثر حل پیش کر سکے۔

سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں صورتحال روز بروز تشویشناک ہوتی جا رہی ہے۔ صبح سویرے اور شام ڈھلتے ہی آوارہ کتوں کے غول سڑکوں، گلیوں، پارکوں اور رہائشی کالونیوں میں دندناتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ عوام میں خوف اس قدر بڑھ چکا ہے کہ بزرگ، خواتین اور بچے گھروں سے نکلنے سے بھی گھبراتے ہیں۔ نمازِ فجر کے لئے مساجد جانے والے نمازیوں کو بھی کئی مقامات پر شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حالیہ دنوں ایک معروف ڈاکٹر نے گلبرگ کالونی حیدرپورہ، سرینگر کی صبح کے وقت لی گئی ایک تصویر سوشل میڈیا پر شیئر کی، جس میں درجنوں آوارہ کتے پوری کالونی میں گھومتے دکھائی دے رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق اس صورتحال کے باعث نمازِ فجر کے لیے مسجد جانا بھی ایک آزمائش بن چکا ہے۔ اگرچہ یہ ایک کالونی کی مثال ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ سرینگر کے بیشتر علاقوں میں اس سے ملتی جلتی صورتحال پائی جاتی ہے اور شہری خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔

یہ مسئلہ صرف خوف تک محدود نہیں بلکہ انسانی جانوں سے بھی جڑا ہوا ہے۔ ہر سال متعدد افراد، خصوصاً معصوم بچے اور بزرگ، آوارہ کتوں کے حملوں کا شکار ہوتے ہیں۔ کئی متاثرین کو شدید زخمی ہونے کے بعد اینٹی ریبیز ویکسین اور طویل طبی علاج سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہ واقعات نہ صرف متاثرہ خاندانوں کے لیے ذہنی اذیت کا باعث بنتے ہیں بلکہ صحت کے نظام پر بھی اضافی بوجھ ڈالتے ہیں۔ بدقسمتی سے ہر ایسے واقعے کے بعد حکومتی سطح پر بیانات، یقین دہانیاں اور وقتی اقدامات تو ضرور سامنے آتے ہیں، مگر زمینی حقیقت میں کوئی نمایاں تبدیلی دکھائی نہیں دیتی۔ یہی وجہ ہے کہ عوام میں یہ احساس مضبوط ہو رہا ہے کہ متعلقہ ادارے مسئلے کی سنگینی کو سمجھنے کے باوجود مؤثر حکمت عملی اختیار کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

اس مسئلے کا حل کسی غیر انسانی یا غیر قانونی طریقہ کار میں نہیں بلکہ ایک سائنسی، منظم اور طویل المدتی حکمت عملی میں پوشیدہ ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک میں آوارہ کتوں کی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لئے نس بندی و ویکسینیشن، مناسب شیلٹرز کے قیام، کچرے کے مؤثر انتظام اور عوامی آگاہی جیسے اقدامات کامیابی سے اختیار کئے گئے ہیں۔ کشمیر میں بھی انہی خطوط پر ایک مربوط اور قابلِ عمل پالیسی وضع کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شہروں میں کچرے کی غیر سائنسی تلفی بھی آوارہ کتوں کی تعداد بڑھانے کی ایک بڑی وجہ ہے۔ جگہ جگہ پڑا ہوا کوڑا کرکٹ ان جانوروں کے لئے خوراک کا مستقل ذریعہ بن جاتا ہے، جس سے ان کی افزائش میں اضافہ ہوتا ہے۔ لہٰذا صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنا بھی اس مسئلے کے حل کا لازمی حصہ ہونا چاہیے۔ اس ضمن میں سپریم کورٹ کی ہدایات کو ملحوظ نظر رکھ کر اقدامات اٹھانے چاہیے۔ جن میں اہم قدم ان آوارہ کتوں کیلئے شیلٹرز کے قیام کا ہے جہاں انہیں منظم طریقے سے قابو میں رکھا جاسکتا ہے۔

کسی بھی مہذب معاشرے کی پہچان یہ ہے کہ وہاں انسانوں کی جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہو۔ اگر آج اس مسئلے کو سنجیدگی سے نہ لیا گیا تو آنے والے برسوں میں یہ صرف شہری پریشانی کا مسئلہ نہیں رہے گا بلکہ ایک بڑے عوامی صحت کے بحران کی صورت اختیار کر سکتا ہے۔ حکومت کے لئے ضروری ہے کہ وہ وقتی اعلانات سے آگے بڑھتے ہوئے ایک قابلِ عمل، شفاف اور مؤثر پالیسی نافذ کرے تاکہ وادی کے عوام بلا خوف و خطر اپنے گھروں سے نکل سکیں اور کشمیر کے شہری علاقوں میں دوبارہ احساسِ تحفظ بحال ہو سکے

سوشل میڈیا: نعمت یا آزمائش؟

تحریر: ثناء اللہ

انسانی تاریخ میں بعض ایجادات نے زندگی کا انداز ہی بدل کر رکھ دیا۔ طباعت، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ کے بعد سوشل میڈیا ایک ایسی طاقت بن کر سامنے آیا ہے جس نے دنیا کو حقیقی معنوں میں ایک عالمی گاؤں میں تبدیل کر دیا ہے۔ آج چند لمحوں میں ایک خبر، ایک تصویر، ایک ویڈیو یا ایک تحریر دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ جاتی ہے۔ علم کا حصول آسان ہوا، فاصلے سمٹ گئے اور اظہارِ رائے کے بے شمار مواقع پیدا ہوئے۔ لیکن اسی کے ساتھ ایک اہم سوال بھی جنم لیتا ہے: کیا سوشل میڈیا واقعی ایک نعمت ہے یا یہ ہمارے لیے ایک آزمائش بن چکا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ سوشل میڈیا نہ تو بذاتِ خود نعمت ہے اور نہ آزمائش، بلکہ اس کا استعمال ہی اسے نعمت یا آزمائش بناتا ہے۔ چاقو سے پھل بھی کاٹا جا سکتا ہے اور کسی کو نقصان بھی پہنچایا جا سکتا ہے۔ یہی مثال سوشل میڈیا پر بھی صادق آتی ہے۔ اگر اسے خیر، علم، دعوت، اصلاح، خدمتِ خلق اور شعور بیدار کرنے کے لیے استعمال کیا جائے تو یہ ایک عظیم نعمت ہے، لیکن اگر اسے جھوٹ، نفرت، فحاشی، غیبت، بہتان، کردار کشی اور وقت کے ضیاع کا ذریعہ بنا لیا جائے تو یہی سہولت ایک بڑی آزمائش میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ قرآنِ کریم مسلمانوں کو ہر معاملے میں ذمہ داری، احتیاط اور تحقیق کا درس دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں": اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم لاعلمی میں کسی قوم کو نقصان پہنچا دو، پھر اپنے کیے پر پشیمان ہونا پڑے۔" (سورۃ الحجرات (6: یہ آیتِ کریمہ آج کے ڈیجیٹل دور میں پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔

سوشل میڈیا پر ہر لمحہ ہزاروں خبریں، تصاویر اور ویڈیوز گردش کرتی رہتی ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ تحقیق کیے بغیر ہر پیغام کو آگے بڑھا دیتے ہیں۔ جھوٹی خبریں، جعلی تصاویر اور من گھڑت ویڈیوز لمحوں میں لاکھوں افراد تک پہنچ جاتی ہیں، جس سے نہ صرف افراد بلکہ اداروں اور پورے معاشرے کو نقصان پہنچتا ہے۔ ایک ذمہ دار مسلمان کی شان یہی ہے کہ وہ ہر خبر کی تصدیق کرے اور غیر مصدقہ معلومات کو پھیلانے سے اجتناب کرے۔ اسلام زبان کی حفاظت پر بھی غیر معمولی زور دیتا ہے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا": جو شخص اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔" (صحیح بخاری 6018: ، صحیح مسلم: (47)

اگرچہ یہ ارشاد زبان کے بارے میں ہے، لیکن موجودہ دور میں اس کا اطلاق ہماری تحریروں، تبصروں، پوسٹوں اور پیغامات پر بھی ہوتا ہے۔ سوشل میڈیا پر لکھا گیا ہر لفظ ہماری شخصیت، اخلاق اور ایمان کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایک نامناسب تبصرہ، توہین آمیز جملہ یا جھوٹا الزام نہ صرف کسی کی عزت کو مجروح کر سکتا ہے بلکہ آخرت میں جواب دہی کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ بدقسمتی سے سوشل میڈیا نے غیبت، بہتان، کردار کشی اور نفرت انگیز گفتگو کو بھی آسان بنا دیا ہے۔ کسی شخص کی ذاتی زندگی پر تبصرہ کرنا، اس کی خامیاں تلاش کرنا، بے بنیاد الزامات لگانا یا اس کی عزت کو مجروح کرنا اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے غیبت کو اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے تشبیہ دے کر اس گناہ کی سنگینی واضح فرمائی ہے۔

یہ مثال ہر صاحبِ ایمان کو یہ احساس دلاتی ہے کہ دوسروں کی عزت و آبرو کی حفاظت بھی عبادت ہے۔ سوشل میڈیا کا ایک بڑا نقصان وقت کا ضیاع بھی ہے۔ لاکھوں افراد روزانہ کئی کئی گھنٹے غیر ضروری ویڈیوز، فضول مباحث، بے مقصد تفریح اور لایعنی مواد دیکھنے میں گزار دیتے ہیں۔ قیمتی وقت، جو علم حاصل کرنے، عبادت کرنے، والدین کی خدمت، اہلِ خانہ کے ساتھ وقت گزارنے، مطالعہ کرنے یا معاشرے کی بھلائی میں صرف ہونا چاہیے، وہ اسکرین کے سامنے ضائع ہو جاتا ہے۔ ایک کامیاب مسلمان وہی ہے جو اپنے وقت کی قدر پہچانے، کیونکہ زندگی کا ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ امانت ہے۔ اس کے باوجود سوشل میڈیا کے مثبت پہلوؤں سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ آج دینی تعلیمات، قرآنِ کریم کی تلاوت، احادیثِ مبارکہ کی تشریح، آن لائن تعلیم، رفاہی سرگرمیاں، خون کے عطیات، قدرتی آفات میں امدادی مہمات، گمشدہ افراد کی تلاش اور علمی مواد کی ترویج میں سوشل میڈیا نے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اگر اس طاقت کو حکمت، دیانت اور ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ معاشرے میں مثبت تبدیلی کا مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ والدین کی ذمہ داری بھی پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کو صرف موبائل فون یا انٹرنیٹ فراہم کر دینا کافی نہیں، بلکہ انہیں یہ بھی سکھانا ضروری ہے کہ سوشل میڈیا کا صحیح استعمال کیا ہے، کس قسم کے مواد سے بچنا چاہیے، کن لوگوں سے رابطہ رکھنا چاہیے اور اپنی نجی معلومات کو کس طرح محفوظ بنانا چاہیے۔

اگر تربیت کے اس پہلو کو نظر انداز کر دیا جائے تو یہی سہولت مستقبل میں اخلاقی، تعلیمی اور معاشرتی مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔ اسی طرح نوجوانوں کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی شناخت، عزت، کردار اور وقت کی حفاظت کریں۔ انہیں ایسی سرگرمیوں سے دور رہنا چاہیے جو ان کے دین، اخلاق یا مستقبل کو نقصان پہنچا سکتی ہوں۔ یاد رکھنا چاہیے کہ انٹرنیٹ پر لکھی گئی ہر بات، شیئر کی گئی ہر تصویر اور پوسٹ کیا گیا ہر تبصرہ ایک مستقل ریکارڈ بن جاتا ہے، جو کبھی بھی انسان کی شخصیت کا تعارف بن سکتا ہے۔ علماء، اساتذہ، صحافیوں اور اہلِ قلم پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سوشل میڈیا کو اصلاح، تعلیم، دعوت اور شعور بیدار کرنے کا ذریعہ بنائیں۔

اگر اہلِ حق اس میدان سے کنارہ کش ہو جائیں تو جھوٹی معلومات، گمراہ کن افکار، فتنہ انگیز نظریات اور اخلاق باختہ مواد زیادہ تیزی سے پھیلنے لگتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ حق بات کو حکمت، حسنِ اخلاق اور مضبوط دلائل کے ساتھ عام کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتے ہیں": اور جس بات کا تمہیں علم نہ ہو، اس کے پیچھے نہ پڑو۔ بے شک کان، آنکھ اور دل، ان سب کے بارے میں پوچھا جائے گا۔" (سورۃ الاسراء: (36 یہ آیت واضح کرتی ہے کہ انسان اپنی ہر بات اور ہر عمل کے بارے میں جواب دہ ہے۔ سوشل میڈیا پر لکھی جانے والی ہر سطر، ہر تبصرہ اور ہر پیغام بھی اسی جواب دہی کا حصہ ہے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا": مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔" (صحیح بخاری: 10، صحیح مسلم: (40

آج کے دور میں "ہاتھ" میں موبائل فون بھی شامل ہے، جس کے ذریعے ایک لمحے میں کسی کی عزت اچھالی جا سکتی ہے یا کسی کی دل آزاری کی جا سکتی ہے۔ اس لیے ایک مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے آن لائن کردار کو بھی اتنا ہی پاکیزہ رکھے جتنا اپنی عملی زندگی کو۔ آج افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ سوشل میڈیا پر مقبولیت حاصل کرنے کی دوڑ میں بعض افراد اخلاقی حدود کو بھی پامال کر دیتے ہیں۔ زیادہ "ویوز"، "لائکس" اور "فالوورز" کی خواہش میں ایسی ویڈیوز، تصاویر اور تحریریں شائع کی جاتی ہیں جو اسلامی اقدار کے خلاف ہونے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں اخلاقی بگاڑ بھی پیدا کرتی ہیں۔ حالانکہ ایک مسلمان کی اصل کامیابی لوگوں کی تعریف نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں": انسان کوئی بات زبان سے نہیں نکالتا مگر اس کے پاس ایک نگہبان، ہر وقت تیار رہتا ہے۔" (سورۃ ق (18: یہ آیت ہمیں احساس دلاتی ہے کہ جس طرح زبان سے نکلنے والا ہر لفظ محفوظ کیا جا رہا ہے، اسی طرح سوشل میڈیا پر لکھی جانے والی ہر تحریر، ہر تبصرہ اور ہر پیغام بھی ہمارے اعمال کا حصہ ہے۔ رسولِ اکرمؐ نے فرمایا": عقل مند وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کی زندگی کے لیے عمل کرے۔" (جامع ترمذی (2459 :)

یہ حدیث ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ایک مؤمن ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھاتا ہے۔ وہ وقتی جذبات، شہرت یا لوگوں کی پسندیدگی کے لیے ایسا کوئی عمل نہیں کرتا جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب بن جائے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو صرف جدید ٹیکنالوجی استعمال کرنا ہی نہ سکھائیں بلکہ اس کے صحیح، ذمہ دارانہ اور اخلاقی استعمال کی تربیت بھی دیں۔ تعلیمی ادارے، والدین، علماء، اساتذہ، صحافی اور اہلِ قلم سب کو مل کر ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جہاں سوشل میڈیا علم، کردار، شعور، دعوت اور خیر کا ذریعہ بنے، نہ کہ انتشار، نفرت اور بے راہ روی کا۔ اگر ہم ہر پیغام بھیجنے سے پہلے یہ سوچ لیں کہ کیا یہ بات اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہے؟ کیا اس سے کسی کی عزت مجروح تو نہیں ہوگی؟ کیا یہ خبر درست اور مستند ہے؟ اور کیا اس سے معاشرے میں خیر پھیلے گی؟ تو یقیناً سوشل میڈیا ہمارے لیے رحمت، اصلاح اور بھلائی کا ذریعہ بن جائے گا۔ آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ سوشل میڈیا بذاتِ خود نہ نعمت ہے اور نہ آزمائش، بلکہ اس کا صحیح یا غلط استعمال ہی اس کی حقیقت کا تعین کرتا ہے۔ اگر ہماری پوسٹ، ویڈیو، تحریر یا تبصرہ کسی کی اصلاح، تعلیم، حوصلہ افزائی یا بھلائی کا سبب بنے تو یہ ہمارے لیے صدقۂ جاریہ بن سکتا ہے، اور اگر یہی ذرائع جھوٹ، غیبت، بہتان، فتنہ یا گناہ کا وسیلہ بن جائیں تو یہی ہمارے خلاف گواہی بھی دیں گے۔

آیئے! عہد کریں کہ ہم سوشل میڈیا کو محض تفریح اور وقت گزاری کا ذریعہ نہیں، بلکہ ایک امانت اور ذمہ داری سمجھ کر استعمال کریں گے۔ ہر خبر کی تحقیق کریں گے، اپنی زبان اور قلم کی حفاظت کریں گے، وقت کی قدر کریں گے اور اپنے آن لائن کردار کو بھی اتنا ہی پاکیزہ بنائیں گے جتنا اپنی عملی زندگی کو بنانا چاہتے ہیں۔ یہی اسلام کی تعلیم ہے، یہی ایک ذمہ دار مسلمان اور باکردار شہری کا شیوہ ہے، اور یہی وہ راستہ ہے جو سوشل میڈیا کو آزمائش کے بجائے ایک حقیقی نعمت بنا سکتا ہے۔

انسانیت ایک مقدس جذبہ ہوتا ہے!

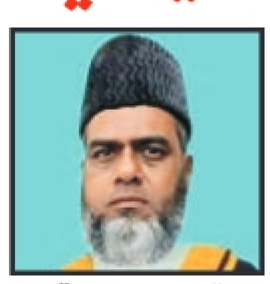

تحریر: جاوید بھارتی

انسانی معاشرہ محبت، اخوت، ہمدردی اور ایثار کے رشتوں پر قائم ہوتا ہے۔ جب لوگ ایک دوسرے کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے ہیں، ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں اور دوسروں کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں تو معاشرہ ترقی کرتا ہے۔ لیکن افسوس کہ آج کے دور میں انسانیت بھی ایک تجارت بنتی جا رہی ہے۔ بہت سے لوگ انسانیت اور خدمت کے نام پر اپنے ذاتی مفادات حاصل کرنے لگے ہیں۔ یہی طرزِ عمل "دکانداری انسانیت" کہلاتا ہے۔

دکانداری انسانیت سے مراد یہ ہے کہ لوگ بظاہر ہمدردی، محبت اور خدمت کا لبادہ اوڑھ لیتے ہیں، مگر ان کے دل میں صرف اپنا فائدہ، شہرت، دولت یا اقتدار حاصل کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ وہ انسانیت کے نام پر دوسروں کے جذبات سے کھیلتے ہیں اور اپنے مفادات کی دکان چمکاتے ہیں۔ اس رویے نے معاشرے کی اخلاقی بنیادوں کو کمزور کر دیا ہے۔

قدیم زمانے میں انسانیت کی خدمت خالص جذبے کے تحت کی جاتی تھی۔ لوگ اپنے پڑوسیوں، رشتہ داروں اور غریبوں کی مدد صرف اللہ کی رضا اور انسانی ہمدردی کے جذبے کے تحت کرتے تھے۔ بیماروں کی تیمارداری، بھوکوں کو کھانا کھلانا اور مسافروں کی مدد کرنا ایک عظیم عبادت سمجھا جاتا تھا۔ اس زمانے میں خدمت کا مقصد نہ شہرت تھا اور نہ ہی مالی منفعت۔ لیکن جدید دور میں صورتِ حال کافی حد تک بدل چکی ہے۔

آج کے زمانے میں بعض لوگ فلاحی کاموں کو اپنی تشہیر کا ذریعہ بنا چکے ہیں۔ غرباء میں راشن تقسیم کرتے وقت تصاویر بنائی جاتی ہیں، بیماروں کی مدد کرتے وقت ویڈیوز سوشل میڈیا پر ڈالی جاتی ہیں اور چھوٹے چھوٹے نیکی کے کاموں کو بڑے بڑے اشتہارات کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے۔ اس طرزِ عمل سے یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ انسانیت کے نام پر خدمت کم اور ذاتی مفاد زیادہ اہم ہو گیا ہے۔

سوشل میڈیا نے اس رجحان کو مزید فروغ دیا ہے۔ فیس بک، یوٹیوب، انسٹاگرام اور دیگر پلیٹ فارموں پر انسانیت کے نام پر بہت سا مواد شائع کیا جاتا ہے۔ اگرچہ ان میں سے کچھ کام واقعی قابلِ تعریف ہوتے ہیں، لیکن بہت سے لوگ صرف زیادہ سے زیادہ لائکس، ویوز اور شہرت حاصل کرنے کے لیے انسانیت کی دکان سجاتے ہیں۔ وہ محتاجوں اور مجبوروں کی مجبوریوں کو دنیا کے سامنے لا کر اپنے لیے تعریفیں سمیٹتے ہیں۔

دکانداری انسانیت صرف انفرادی سطح تک محدود نہیں بلکہ بعض ادارے اور تنظیمیں بھی اس بیماری کا شکار ہیں۔ بہت سی فلاحی تنظیمیں عوام سے چندہ اور امداد تو انسانیت کے نام پر جمع کرتی ہیں، مگر اس کا ایک بڑا حصہ انتظامی اخراجات یا ذاتی مفادات پر خرچ کر دیا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں اصل مستحق افراد تک مناسب مدد نہیں پہنچ پاتی۔ ایسے واقعات سے لوگوں کا اعتماد مجروح ہوتا ہے اور وہ حقیقی خدمت گزاروں پر بھی شک کرنے لگتے ہیں۔

سیاسی میدان میں بھی انسانیت کی دکانداری عام ہوتی جا رہی ہے۔ انتخابات کے دنوں میں غریبوں کی مدد، بیماروں کے علاج اور عوامی مسائل کے حل کے بڑے بڑے دعوے کیے جاتے ہیں، مگر اقتدار حاصل ہونے کے بعد اکثر یہ وعدے بھلا دیے جاتے ہیں۔ عوام کی خدمت کے نعرے محض ووٹ حاصل کرنے کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ اس طرح انسانیت کا نام صرف ایک سیاسی ہتھیار بن کر رہ جاتا ہے۔

تعلیمی اداروں میں بھی بعض اوقات یہی رویہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ کچھ لوگ تعلیم کو ایک مقدس فریضہ سمجھنے کے بجائے صرف کاروبار کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح صحت کے شعبے میں بعض ڈاکٹر اور اسپتال مریضوں کی مجبوری سے فائدہ اٹھا کر ضرورت سے زیادہ فیس وصول کرتے ہیں۔ حالانکہ طب اور تعلیم دونوں انسانیت کی خدمت کے عظیم شعبے ہیں۔

دکانداری انسانیت کے فروغ کی کئی وجوہات ہیں۔ سب سے بڑی وجہ مادہ پرستی ہے۔ آج کا انسان دولت اور شہرت کے حصول کے لیے ہر ممکن راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے۔ اس کے علاوہ اخلاقی تعلیم کی کمی، دینی اقدار سے دوری، مقابلے کی فضا اور سوشل میڈیا کا بڑھتا ہوا اثر بھی اس مسئلے کو جنم دیتا ہے۔ جب معاشرے میں اخلاص اور ایثار کی جگہ نمود و نمائش لے لیتی ہے تو انسانیت بھی ایک تجارت بن جاتی ہے۔

اسلام نے انسانیت کی خدمت کو بہت اہمیت دی ہے۔ قرآنِ کریم اور احادیثِ مبارکہ میں بار بار انسانوں کے ساتھ حسنِ سلوک، غریبوں کی مدد اور محتاجوں کی خبر گیری کا حکم دیا گیا ہے۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے لیے سب سے زیادہ فائدہ مند ہو۔ اسلام میں نیکی کی بنیاد اخلاص پر رکھی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص صرف دکھاوے یا ذاتی مفاد کے لیے نیکی کرے تو اس کی اصل روح ختم ہو جاتی ہے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علیؓ کی زندگیاں انسانیت کی بے لوث خدمت سے بھری ہوئی ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ لوگوں کی مدد کی، مگر کبھی اس کا ڈھنڈورا نہیں پیٹا۔ یہی وہ اعلیٰ کردار ہے جس سے آج کے معاشرے کو سبق لینے کی ضرورت ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم انسانیت کو تجارت بننے سے بچائیں۔ ہمیں اپنے بچوں کی تربیت اس انداز میں کرنی چاہیے کہ وہ خدمتِ خلق کو محض شہرت اور دولت کا ذریعہ نہ سمجھیں بلکہ اسے ایک اخلاقی اور دینی ذمہ داری تصور کریں۔ تعلیمی اداروں میں اخلاقی تعلیم کو فروغ دیا جائے اور میڈیا کو بھی چاہیے کہ وہ خالص خدمت کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرے۔

ہر فرد کو چاہیے کہ وہ اپنی نیت کا جائزہ لے۔ اگر ہم کسی غریب کی مدد کریں، کسی بیمار کی عیادت کریں یا کسی مجبور کا سہارا بنیں تو اس کا مقصد صرف انسانیت اور اللہ کی رضا ہونا چاہیے۔ جب نیکی صرف نمائش کے لیے کی جائے تو وہ اپنی اصل قدر کھو دیتی ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ دنیا میں آج بھی بے شمار لوگ ایسے موجود ہیں جو خاموشی سے انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں۔ وہ نہ تصاویر بنواتے ہیں، نہ تعریف کے خواہش مند ہوتے ہیں اور نہ ہی کسی صلے کے منتظر رہتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ معاشرے کا اصل سرمایہ ہیں۔ ان کی بدولت انسانیت آج بھی زندہ ہے۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ انسانیت کوئی کاروبار نہیں بلکہ ایک مقدس جذبہ ہے۔ اگر اسے ذاتی مفادات، شہرت اور دولت کے حصول کا ذریعہ بنا لیا جائے تو معاشرے میں اخلاص، محبت اور اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم انسانیت کی خدمت کو خلوصِ نیت، محبت اور ایثار کے جذبے کے ساتھ انجام دیں تاکہ ایک بہتر، مہذب اور خوش حال معاشرہ وجود میں آ سکے۔ یہی حقیقی انسانیت ہے اور یہی ایک باوقار زندگی گزارنے کا راستہ ہے۔

+++++++++++++++++

جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین)
محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

وکست بھارت سنکلپ

دے کر منشیات سے پاک بھارت کی تعمیر کے لیے ایک مشترکہ قومی مشن میں نوجوان شہریوں کو متحد کرنا ہے۔ وزیر اعظم کے خطاب سے متاثر ہو کر، ملک بھر میں تقریباً 10 ہزار مقامات پر ایک ساتھ حلف برداری کی تقریبات منعقد کی جائیں گی، جس میں ایک کروڑ سے زیادہ نوجوان نشہ مکتی کا حلف لیں گے، جو منشیات سے پاک معاشرے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کریں گے اور خود کو نشہ مکت یوا والنٹیئرز کے طور پر ملک کی تعمیر کے لیے وقف کریں گے۔ اس مہم میں مائی بھارت والنٹیئرز، مائی بھارت نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) والنٹیئرز، یوتھ کلبز، اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز)، انڈسٹریل ایسوی ایشنز اور 125 سے زیادہ روحانی تنظیمیں شرکت کریں گی، جو اسے منشیات کی لت کے خلاف ملک میں نوجوانوں کی قیادت میں چلنے والی سب سے بڑی عوامی تحریکوں میں سے ایک بناتی ہے۔ ایک روایتی بیداری پروگرام کے برعکس، وکست بھارت سنکلپ ابھیان کے لیے نشہ مکت یوا کو 100 ہفتوں کی مسلسل جن بھاگیداری تحریک کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اگلے 100 ہفتوں کے دوران ہر اتوار کو ملک بھر میں نوجوانوں کی قیادت میں سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی تاکہ صحت مند طرز زندگی کی حوصلہ افزائی کی جا سکے، کمیونٹی کی شمولیت کو مضبوط کیا جا سکے اور نوجوانوں کی توانائی کو مثبت قومی تعمیر کی طرف موڑا جا سکے۔ ہفتہ وار سرگرمیوں میں کھیلوں کے مقابلے، واکاتھن، میڈیٹیشن سیشنز، ثقافتی پروگرام، آرٹ اور کریٹیو مقابلے، نکڑ ناٹک (اسٹریٹ پلیز)، بیداری مہمات اور دیگر کمیونٹی انگیجمنٹ اقدامات شامل ہوں گے، جن کا مقصد مثبت سماجی اقدار کو فروغ دیتے ہوئے منشیات کے استعمال کے نقصان دہ اثرات کے بارے میں معاشرے کو حساس بنانا ہے۔ مسلسل شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے اور مثالی کوششوں کا اعتراف کرنے کے لیے، مہم میں شاندار تعاون دینے والے والنٹیئرز اور تنظیموں کو 50 ویں، 75 ویں اور 100 ویں ہفتے کے سنگ میل کے موقع پر اعزاز سے نوازا جائے گا، جس سے عوامی خدمت اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو مزید تقویت ملے گی۔ نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے ملک بھر کے نوجوانوں اور سماجی تنظیموں سے قومی مفاد میں عزت مآب وزیر اعظم کی اپیل میں شامل ہونے اور اس تاریخی تحریک میں سرگرم حصہ بننے کی اپیل کی ہے۔ لاکھوں نوجوانوں، اداروں اور کمیونٹی تنظیموں کی اجتماعی کوششوں کے ذریعے، اس مہم کا مقصد ایک ملک گیر سماجی تحریک پیدا کرنا ہے جو افراد کو منشیات کے استعمال کو چھوڑنے اور ایک زیادہ صحت مند، مضبوط اور زیادہ ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر میں اپنا تعاون دینے کی ترغیب دیتی ہے۔ وکست بھارت سنکلپ ابھیان کے لیے نشہ مکت یوا سماجیات کے خلاف جنگ کو شہریوں کی فعال شرکت سے چلنے والی ایک عوامی تحریک میں بدلنے کے عزت مآب وزیر اعظم کے ویژن کی عکاسی ہوتی ہے۔ اس پیغام کی رہنمائی میں کہ "منشیات سے پاک نوجوان ہی وکست بھارت کی سب سے بڑی طاقت ہیں"، یہ مہم اس قومی عزم کو ہر گاؤں، قصبے اور شہر تک پہنچانے کی کوشش کرتی ہے، جس سے وکست بھارت 2047 کی طرف ہندوستان کے سفر کو مزید تقویت ملتی ہے۔

قومی وقار کی

وقات کا موضوع ہے۔ وزیر موصوف نے وندے ماترم کے عزم کو ایک بھارت، سریشٹھ بھارت کے عزم کے مطابق بتاتے ہوئے کہا کہ یہ وکست بھارت کا بھی عزم ہے۔ امور داخلہ کے وزیر مملکت نے کہا کہ قومی علامتوں کے احترام کا موضوع سیاست سے بالا ہونا چاہئے۔ انہوں نے کانگریس پر وندے ماترم کی مخالفت کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ خوشامد کے ذریعے ملک کی توہین کرتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتوں کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ ملک ان کے اس رویے کو دیکھ رہا ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ 1937 میں جواہر لال نہرو نے کانگریس صدر بننے پر وندے ماترم کو دو پیراگراف تک محدود کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے آزادی کے بعد ریڈیو پر وندے ماترم مکمل طور پر پیش کرایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ 24 جنوری 1950 کو آئین ساز اسمبلی کے صدر راجندر پرساد نے آئین ساز اسمبلی میں کہا تھا کہ وندے ماترم کا جن گن من کے برابر ہی احترام کیا جائے گا۔ یہ بل 1971 کے قومی وقار کی توہین کی روک تھام کے قانون میں ترمیم کرتا ہے۔ یہ قانون قومی پرچم، ملک کے آئین اور قومی ترانے کی توہین کے لیے سزا کی التزام کرتا ہے۔ اس قانون میں قومی ترانے (جن گن من) کے گانے کو جان بوجھ کر روکنے یا قومی ترانہ گانے والی مجلس میں رکاوٹ پیدا کرنے کو قابل سزا جرم بتایا گیا ہے اور ان کے لیے تین سال کی قید، جرمانے یا دونوں سزا کی التزام کرتا ہے۔ دوسری بار یا اس کے بعد جتنی بار بھی اس طرح کا جرم ثابت ہوگا اس کے لیے کم از کم ایک سال کی قید کی سزا ہوگی۔ یہ بل ان التزامات کو اب قومی گیت (وندے ماترم) پر بھی لاگو کرتا ہے۔ ابھی وندے ماترم کے گانے سے متعلق توہین کو روکنے کے لیے کوئی خاص قانونی التزام نہیں ہے۔ یہ ترمیمی بل اس لیے لایا گیا ہے جس سے قومی گیت کی توہین کو قابل سزا جرم بنایا جا سکے۔ بل منظور کیے جانے کے بعد ایوان میں اراکین نے خصوصی ذکر کے تحت مختلف موضوعات پر اپنی بات رکھی جس کے بعد ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔

بارشوں کا نیا سلسلہ

کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ضلع سامبہ میں سب سے زیادہ 87 ملی میٹر بارش، جبکہ کٹرا میں 71.2 ملی میٹر، اودھم پور میں 65 ملی میٹر اور جموں میں 52 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ موسمیاتی مرکز کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ 29 سے 31 جولائی تک جموں و کشمیر کے بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے بارشوں کے متعدد سلسلے متوقع ہیں۔ جموں ڈویژن کے چند اضلاع میں صبح اور شام کے اوقات میں شدید اور موسلا دھار بارش کا امکان ہے، جبکہ کشمیر ڈویژن کے بعض علاقوں میں بھی مختصر دورانیے کی تیز بارش ہو سکتی ہے۔ یکم اور 2 اگست کے دوران کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کا امکان ہے، جبکہ چند علاقوں میں تیز بارش کے مختصر سلسلے متوقع ہیں۔ 3 سے 5 اگست کے دوران بھی بیشتر علاقوں میں بارش کا سلسلہ جاری رہنے کی توقع ہے۔ جموں ڈویژن کے بعض اضلاع میں شدید اور موسلا دھار بارش جبکہ کشمیر کے چند علاقوں میں بھی مختصر دورانیے کی شدید بارش ہو سکتی ہے۔ 6 اور 7 اگست کو بھی کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ چند علاقوں میں تیز بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ موسمیاتی مرکز نے آئندہ 5 روز کے لیے جاری ایڈوائزری میں خبردار کیا ہے کہ 29 جولائی سے 2 اگست کے دوران شدید بارش کے باعث حساس علاقوں میں فلیش فلڈ، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کے واقعات پیش آ سکتے ہیں۔ عوام، سیاحوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور دریاؤں، ندی نالوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے والے علاقوں سے دور رہیں۔ واضح رہے کہ جموں کشمیر میں 19 جولائی سے موسم خراب ہے جس دوران موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے بادل پھٹنے سیلابی ریلوں کی وجہ سے کئی علاقوں میں املاک، مال مویشی اور انسانی جانوں کا ضائع ہونا عام ہو گیا۔ ادھر جموں و کشمیر کی وادی چناب میں مسلسل بارش

اور خراب موسمی حالات کے پیش نظر ڈوڈہ اور کشتواڑ اضلاع میں طلبہ اور اسکول عملے کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے انتظامیہ نے بدھ کو فوری احتیاطی اقدامات اٹھاتے ہوئے تمام سرکاری اور نجی اسکول بند رکھنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے مسلسل بارش کی وجہ سے موجودہ خراب موسمی حالات کے پیش نظر احتیاطی اقدام کے طور پر بدھ کو ضلع ڈوڈہ کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کو بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ ضلع ڈوڈہ میں ڈپٹی کمشنر کی ہدایات پر چیف ایجوکیشن آفیسر ڈوڈہ نے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کو آج یعنی 29 جولائی 2026 کو بند رکھنے کا حکم جاری کیا۔ حکم نامے کے مطابق مسلسل بارش کے باعث پیدا ہونے والے ممکنہ خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ طلبہ اور عملے کی سلامتی کے لیے لیا گیا ہے۔ تاہم ڈوڈہ ضلع کے تمام اسکولوں میں آن لائن کلاسز مقررہ شیڈول کے مطابق جاری رہیں گی۔ عہدیداروں نے طلباء اور والدین کو مشورہ دیا کہ وہ ضلعی انتظامیہ اور اسکول حکام کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔ اسی طرح ضلع کشتواڑ میں بھی خراب موسمی حالات، شدید بارش، پھسلن والی سڑکوں اور پتھر گرنے کے ممکنہ خطرے کے پیش نظر تمام سرکاری اور نجی اسکول آج یعنی 29 جولائی 2026 کو بند رکھے گئے۔ چیف ایجوکیشن آفیسر کشتواڑ کی جانب سے جاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ ڈپٹی کمشنر کشتواڑ کی ہدایات اور ضلع انتظامیہ کی جانب سے جاری موسمی ایڈوائزری کے تحت لیا گیا ہے تاکہ طلبہ اور اسکول عملے کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ تاہم کشتواڑ شہر کے مالی چھ سے چہر ہار علاقے میں واقع اسکول معمول کے مطابق کھلے رہیں گے۔ انتظامیہ نے اپنے بیان میں کہا کہ ضروری سرکاری امور متاثر نہیں ہونے چاہئیں اور متعلقہ عملہ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتا رہے۔ انتظامیہ نے لوگوں کو محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہے اور موسم کی صورتحال بہتر ہونے تک حساس علاقوں میں غیر ضروری سفر سے گریز کیا ہے۔

کولگام میں مشترکہ

میگزین، دستی بم اور گولیاں برآمد کیں۔ حکام نے بتایا کہ برآمد ہونے والے اسلحہ و گولہ بارود میں: 01 اے کے 47 رائفل، 02 پستول، 13 دستی بم، 02 اے کے 47 رائفل میگزین، 131 اے کے 47 راؤنڈز اور 01 پستول میگزین شامل ہیں۔ حکام کے مطابق علاقے میں تلاشی آپریشن ابھی بھی جاری ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ وہاں مزید کوئی مشتبہ سامان یا اسلحہ تو موجود نہیں۔ سیکورٹی فورسز کی جانب سے علاقے کے مختلف مقامات کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے، جبکہ برآمد شدہ اسلحہ و گولہ بارود کو تحویل میں لے کر مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ حکام نے کہا کہ اس معاملے میں مزید تحقیقات جاری ہیں اور برآمد شدہ اسلحہ و گولہ بارود کے ذرائع اور ممکنہ طور پر اس کے پیچھے موجود عناصر کے بارے میں بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔

پیپر لیک پر سخت

اور اس کا حکم وزیر داخلہ نے دیا۔ انہوں نے کہا کہ گولی چلائی ہی نہیں گئی اور ان کے ساتھ بہت ہی سنجیدہ کارروائی کی گئی۔ کہیں بھی مظاہرین پر گولی چلانے کا حکم مجسٹریٹ دیتا ہے۔ گولی چلانے کا حکم کبھی کوئی وزیر نہیں دیتا۔ اس سے واضح ہے کہ مسٹر گاندھی میں عوامی زندگی کی معلومات کا فقدان ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی نے یہ بھی کہا کہ وزیر داخلہ کے قافلے میں 30 گاڑیاں چلتی ہیں، یہ بھی غلط واقعہ ہے، وزیر داخلہ کے قافلے میں اتنی گاڑیاں نہیں چلتیں۔ وزیر داخلہ کے بیرون ملک جانے کی باتیں کی گئیں، وہ واضح کرتے ہیں کہ وزیر داخلہ بھی بیرون ملک گئے ہی نہیں اور اپوزیشن لیڈر کا غیر ذمہ داری سے بات کہنا، زیب نہیں دیتا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مسٹر گاندھی 21 جولائی کو اچانک وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے باہر دھرنے پر بیٹھ گئے، انہیں سمجھانے کی کوشش کی تو انہوں نے کہا کہ وہ نہیں ہٹیں گے، انہیں ہٹا دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بڑے بے غیرت ہو کر وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے باہر سے ہٹے۔ اسی تناظر میں انہوں نے یہ شعر پڑھا ..... بڑے بے آبرو ہو کر، تیرے کوچے سے ہم نکلے .. بہت نکلے میرے ارمان پھر بھی کم نکلے '.... انہوں نے کہا کہ بحث کے دوران کانگریس رکن گورو گوگوئی نے کہا کہ تحریک کرنے والوں پر مظالم کیے گئے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ آسام میں کانگریس کے دور حکومت میں تحریک کرنے والے طلبہ کے خلاف مظالم کیے گئے تھے اور بڑی تعداد میں طلبہ مارے گئے تھے۔ شاید انہوں نے اسی کے مدنظر ایسا کہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ کانگریس رکن پرینکا گاندھی نے 152 بار پیپر لیک ہونے اور کروڑوں طلبہ اور ان کے اہل خانہ کے متاثر ہونے کی بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں نہیں معلوم کہ محترمہ گاندھی کو یہ اعداد و شمار کہاں سے ملے۔ انہوں نے مودی حکومت کے دور اقتدار میں تعلیمی سہولیات کی توسیع کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کی تعداد سات سے بڑھ کر 20 ہو گئی ہے۔ سرکاری میڈیکل کالجوں کی تعداد 387 سے بڑھ کر 844 ہو گئی ہے۔ میڈیکل تعلیم کے لیے نشستیں بڑی تعداد میں بڑھائی گئی ہیں۔ ڈاکٹر نے کہا کہ "وزیر اعظم نریندر مودی نے پیپر لیک کے واقعے کو بہت سنجیدگی سے لیا ہے۔ "پیپر لیک ہونے کی اطلاع ملتے ہی مرکزی تفتیشی بیورو سے جانچ کے احکامات دیے گئے۔ ملزمان پکڑے گئے اور وہ جیل میں ہیں۔ یہ بل پیپر لیک پر حکومت کی سنجیدگی اور حساسیت کی عکاسی کرتا ہے۔ اس میں ملزمان کے خلاف سزا اور جرمانے کو بہت بڑھا دیا گیا ہے۔ وزیر کے جواب کے بعد ایوان نے اپوزیشن کی نعرے بازی کے درمیان بل کو زبانی ووٹ سے منظور کر لیا۔ اسپیکر نے بل منظور ہونے کے بعد ایوان کی کارروائی جمعرات کو صبح 11 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی۔ مانسون سیشن کا آج آٹھواں دن تھا اور اس دوران یہ پہلا بل تھا جو لوک سبھا میں منظور ہوا ہے۔

امیت شاہ نے

کی جرات کرنے والوں کے لیے سخت ترین سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔ مودی حکومت طلبہ کے مستقبل کو خطرے میں ڈالنے کی کوشش کرنے والے کسی بھی شخص کو بلکل نہیں بخشے گی اور اس بات کو بھی یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائے گی کہ ایسے عناصر کو قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے۔"

آئی ایف ایف جے

(ڈی آئی پی آر) کی جانب سے نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) کے اشتراک سے منعقد کیے جانے والا یہ فلم فیسٹول 7 سے 10 ستمبر 2026 تک جاری رہے گا۔ اس کا مقصد جموں و کشمیر کو سنیما، تخلیقی صلاحیتوں اور ثقافتی تبادلے کے ایک نمایاں عالمی مرکز کے طور متعارف کرانا ہے جبکہ دنیا بھر کے فلم سازوں کو اپنے کام کی نمائش کے لیے ایک باوقار پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ ملکی اور بین الاقوامی فلم سازوں کی بھرپور شرکت اس بات کی غماز ہے کہ جموں و کشمیر فلم سازی، سنیما کے اعلیٰ معیار اور تخلیقی اشتراک کے ایک ابھرتے ہوئے مرکز کے طور پر اپنی شناخت مضبوط کر رہا ہے۔ تقریباً 50 ممالک سے موصول ہونے والے اندراجات کا تنوع فیسٹول کو داستان گوئی کی روایات، فنی نقطہ ہائے نظر اور جدید فلم سازی کے وسیع تر تجربات سے مالا مال کرے گا۔ چار روزہ فیسٹول کے دوران منتخب فلموں کی نمائش، استفساری سیشنوں، ماسٹر کلاسز، پینل مباحثے اور ثقافتی سرگرمیاں منعقد ہوں گی جو فلم سازوں، صنعتی ماہرین، طالب علموں اور سنیما کے شائقین کو خیالات کے تبادلے اور تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے کے مواقع فراہم کرے گی۔ آئی ایف ایف جے کو فنی مہارت کے فروغ، ثقافتی مکالمے کو مضبوط بنانے اور جموں و کشمیر کے بھرپور ثقافتی ورثے، قدرتی حسن اور تخلیقی صلاحیتوں کو عالمی سامعین کے سامنے پیش کرنے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر تصور کیا جا رہا ہے۔ فیسٹول کا مقصد سنیما کے ذریعے جموں و کشمیر کی ثقافت کو فروغ دینا، دنیا بھر سے شاندار فلموں کی نمائش اور ان پذیرائی کے ذریعے فنی مہارت، ثقافتی تبادلے اور سنیما کی جدت کو فروغ دینا بھی ہے۔ اس کا مقصد فیسٹول مختلف ممالک کی فلمی ثقافتوں کو ان کے سماجی اور ثقافتی پس منظر میں سمجھنے اور سراہنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اس کے علاوہ سنیما کے ذریعے دنیا کے لوگوں کے درمیان دوستی اور تعاون کو فروغ دینا بھی اس کا مقصد ہے۔ اس کے علاوہ سنیما کے ذریعے دنیا کے لوگوں کے درمیان دوستی اور تعاون کو فروغ دینا بھی اس کا مقصد ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس فیسٹول کی افتتاحی تقریب 17 رجولائی 2026 کو منعقد ہوئی تھی جس میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول کا باضابطہ آغاز کرتے ہوئے دنیا بھر کے فلم سازوں، فن کاروں، پروڈیوسروں اور سنیما کے شائقین کو اس تاریخی تقریب میں شرکت کے لیے مدعو کیا تھا۔

ملک میں تیار

ہے۔ یہ جنگی جہاز 80 فیصد سے زیادہ دیسی سامان کے ساتھ ہندستانی جہاز سازی کی صنعت کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے اور بحر ہند کے علاقے میں ملک کے سمندری مفادات کی حفاظت کے لیے ہندستانی بحریہ کی آپریشنل تیاریوں کو بڑھائے گا۔

قانون سازوں نے

اسمبلی کنگن میاں مہر علی، ایم ایل اے لنگیٹ خورشید جاوید میر چال اور سابق ممبر قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) ایڈووکیٹ رتن لال گپتا شامل تھے۔ دوران ملاقات قانون سازوں نے اپنے اپنے حلقوں کی ترقیاتی ترجیحات، بنیادی ڈھانچے کی ضروریات اور عوام کو درپیش مختلف مسائل وزیر اعلیٰ کے گوش گزار کیے۔ انہوں نے ان مسائل کے بروقت ازالے اور مختلف ترقیاتی منصوبوں کی عمل آوری میں تیزی لانے کے لئے وزیر اعلیٰ سے مداخلت کی درخواست کی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام اراکین کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کی طرف سے پیش کردہ تمام حقیقی مسائل اور مطالبات کا جائزہ لیا جائے گا اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے اپنی حکومت کے جامع اور متوازن ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کے ہر خطے کو یکساں توجہ دی جائے گی اور حکومت تمام علاقوں میں مساوی ترقی اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔

جموں وکشمیر میں

تمام میونسپل کارپوریشنوں، میونسپل کونسلوں، میونسپل کمیٹیوں اور ترقیاتی اداروں پر یکساں طور پر ہوگا۔ فیس منظور شدہ تعمیر شدہ رقبے کی بنیاد پر وصول کی جائے گی اور اس کی ادائیگی آن لائن بلڈنگ پرمیشن سسٹم کے ذریعے کی جائے گی۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی کی پیشگی منظوری کے بغیر کوئی بھی مقامی بلدیاتی ادارہ یا ترقیاتی اتھارٹی ان مقررہ نرخوں میں رد و بدل نہیں کر سکے گی۔ حکومت کے مطابق اس فیصلے کا مقصد پورے جموں و کشمیر میں تعمیراتی اجازت ناموں کی فیس کے نظام میں یکسانیت، شفافیت اور مختلف علاقوں میں رائج متضاد شرحوں سے پیدا ہونے والی الجھن کا خاتمہ کرنا ہے۔

امرناتھ یاترا

اس مرتبہ بھی شیو اور شکتی کی مقدس علامتوں کے ساتھ یہ سفر شروع کیا گیا ہے، انہوں نے کہا، ہم دشنامی اکھاڑہ سے پہلگام کی طرف روانہ ہو رہے ہیں، جہاں پہنچ کر یاترا کے آغاز سے متعلق روایتی رسومات ادا کی جائیں گی۔ مقدس چھڑیوں کو مارتنڈ میں غسل اور پوجا کے عمل سے گزارا جائے گا، جس کے بعد شام کو واپسی ہوگی۔ مہنت دیپندر گری نے کہا کہ ان کے مطابق اس سال تقریباً 4 لاکھ 25 ہزار یاتری مقدس غار کے درشن کر کے بحفاظت واپس لوٹ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تک روزانہ اوسطاً 17 ہزار سے 18 ہزار یاتریوں نے درشن کیے ہیں اور شراون کے مقدس مہینے کے آغاز کے ساتھ یاتریوں کی تعداد میں مزید اضافہ متوقع ہے انہوں نے کہا کہ جب چھڑی مبارک کے ساتھ مرکزی یاترا روانہ ہوگی تو امن، خوشحالی اور ملک و جموں و کشمیر کی ترقی کے لیے خصوصی دعائیں کی جائیں گی۔ وہیں جوائنٹ پولیس کنٹرول روم بھگوتی نگر جموں کے مطابق بدھ کو یاتریوں کی 22 ویں کھیپ میں مجموعی طور پر 2051 یاتری بال تل محور کے لیے روانہ ہوئے۔ اس کھیپ میں 1570 مرد، 369 خواتین، 2 بچے، 58 سادھو، 21 سادھویاں، ایک سادھو بچہ اور 30 غیر ملکی یاتری شامل ہیں۔ یاتریوں کو لے جانے کے لیے 82 گاڑیاں روانہ کی گئیں، جن میں 48 بسیں، 8 ایم ایم وی، 25 ایل ایم وی اور ایک دو پہیہ گاڑی شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ واپسی پر مقدس چھڑی مبارک سرینگر پہنچنے سے قبل مٹن کے تاریخی مارتنڈ مندر میں قیام کرے گی، جہاں روایت کے مطابق مقدس اشنان (غسل) کی رسم ادا کی جائے گی۔ مہنت دیپندر گری نے اس سال کی امرناتھ یاترا کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب تک 4.25 لاکھ سے زائد عقیدت مند شری امرناتھ یاترا درشن کر چکے ہیں۔ جو ایک ریکارڈ توڑ ثابت ہوئی یہ ایک اچھا شگن ہے

سابق پولیس

پینل کوڈ کی دفعہ 471 کے تحت دو سال قید کی سزا بھی سنائی، تاہم دونوں سزائیں بیک وقت نافذ ہوں گی۔ اکنامک آفینسز ونگ نے عوام کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ملازمت یا کسی بھی سرکاری مقصد کے لیے جعلی یا فرضی دستاویزات کا استعمال ایک سنگین جرم ہے، جس کے نتیجے میں قید، جرمانہ اور پیشہ ورانہ ساکھ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

پی او کے

کہا کہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ادارے کو اس علاقے کا دورہ کرنا چاہیے، لوگوں کے مسائل کو سمجھنا چاہیے اور انہیں حل کرنے کی سمت میں کام کرنا چاہیے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ "میں نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن سے درخواست کی ہے۔ انہیں وہاں جانا چاہیے اور دیکھنا چاہیے کہ لوگوں کے مسائل کیا ہیں۔ انہیں ان مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ انہیں حیرت ہے کہ وزیر اعظم اور وزیر خارجہ نے پی او کے کے معاملے پر کیوں 'خاموشی' اختیار کر رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے بھی درخواست کی ہے۔ وہ مسلسل کہتے رہتے ہیں کہ یہ ہمارا حصہ ہے۔ اگر یہ آپ کا حصہ ہے، تو آپ بات کیوں نہیں کرتے؟ آپ یہ کیوں نہیں کہتے کہ وہاں جو کچھ ہو رہا ہے، اسے روکا جائے؟ "مسٹر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے حکومت کی طرف سے پی او کے میں رونما ہونے والے واقعات کی مذمت کرنے والا کوئی بیان نہیں سنا ہے۔ انہوں نے کہا، "وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ ہمارا حصہ ہے۔ وہ ایسا کہتے ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ اگر یہ ہمارا حصہ ہے، تو وہ اس پر بات کیوں نہیں کرتے؟ وہ اس پر بات نہیں کر رہے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ معاشی اور سیاسی شکایات کو لے کر پی او کے میں جون سے احتجاجی مظاہرے تیز ہو گئے ہیں۔ حالیہ دنوں میں یہ بدامنی مزید بڑھ گئی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق، پیر اور منگل کو ہونے والے مظاہروں کے دوران سیکورٹی فورسز کی فائرنگ سے کم از کم 30 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ مسٹر عبداللہ نے اس دوران جنتر منتر پر دیے گئے اپنے بیانات کے لیے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی کی معافی پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ ان سے جب محترمہ محبوبہ مفتی کے اس اعلان کے بارے میں پوچھا گیا کہ پی ڈی پی دفعہ 370 (آرٹیکل 370) کی بحالی کیلئے احتجاجی مظاہرے کرنے کا منصوبہ

بنا رہی ہے، تو مسٹر فاروق نے کہا کہ یہ ان کا فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ ان کا کام ہے، وہ جو چاہیں کر سکتی ہیں۔" مسٹر عبداللہ نے طلبہ کے احتجاج کے حوالے سے کہا کہ اگر حکام مظاہرین سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہتے ہیں اور ان کی حمایت کرنے والوں کو نشانہ بنانا جاری رکھتے ہیں، تو یہ تحریک مزید تیز ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "بچے اس کے خلاف کھڑے ہوئے ہیں اور انشاء اللہ، وہ اسے آگے لے جائیں گے۔ "جب لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے اس مبینہ بیان کے بارے میں پوچھا گیا کہ گزشتہ پانچ سالوں میں بننے والے 5,000 ہوٹلوں میں سے 90 فیصد غیر قانونی ہیں، تو نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا، "خدا کا شکر ہے کہ وہ بنے ہیں۔ یہاں سیاح آتے ہیں۔ وہ کہاں ٹھہریں گے؟" اس دوران انہوں نے اس وقت کو یاد کیا جب رہائش کی کمی کی وجہ سے سیاحوں کو ٹیکسیوں، کاروں اور یہاں تک کہ سڑکوں پر بھی سونا پڑتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ لوگ خود کفیل ہو گئے ہیں اور اب سرکاری ملازمتوں پر منحصر نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا، "خدا کا شکر ہے، لوگ اپنے پیروں پر کھڑے ہو گئے ہیں۔ وہ سرکاری ملازمتوں کی تلاش نہیں کرتے۔

اپنے دور اقتدار

کی تائید میں اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے تھا کرنے کہا کہ عمر عبداللہ کے گذشتہ دور اقتدار میں 130 سے 145 شہری ہلاک ہوئے، 8,000 سے 9,000 پیلٹ کے زخم آئے، جبکہ 256 افراد پیلٹ لگنے کی وجہ سے بینائی سے محروم ہو گئے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ 1,000 سے زائد افراد پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت حراست کی وجہ سے اب بھی متاثر ہیں۔ پیلٹ متاثرین کا حوالہ دیتے ہوئے ٹھاکر نے کہا کہ ان کے درد کو سیاسی فائدے کے لیے کبھی بھی استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "یہ متاثرین انصاف، بحالی اور وقار کے حقدار ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ حکومتوں کو متاثرہ خاندانوں کے لیے مناسب طبی دیکھ بھال، مالی امداد اور طویل مدتی بحالی کو یقینی بنانے پر توجہ دینی چاہیے۔ بی جے پی رہنما نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام اب "جذباتی اور مخصوص بیانیے پر مبنی سیاست" کے بجائے امن، ترقی اور روزگار میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ انتخابی فائدے کے لیے پرانے تنازعات کو ہوا دینے کے بجائے تعمیری سیاست کریں اور جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے میں اپنا تعاون دیں۔

سکینہ ایتو نے

متعلق بجٹ اعلانات پر عمل درآمد کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ، کمشنر سیکرٹری تعلیم رام نواس شرما، مشن ڈائریکٹر آئی سی ڈی ایس، مشن ڈائریکٹر سمگرا (آر ایس اے) مشن ڈائریکٹر ساگرا شکشا، ڈائریکٹر سکول تعلیم جموں/کشمیر، ڈائریکٹر صحت جموں/کشمیر، متعلقہ محکموں کے اسپیشل سیکرٹریوں، ڈائریکٹر پلاننگ وفائنانس اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے جموں و کشمیر میں عوامی خدمات کی فراہمی کو مستحکم کرنے کے مقصد سے جاری بنیادی ڈھانچہ منصوبوں کی صورتحال، کیپکس فنڈز کے تحت اخراجات، ایس اے ایس سی آئی اقدامات کی عمل آوری اور دیگر اہم ترقیاتی پروگراموں کا محکمہ وار تفصیلی جائزہ لیا۔ سکینہ ایتو نے افسران کو ہدایت دی کہ منظور شدہ تمام منصوبے معیار پر کوئی سمجھوتہ کیے بغیر مقررہ وقت میں تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر ترقیاتی منصوبہ عوام کو عملی فوائد فراہم کرے اور یونین ٹیریٹری میں بنیادی عوامی ڈھانچے کو مزید مستحکم بنانے میں معاون ثابت ہو۔ وزیر سکینہ ایتو نے مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لئے مؤثر منصوبہ بندی، بین محکماتی ہم آہنگی اور باقاعدہ نگرانی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ منصوبوں کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور فنڈز کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانے کے لئے نتیجہ خیز حکمت عملی اپنائی جائے۔ انہوں نے شفاف، جوابدہ اور عوام دوست طرز حکمرانی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر مؤثر انداز میں عمل درآمد کیا جانا چاہیے تاکہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے۔ وزیر موصوف نے افسران کو سخت مالی نظم و ضبط برقرار رکھنے، مقررہ ٹائم لائنز پر عمل کرنے اور تمام منصوبوں کی مسلسل نگرانی کی ہدایت دی تاکہ لاگت اور وقت میں غیر ضروری اضافہ نہ ہو۔ انہوں نے محکموں کو مزید ہدایت دی کہ وہ فیلڈ سطح پر نگرانی کو مضبوط بنائیں، عمل آوری ایجنسیوں کے درمیان تال میل کو بہتر بنائیں اور باقاعدہ جائزہ میٹنگیں منعقد کی جائیں تاکہ تمام فلاحی سکیموں پر مؤثر عمل درآمد ہو اور ان کے مقاصد مقررہ مدت میں حاصل کیے جا سکیں۔

ایسٹیمیٹس کمیٹی نے

بھردواج اور پیارے لال شرما نے شرکت کی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ایم راجو، ڈائریکٹر سکلر، مینجنگ ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن، مختلف سرکاری میڈیکل کالجوں کے پرنسپلوں، سیکرٹری، جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈتا اور محکمہ صحت و طبی تعلیم و قانون ساز اسمبلی کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ دوران میٹنگ کمیٹی نے محکمہ کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا جس میں صحت کے بنیادی ڈھانچے، انسانی وسائل کی دستیابی، عوام کو فراہم کی جانے والی طبی خدمات کے معیار اور انتظامی میکانزم کی افادیت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ کمیٹی نے یونین ٹیریٹری کے تمام ضلع ہسپتالوں، سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں اور میڈیکل بلاکوں میں ڈاکٹروں کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیلات طلب کیں۔ محکمہ کو ہدایت دی گئی کہ ضلع وار اور بلاک وار منظور شدہ اسامیوں کا مکمل ریکارڈ فراہم کیا جائے تاکہ طبی عملے کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا جا سکے۔ کمیٹی نے صحت شعبے میں انسانی وسائل کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے گزشتہ پانچ برسوں کے دوران ان اداروں میں پر اور خالی اسامیوں کی بلاک وار تفصیلات بھی طلب کیں۔ اس معلومات کی بنیاد پر کمیٹی طبی عملے کی تعیناتی کے رجحانات، اہم کمیوں کی نشاندہی اور صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لئے مناسب سفارشات مرتب کرے گی۔ چیئرمین نذیر احمد خان گریزی نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شواہد پر مبنی درست اور بروقت اعداد و شمار کی فراہمی منصوبہ بندی اور مؤثر پالیسی سازی کے لئے نہایت ضروری ہے تاکہ جموں و کشمیر میں عوامی صحت کی خدمات کی کارکردگی، رسائی اور معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے محکمہ صحت کو دیہی اور پسماندہ علاقوں میں ڈاکٹروں کی فوری تعیناتی کی ہدایت دی۔ کمیٹی نے انتظامی جوابدہی کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں ہیلتھ کیئر اداروں میں کام کرنے والے ملازمین کے لئے آن لائن/بائیو میٹرک حاضری کے نظام کو عملانے کے لئے محکمہ صحت کی طرف سے کیے گئے اقدامات کے بارے میں بھی معلومات طلب کیں۔

حکومت نے

کے دو بڑے ثقافتی ورثے کے منصوبوں کی منظوری کے بعد سامنے آئی ہے۔

چیف سیکرٹری نے

ایسے منصوبوں کی ایک تیار فہرست برقرار رکھیں جو انتظامی منظوری اور تکنیکی منظوری سمیت تمام تقاضے مکمل کر چکے ہوں تاکہ دیہی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (آر آئی ڈی ایف) کی نئی قسط کے آغاز یا منظوری ملتے ہی انہیں فوری طور پر نبارڈ کو پیش کیا جا سکے۔ اس سے منصوبوں کی جانچ، منظوری اور کام کے بروقت آغاز کو یقینی بنایا جا سکے گا اور غیر ضروری تاخیر سے بچا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ دیہی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (آر آئی ڈی ایف) جموں و کشمیر میں دیہی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے ادارہ جاتی مالی معاونت کا ایک نہایت اہم ذریعہ بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں کی کامیاب تکمیل دیہی رابطہ سڑکوں، آبپاشی کی سہولیات، زرعی پیداوار، پینے کے پانی کے نظام، باغبانی، ماہی پروری اور دیگر بنیادی

عوامی خدمات کی بہتری کے لئے بہت ضروری ہے۔ چیف سیکرٹری نے مزید ہدایت دی کہ تمام محکمے ہر منصوبے کی طبعی و مالی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کریں، وقتاً فوقتاً فیلڈ معائنے کریں، بین محکمہ جاتی ہم آہنگی کو مضبوط بنائیں اور نبارڈ کی ہدایات پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ عمل آوری ایجنسیوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ منصوبوں کی عمل آوری کے دوران معیار، شفافیت اور جوابدہی کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھیں۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار نے اس بات پر زور دیا کہ انتظامی سطح پر باقاعدہ نگرانی ضروری ہے تاکہ دیہی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (آر آئی ڈی ایف) کے تحت کی جانے والی سرمایہ کاری کے فوائد مؤثر انداز میں مستفیدین تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے تجویز دی کہ اس طرح کے منصوبوں کی وقت پر مکمل آوری کے لئے متعلقہ ضلع ترقیاتی کمشنروں کی سربراہی میں ضلعی سطح کی نگرانی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں۔ چیف جنرل منیجر (سی جی ایم) نبارڈ نے ایک تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی جس میں بتایا گیا کہ دیہی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (آر آئی ڈی ایف) اقساط XXVIII تا XXXI کے تحت منظور شدہ 908 منصوبوں کے لئے مجموعی طور 4,303.08 کروڑ روپے کے قرض کی منظوری دی گئی ہے جس میں سے اب تک 2,301.48 کروڑ روپے جاری کئے جا چکے ہیں۔ ان میں سے 157 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 751 منصوبوں پر اس وقت کام جاری ہے۔ کمیٹی نے دیہی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (آر آئی ڈی ایف) منصوبوں کی محکمہ وار عمل آوری کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کا سب سے بڑا حصہ ہے جس کے تحت 660 منصوبوں کے لئے 2,987.2 کروڑ روپے کی قرض معاونت منظور کی گئی ہے۔ اس کے بعد محکمہ جل شکتی کے 36 منصوبے 491.93 کروڑ روپے، محکمہ زرعی پیداوار کے 110 منصوبے 414.27 کروڑ روپے، محکمہ باغبانی کے 19 منصوبے 104.52 کروڑ روپے، محکمہ پشو و بھیڑ پالن و ماہی پروری کے 63 منصوبے 190.14 کروڑ روپے اور محکمہ صحت و طبی تعلیم کے 20 منصوبے 114.97 کروڑ روپے پر مشتمل ہیں۔ مجموعی طور پر دیہی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (آر آئی ڈی ایف) اقساط XXVIII تا XXXI کے تحت 908 منصوبوں کے لئے 4,303.08 کروڑ روپے کی قرض معاونت منظور کی جا چکی ہے جس میں سے 2,301.48 کروڑ روپے جاری کئے جا چکے ہیں۔ اب تک 157 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 751 منصوبوں پر کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ 193 سکیم مانیٹرنگ پروفارمز (ایس ایم پی) اس وقت نگرانی کے عمل میں شامل ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی

زرعی معلومات فراہم کر رہا ہے، جبکہ وادی کے تمام اضلاع میں فصل بیمہ اسکیم سے متعلق بیداری مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق موسمیاتی تبدیلیوں کے بڑھتے ہوئے اثرات کے پیش نظر فصل بیمہ کسانوں کے لیے ایک اہم حفاظتی سہولت ہے، جو قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات کے ازالے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ کانفرنس میں ماہرین نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ جدید زرعی ٹیکنالوجی، بہتر بیج، سائنسی طریقہ؟ کاشت اور سرکاری اسکیموں سے بھرپور استفادہ کریں تاکہ کم زمین پر زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔

کولگام کے

ضلعی انتظامیہ نے متاثرہ علاقے کا جائزہ لینے کے لیے ٹیمیں تعینات کر دی ہیں، جو مویشیوں، گاؤ خانوں، زرعی اراضی، باغات اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ لگا رہی ہیں۔ حکام کے مطابق سروے مکمل ہونے کے بعد متاثرین کو امداد اور معاوضہ فراہم کرنے کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ کئی دنوں سے جاری شدید بارشوں کے باعث مختلف علاقوں میں اچانک سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور ندی نالوں میں طغیانی کے متعدد واقعات پیش آ چکے ہیں، جن سے انسانی جانوں، مویشیوں، فصلوں اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ایک بار پھر بالائی اور پہاڑی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو احتیاط برتنے، ندی نالوں کے قریب جانے سے گریز کرنے اور خراب موسم کے دوران غیر ضروری سفر سے اجتناب کرنے کی ہدایت دی ہے۔

ہیپاٹائٹس بیماری

تقریباً 2.5 لاکھ حاملہ خواتین کی اسکریننگ کی جاتی ہے۔ اگر کسی ماں میں ہیپاٹائٹس بی پازیٹو کی تصدیق ہو جائے تو بچے کو پیدائش کے وقت امیونوگلوبولین فراہم کی جاتی ہے تاکہ اسے انفیکشن سے محفوظ رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ انفکشن کی بروقت تشخیص اور نومولود بچوں کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات قومی پروگرام کے اہم حصوں میں شامل ہیں۔ ہیپاٹائٹس بی سے ویکسینیشن کے ذریعے بڑی حد تک بچاؤ ممکن ہے، جبکہ ہیپاٹائٹس سی اب براہ راست اثر کرنے والی اینٹی وائرل ادویات کے ذریعے قابل علاج ہے۔ قومی وائرل ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت دونوں بیماریوں کی تشخیص اور علاج مفت فراہم کیا جا رہا ہے۔ ہر ضلع میں مخصوص ٹیسٹنگ مراکز قائم کیے گئے ہیں، جبکہ جدید علاج کی ضرورت رکھنے والے مریضوں کے لیے جی ایم سی سری نگر اور جی ایم سی جموں میں ایک ایک ماڈل ٹریٹمنٹ سینٹر بھی قائم کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق صرف علاج فراہم کرنا ہیپاٹائٹس کے خاتمے کے لیے کافی نہیں، بلکہ بیماری کے پھیلاؤ کا باعث بننے والے عوامل پر بھی مؤثر انداز میں قابو پانا ضروری ہے۔

اچھن لینڈفل

مصنوعات کے استعمال، نیز روزانہ پیدا ہونے والے اور پراسیس کیے جانے والے کچرے کی مکمل تفصیلات حلف نامے کے ذریعے پیش کریں۔ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے سماعت میں شریک جوائنٹ کمشنر سید ابوالقاسم نے حلف نامہ داخل کرنے کے لیے تین ہفتوں کی مہلت طلب کی، جسے ٹریبونل نے منظور کرتے ہوئے آئندہ سماعت 7 اکتوبر 2026 مقرر کی۔ ایس ایم سی کی تعمیلی رپورٹ کے مطابق اچھن لینڈفل سائٹ پر اس وقت تقریباً 11 لاکھ میٹرک ٹن پرانا کچرا موجود ہے، جس میں سے اب تک صرف 40 ہزار میٹرک ٹن کچرے کی بایو مائننگ کے ذریعے پروسیسنگ کی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ قابل استعمال مواد، آر ڈی ایف، غیر فعال مٹی اور دیگر اجزا کو الگ کرنے کا عمل جاری ہے جبکہ صلاحیت بڑھانے کے لیے مزید مشینری نصب کی جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سری نگر شہر میں روزانہ 520 سے 550 ٹن ٹھوس کچرا پیدا ہوتا ہے، لیکن موجودہ نظام اس کی مکمل پروسیسنگ کرنے سے قاصر ہے، جس کے نتیجے میں روزانہ تقریباً 320 سے 350 ٹن کچرا بغیر پروسیسنگ کے رہ جاتا ہے۔ ایس ایم سی نے اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے روزانہ 800 ٹن کچرا پراسیس کرنے کی صلاحیت رکھنے والے مربوط ٹھوس کچرا انتظامی مرکز کے قیام کی تجویز بھی پیش کی ہے، جس میں آر ڈی ایف پلانٹ، کمپریسڈ بایو گیس پلانٹ، میٹریل ریکوری سہولت اور سائنسی لینڈفل شامل ہوں گے۔ ادارے کے مطابق منصوبے کی تکنیکی جانچ مکمل ہو چکی ہے جبکہ انتظامی اور کابینہ کی منظوری کے بعد ٹینڈر جاری کیے جائیں گے۔ میونسپل کارپوریشن نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ لینڈفل سائٹ پر گندے پانی کی صفائی کا نظام فعال ہے، بایو ایزائم کے ذریعے بدبو کم کرنے، آلودہ مائع کے مؤثر انتظام اور ماحولیاتی نگرانی کے اقدامات جاری ہیں۔ اس کے علاوہ تعمیراتی ملبے کی پروسیسنگ کے لیے ایک نیا مرکز بھی تکمیل کے قریب ہے اور لینڈفل کے اطراف ہزاروں درخت لگائے گئے

ہیں۔ تاہم این جی ٹی نے واضح کیا کہ صفائی کی مدت میں مزید توسیع پر غور کرنے سے قبل ایس ایم سی کو حقیقی پیش رفت، پروسیس کیے گئے کچرے کے استعمال اور روزانہ پیدا ہونے والے اور پراسیس ہونے والے کچرے کے درست اعداد و شمار پیش کرنا ہوں گے، تاکہ دعوؤں کے بجائے زمینی حقائق کی بنیاد پر پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔

ڈل جھیل کے

کیمیائی مادے کا استعمال نہیں کیا جاتا۔ محمد یوسف نے بتایا کہ یہ مصنوعات وزن میں ہلکی، مضبوط اور دیرپا ہیں، جبکہ عالمی منڈی میں ایسی ماحول دوست اور ہلکی آرائشی اشیاء کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ ان کے مطابق قیمت کے لحاظ سے بھی یہ مصنوعات روایتی پیپر ماشی کے مقابلے میں زیادہ کفایتی ہیں، تاہم اس ہنر کو وسیع منڈی تک پہنچانے کے لیے مؤثر تشہیر اور قومی و بین الاقوامی نمائشوں میں شرکت کی ضرورت ہے۔ سمرن اور محمد یوسف اب تک تقریباً 50 خواتین کو اس منفرد ہنر کی تربیت دے چکے ہیں، جس کے ذریعے وہ نہ صرف باعزت روزگار حاصل کر رہی ہیں بلکہ ماحول دوست دستکاری کے فروغ میں بھی اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ زیر تربیت ہنر مند اقرا صوفی نے کہا کہ انہوں نے پہلے صرف کاغذ سے بنی پیپر ماشی مصنوعات دیکھی تھیں، لیکن گھاس سے اسی معیار کی خوبصورت اشیاء تیار کرنا ان کے لیے ایک نیا اور دلچسپ تجربہ ہے۔ ماہرین کے مطابق اس نوعیت کی اختراعی کوششیں ایک طرف ڈل جھیل سے نکالی جانے والی خودرو گھاس کے بہتر استعمال میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں، تو دوسری جانب ماحول دوست دستکاری، خواتین کو بااختیار بنانے اور مقامی صنعت کو فروغ دینے کی نئی راہیں بھی ہموار کر سکتی ہیں۔

مظاھروں سے نہیں

ماہ بعد، مارچ 2020 میں سابق اراکین اسمبلی اور سابق وزراء کی جانب سے "اپنی پارٹی" تشکیل دی گئی تھی۔ ایک اور سوال کے جواب میں اپنی پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ بی جے پی نے 2024 کے اسمبلی انتخابات کے دوران جموں کے خطے میں مذہب کے نام پر ہندو ووٹروں کو متحد کیا تھا۔ انہوں نے تاہم یہ بھی کہا، "اب ایسا لگتا ہے کہ جموں کی اکثریتی ہندو برادری کو یہ احساس ہو رہا ہے کہ اس طرح کی سیاست جموں و کشمیر کے وسیع تر مفادات کے لیے نقصان دہ ہے۔

شانگس میں

میں تشویش پائی جاتی ہے، جنہوں نے محکمہ جنگلی حیات پر زور دیا کہ وہ علاقے میں مزید انسانی جنگلی حیات کے تصادم کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کرے۔

محبوبہ مفتی نے

راستوں پر فعال طور پر غور کیا جانا چاہیے۔ دریں اثنا، پی ڈی پی نے ایک بیان میں کہا کہ کشمیر کی پھلوں کی صنعت لاکھوں لوگوں بشمول باغ کے مالکان، مزدوروں، ٹرانسپورٹرز، کمیشن ایجنٹوں اور پیکیجنگ ورکرز کے روزگار کا ذریعہ ہے۔ پارٹی نے خبردار کیا کہ سپلائی چین میں طویل رکاوٹ بڑے مالی نقصانات کا سبب بن سکتی ہے اور اس سے دیہی معیشت بری طرح متاثر ہو سکتی ہے۔ پارٹی نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ باغبانی کی پیداوار کو نکالنے کے لیے ایک وقف آپریشنل فریم ورک قائم کرے، جس میں ٹریفک مینجمنٹ ایجنسیاں، سول انتظامیہ اور ٹرانسپورٹ حکام شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ خراب ہونے والے پھلوں کو لے جانے والی تجارتی گاڑیوں کو حالات سازگار ہوتے ہی منظم اور بلاتعطل راستہ دیا جانا چاہیے۔ پی ڈی پی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو صرف سڑکوں کے رابطے کی بحالی تک محدود نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس میں ان روزگار کے ذرائع کے تحفظ کے اقدامات بھی شامل ہونے چاہئیں جنہیں اس رکاوٹ سے خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے حکام سے اپیل کی کہ وہ کشمیر کے پھل پیدا کرنے والوں کو ہونے والے ممکنہ نقصانات سے بچانے کے لیے تیزی سے کام کریں۔

جموں وکشمیر میں 45

44.74 راشن کارڈ منسوخ کر دیے گئے۔ اتر پردیش دوسرے نمبر پر ہے اور جموں و کشمیر تیسرے پائیدان پر وزیر نے کہا ملک بھر میں 83 کروڑ لوگوں کے راشن کارڈ غیر قانونی قرار پا کر انہیں اب تک منسوخ کر دیا گیا اور یہ مہم ہنوز جاری ہے۔

پلوامہ میں

تحقیقات شروع کی گئیں۔ پولیس نے تحقیقات کے دوران اہم شواہد کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے اچھل کے ایک گریڈنگ مرکز سے چوری شدہ گالا سیب کی 24 پیٹیاں برآمد کیں۔ جانچ کے دوران معلوم ہوا کہ یہ سیب گلشن آباد کے رہائشی شاہد احمد بٹ ولد مشتاق احمد بٹ وہاں لے کر آیا تھا۔ پولیس کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے شکایت کنندہ کے باغ سے سیب چوری کرنے کا اعتراف کیا، جس کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ چوری شدہ سیب برآمد کر لیے گئے ہیں جبکہ اس بات کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے کہ آیا واردات میں مزید افراد بھی ملوث تھے۔ پولیس کے مطابق تفتیش جاری ہے اور مزید گرفتاریاں بھی عمل میں لائی جا سکتی ہیں۔

شوپیان میں منشیات

مالیت تقریباً 18,76,665 روپے ہے۔ پولیس کے مطابق نذیر احمد لون ولد ریشی لون، ساکن کنہ ہالن، کیلر شوپیان، جو پولیس اسٹیشن کیلر میں درج ایف آئی آر نمبر 27/2025 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/15 میں ملزم ہے۔ پولیس اسٹیشن کیلر کی جانب سے یہ ضبطی قانونی ضابطوں کے مطابق ایگزیکٹو مجسٹریٹ کیلر اور پولیس اسٹیشن کیلر کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) کی موجودگی میں عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق ملزم اس وقت اپنے گھر پر موجود ہے، جبکہ مقدمے میں مزید کارروائی جاری ہے۔

روایتی صوفیانہ

ان کوششوں کو مزید تقویت فراہم کرے گا اور اس نادر ثقافتی ورثے کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ منصوبے کے اختتام پر ایک جامع تحقیقی رپورٹ بھی شائع کی گئی جو طلبہ، محققین، فنکاروں اور ثقافتی اداروں کیلئے اہم حوالہ ثابت ہوگی۔ یہ منصوبہ کشمیری صوفیانہ موسیقی کے تحفظ اور اس کے عالمی سطح پر فروغ کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔

غیر قانونی طور

(Mining Department) کے سپرد کیا گیا، جس نے متعلقہ قانونی دفعات کے تحت مقررہ جرمانہ عائد کیا۔

سوشل میڈیا پر

خلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ پولیس نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا کا ذمہ دارانہ استعمال کریں اور غیر مصدقہ مواد پھیلانے سے گریز کریں۔ حکام نے واضح کیا کہ یہ معاملہ فی الحال زیر تفتیش ہے اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی تمام حقائق سامنے آئیں گے۔

31.63 لاکھ روپے

دوران زینت کارڈ بورڈ انڈسٹری، بجبہاڑہ انڈسٹریل اسٹیٹ کے مالک دانش احمد وحید سمیت دیگر گواہوں نے عدالت کو بتایا کہ شکایت کنندہ کارڈ بورڈ ڈبے خرید کر مختلف صارفین کو فراہم کرتا تھا اور ملزم انہی صارفین میں شامل تھا۔ عدالت کے روبرو سامان کی فراہمی اور بقایا رقم سے متعلق شواہد بھی پیش کیے گئے۔ یہ مقدمہ 12 اپریل 2017 کو درج کیا گیا تھا اور 4 فروری 2019 سے عدالت میں زیر سماعت تھا۔ عدالت کی جانب سے سزا کی مدت اور جرمانے سے متعلق تفصیلی حکم نامہ بعد میں جاری کیے جانے کی توقع ہے۔

شبھمن گل دوبارہ ون ڈے کے نمبر ایک بلے باز بن گئے، آئی سی سی کی تازہ درجہ بندی جاری

دبئی، 29 جولائی (ایجنسیز) ہندوستانی ٹیسٹ اور ایک روزہ ٹیم کے کپتان شبھمن گل انگلینڈ کے خلاف تین ون ڈے میچوں میں 188 رنز بنانے کے بعد آئی سی سی کی تازہ ون ڈے بلے بازوں کی درجہ بندی میں دوبارہ پہلے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ یہ ان کے کیریئر میں تیسرا موقع ہے جب انہوں نے ون ڈے بلے بازوں کی عالمی درجہ بندی میں سرفہرست مقام حاصل کیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری تازہ درجہ بندی کے مطابق نیوزی لینڈ کے ول ینگ تین درجے ترقی کر کے مشترکہ 38ویں، ویسٹ انڈیز کے شیرفین رورفورڈ 13 درجے ترقی کر کے 45ویں اور ٹام لیتھم پانچ درجے بہتری کے ساتھ 46ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ گیند بازوں میں سب سے بڑی پیش رفت نمیبیا کے برنارڈ شولٹز نے کی، جنہوں نے کرکٹ ورلڈ کپ لیگ 2- میں نیدرلینڈز کے خلاف 10 اوور میں 21 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی، جبکہ نیپال کے خلاف 10 اوور میں صرف 14 رنز دیے۔ اس کارکردگی کی بدولت وہ پانچ درجے ترقی کر کے ساتویں نمبر پر پہنچ گئے۔ دریں اثنا، ویسٹ انڈیز نے تاروبا میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کو 90 رنز سے شکست دی۔ اس میچ میں تمام 40 وکٹیں تیز گیند بازوں نے حاصل کیں۔ میچ کے بہترین کھلاڑی جسٹن گریوز نے مجموعی طور پر سات وکٹیں حاصل کیں، جن میں پہلی اننگز میں پانچ وکٹیں بھی شامل تھیں۔ اس شاندار کارکردگی کے بعد وہ 21 درجے ترقی کر کے ٹیسٹ گیند بازوں کی درجہ بندی میں 48ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ویسٹ انڈیز کے جیڈن سیلز، جنہوں نے دوسری اننگز میں پانچ وکٹیں حاصل کیں، پانچ درجے ترقی کے ساتھ 24ویں نمبر پر پہنچ گئے، جبکہ پاکستان کے محمد عباس آٹھ وکٹوں اور ایک فائیو وکٹ ہال کی بدولت نو درجے بہتری کے ساتھ 17ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ وہ 2021 کے بعد پہلی مرتبہ ٹیسٹ گیند بازوں کی ٹاپ 20 درجہ بندی میں واپس آئے ہیں۔ ٹیسٹ بلے بازوں کی درجہ بندی میں پاکستان کے بابر اعظم دوسری اننگز میں ناٹ آؤٹ 58 رنز کی بدولت چار درجے ترقی کر کے 15ویں نمبر پر پہنچ گئے، جبکہ شان مسعود پہلی اننگز میں 109 رنز بنانے کے بعد آٹھ درجے بہتری کے ساتھ 36ویں نمبر پر آ گئے۔ ویسٹ انڈیز کے شائی ہوپ پہلی اننگز میں 92 رنز کی بدولت 51ویں سے ترقی کر کے 39ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ٹی 20- درجہ بندی میں ہندوستان کے نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے زمبابوے کے دورے پر تین میچوں کی سیریز میں پلیئر آف دی سیریز کا اعزاز حاصل کیا۔ انہوں نے تین اننگز میں 196.10 کے اسٹرائیک ریٹ سے 151 رنز بنائے اور صرف چھ بین الاقوامی ٹی 20- میچ کھیلنے کے باوجود 230 درجے ترقی کر کے 48ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ہندوستان کے تلک ورما دو درجے ترقی کر کے چھٹے نمبر پر آ گئے، جبکہ شریاس ایر سات درجے بہتری کے ساتھ 24ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ٹی 20- گیند بازوں میں زمبابوے کے بلیسنگ مزاربانی 10 درجے ترقی کر کے 26ویں اور ہندوستان کے روی بشنوئی 31 درجے بہتری کے ساتھ 41ویں نمبر پر پہنچ گئے۔

گلویر سنگھ نے تاریخ رقم کی، کامن ویلتھ گیمز کے مردوں کی 10000 میٹر دوڑ میں ہندوستان کو دلایا پہلا تمغہ

گلاسگو (اسکاٹ لینڈ)/ممبئی، 29 جولائی (ایجنسیز) ہندوستان کے لمبی دوڑ کے ایتھلیٹ گلویر سنگھ نے کامن ویلتھ گیمز کے مردوں کے 10 ہزار میٹر کے مقابلے میں تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی بن کر تاریخ رقم کر دی ہے۔ انہوں نے 2026 کے کامن ویلتھ گیمز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ گلویر کے لیے یہ ایک تاریخی کامیابی ہے، جس نے بین الاقوامی سطح پر ان کی کامیابیوں کی فہرست میں ایک اور بڑا سنگ میل جوڑ دیا ہے۔ منگل کو گلویر سنگھ نے اسکاٹس ٹاؤن اسٹیڈیم میں ہوئے مقابلے کو مکمل کرنے میں 27:49.78 کا وقت لیا اور وہ آسٹریلیا کے کائی رونسن (27:48.93) کے بعد دوسرے نمبر پر رہے، جبکہ آئل آف مین کے ڈیوڈ ملارکی نے 27:50.28 کے وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ پچیس لیپ کی اس دوڑ کے زیادہ تر حصے میں مسلسل بارش کے درمیان دوڑتے ہوئے، گلویر شروع سے ہی آگے رہنے والے گروپ کے ساتھ بنے رہے۔ انہوں نے 3000 میٹر کا فاصلہ 8:39.2 میں پورا کیا، پانچویں نمبر پر کھسکنے کے باوجود 6000 میٹر تک مقابلے میں برقرار رہے اور آخری لیپ کا اشارہ دینے والی گھنٹی بجنے سے پہلے تیسرے نمبر پر آ گئے۔ اس کے بعد ہندوستان کے اس بہترین لانگ ڈسٹنس رنر نے شاندار فنشنگ کی اور چاندی کا تمغہ یقینی کر لیا۔ یہ 1986 کے کامن ویلتھ گیمز کے بعد پہلی بار تھا جب مردوں کی 10000 میٹر دوڑ میں کوئی بھی افریقی ایتھلیٹ ٹاپ تین میں جگہ نہیں بنا پایا۔ یہ تمغہ پچھلے دو سال میں گلویر کی شاندار ترقی میں ایک اور کامیابی ہے۔ 28 سالہ ہندوستانی ایتھلیٹ نے 2023 کے ایشیائی کھیلوں میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا، 2024 سے کئی بار ہندوستانی 10000 میٹر کا ریکارڈ توڑا ہے اور ان کے نام 27:00.22 کا نیشنل ریکارڈ ہے

خرم شہزاد پر جرمانہ، محمد عباس کو آئی سی سی کی باضابطہ وارننگ

جمیکا، 29 جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے دوران آئی سی سی ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی پر پاکستان کے فاسٹ بولر خرم شہزاد پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کر دیا گیا، جبکہ محمد عباس کو باضابطہ وارننگ جاری کی گئی ہے۔ آئی سی سی کے مطابق خرم شہزاد اور محمد عباس نے ضابطۂ اخلاق کے لیول ون کی خلاف ورزی کی، جس پر دونوں کھلاڑیوں کے ریکارڈ میں ایک، ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ آئی سی سی نے بتایا کہ شے ہوپ کو آؤٹ کرنے کے بعد خرم شہزاد نے جارحانہ انداز میں جشن منایا، جبکہ محمد عباس نے جومیل وریکین کی وکٹ حاصل کرنے کے بعد ان کے قریب جا کر نامناسب انداز اختیار کیا، جسے ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی قرار دیا گیا۔ واضح رہے کہ ویسٹ انڈیز نے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کو 90 رنز سے شکست دی تھی۔ 211 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستان کی پوری ٹیم 120 رنز پر آؤٹ ہو گئی تھی۔

دولتِ مشترکہ کھیل: گلویر سنگھ اور ہرجندر کور نے چاندی کے تمغے جیتے

گلاسگو (اسکاٹ لینڈ)، 29 جولائی (ایجنسیز) دولتِ مشترکہ کھیل 2026 کے پانچویں روز ہندوستانی ایتھلیٹ گلویر سنگھ نے تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں کی 10 ہزار میٹر دوڑ میں چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا، جبکہ ویٹ لفٹنگ میں خواتین کے 69 کلوگرام زمرے میں ہرجندر کور نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے چاندی کا تمغہ جیت لیا۔ منگل کے روز گلویر سنگھ نے دولتِ مشترکہ کھیلوں کی تاریخ میں نیا باب رقم کیا۔ وہ مردوں کی 10 ہزار میٹر دوڑ میں تمغہ جیتنے والے پہلے بھارتی ایتھلیٹ بن گئے۔ موجودہ ایشیائی چیمپئن گلویر نے اسکاٹس ٹاؤن اسٹیڈیم میں 27 منٹ 49.78 سیکنڈ کا وقت لیا اور آسٹریلیا کے کائی رابنسن (27:48.93) کے بعد دوسرے نمبر پر رہے، جبکہ آئل آف مین کے ڈیوڈ ملارکی نے 27:50.28 کے وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ دوسری جانب نوعمر ہائی جمپر پوجا سنگھ اپنے پہلے دولتِ مشترکہ کھیلوں میں آٹھویں مقام پر رہیں، جبکہ وشال ٹی کے مردوں کی 400 میٹر دوڑ کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے۔ 25 چکروں پر مشتمل اس دوڑ کے بیشتر حصے کے دوران مسلسل بارش ہوتی رہی، تاہم گلویر سنگھ ابتدا ہی سے سبقت رکھنے والے گروپ کے ساتھ رہے۔ انہوں نے 3 ہزار میٹر کا فاصلہ 8 منٹ 39.2 سیکنڈ میں طے کیا۔ اگرچہ وہ کچھ دیر کے لیے پانچویں پوزیشن پر چلے گئے، لیکن 6 ہزار میٹر تک مقابلے میں برقرار رہے اور آخری چکر سے قبل تیسرے نمبر پر آ گئے۔ اس کے بعد ہندستان لانگ ڈسٹنس رنر نے شاندار اختتامی رفتار دکھاتے ہوئے چاندی کا تمغہ یقینی بنالیا۔

ہاکی انڈیا نے 20ویں ایشیائی کھیلوں کے لیے مردوں کی ٹیم کا اعلان کر دیا

نئی دہلی، 29 جولائی (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے بدھ کے روز جاپان میں 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک ہونے والے 20ویں ایشیائی کھیلوں کے لیے 20 رکنی ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کا اعلان کر دیا۔ اسٹار دفاعی کھلاڑی اور ڈریگ فلکر ہرمن پریت سنگھ ٹیم کی قیادت برقرار رکھیں گے، جبکہ ہندوستان کے سب سے زیادہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والے تجربہ کار مڈفیلڈر من پریت سنگھ اپنی خدمات اور تجربے سے ٹیم کو تقویت دیں گے۔ ٹیم میں تجربہ کار اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کا متوازن امتزاج شامل کیا گیا ہے۔ گول کیپر کے طور پر موہت ایچ ایس اور سورج کرکیرا کو منتخب کیا گیا ہے، جبکہ دفاعی شعبے میں جرمن پریت سنگھ، ہرمن پریت سنگھ، امت روہیداس، جگراج سنگھ، سنجے، سمیت اور یشدیپ سیواچ شامل ہیں۔ مڈفیلڈ کی ذمہ داری راجندر سنگھ، راج کمار پال، ہاردک سنگھ، من پریت سنگھ، نیلا کانتا شرما اور وویک ساگر پرساد سنبھالیں گے، جبکہ فارورڈ لائن میں دل پریت سنگھ، شیلانند لاکڑا، سکھجیت سنگھ، مندیپ سنگھ اور ابھشیک شامل ہیں۔ ہندوستان کو میزبان جاپان، کوریا، بنگلہ دیش، سری لنکا اور انڈونیشیا کے ساتھ پول اے میں رکھا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ میں شریک 12 ٹیموں کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تمام میچ کاکامی گاہارا کے گیفو پریفیکچرل گرین اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ کریگ فلٹن نے ٹیم کے انتخاب پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایشیائی کھیلوں کے لیے منتخب ہندوستانی ٹیم انتہائی تجربہ کار ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم جاپان میں درپیش چیلنج کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ اس ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم لاس اینجلس اولمپکس 2028 کے لیے براہ راست کوالیفائی کرے گی اور یہی ہمارا سب سے بڑا ہدف ہے۔" کپتان ہرمن پریت سنگھ نے کہا کہ انہیں مکمل یقین ہے کہ ٹیم اس بڑے براعظمی مقابلے میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔ انہوں نے کہا، "چاہے نوجوان کھلاڑی ہوں یا سینئر، مجھے سب پر مکمل اعتماد ہے کہ وہ ملنے والے مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ ہمارا بنیادی مقصد بغیر کسی دباؤ کے کھیلنا، کھیل سے لطف اندوز ہونا اور اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھانا ہے۔" ہندوستان اپنی مہم کا آغاز 20 ستمبر کو انڈونیشیا کے خلاف کرے گا۔ اس کے بعد ٹیم 22 ستمبر کو سری لنکا، 24 ستمبر کو کوریا، 26 ستمبر کو جاپان اور 28 ستمبر کو بنگلہ دیش کے خلاف گروپ مرحلے کا آخری میچ کھیلے گی۔

پہلا ٹیسٹ میچ: ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو 90 رن سے شکست دی

تاروبا، 29 جولائی (یو این آئی) جیڈن سیلز کی پانچ وکٹ، جسٹن گریوز اور کیمار روچ کی دو، دو وکٹوں کی شاندار بولنگ کی بدولت ویسٹ انڈیز نے پہلے ٹیسٹ کے چوتھے روز پاکستان کو دوسری اننگز میں صرف 120 رنز پر ڈھیر کر کے 90 رنز سے کامیابی حاصل کر لی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں ایک، صفر کی برتری حاصل کر لی۔ ویسٹ انڈیز نے چوتھے روز اپنی دوسری اننگز کا آغاز سات وکٹوں پر 126 رنز سے کیا۔ صبح کے سیشن میں محمد علی نے شمر جوزف کو 38 رنز پر بولڈ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ بعد ازاں محمد عباس نے کیمار روچ کو 18 رنز پر آؤٹ کیا، جبکہ 55 ویں اوور کی پانچویں گیند پر جومیل واریکن کو 14 رنز پر بولڈ کر کے ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز 181 رنز پر سمیٹ دی۔ تاہم نچلے نمبروں کے بلے بازوں نے ٹیم کی برتری 155 سے بڑھا کر 210 رنز تک پہنچا دی، جس سے پاکستان کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا۔ پاکستان کو جیت کے لیے 211 رنز کا ہدف ملا، لیکن ویسٹ انڈیز کے تیز گیند بازوں نے آغاز ہی سے اسے شدید دباؤ میں رکھا۔ پاکستان کی جانب سے صرف بابر اعظم ہی مزاحمت کرتے نظر آئے، جبکہ دوسرے بلے باز یکے بعد دیگرے پویلین لوٹتے رہے۔ ہدف حاصل کرنے کے لیے پاکستان کے پاس پانچ سے کچھ زیادہ سیشن موجود تھے، مگر وہ بمشکل دو سیشن ہی کھیل سکا۔ تیسرے اوور میں ہی امام الحق، کیمار روچ کی گیند پر وکٹ کیپر شائی ہوپ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد جیڈن سیلز نے اوپنر اذان اویس کو سلپ میں کیچ کروا کر اپنی وکٹوں کا سلسلہ شروع کیا۔ پھر سلمان آغا کو بغیر کوئی رن بنائے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر دیا۔ یوں دوپہر کے وقفے تک پاکستان نے 10 اوورز میں تین وکٹوں کے نقصان پر صرف 28 رنز بنائے تھے۔ ویسٹ انڈیز کو پوری اننگز سمیٹنے کے لیے مزید صرف 30 اوورز درکار تھے۔ بابر اعظم اور محمد رضوان نے کچھ دیر مزاحمت کرتے ہوئے 21 رنز کی شراکت قائم کی، لیکن جسٹن گریوز نے شاندار گیند پر رضوان کو بولڈ کر کے یہ شراکت بھی توڑ دی۔ اس کے بعد آنے والے چھ میں سے پانچ بلے باز ایک ہندسے تک محدود رہے، کیونکہ گریوز، روچ اور سیلز کی تیز رفتار بولنگ کے سامنے پاکستانی بیٹنگ مکمل طور پر بے بس دکھائی دی۔ پاکستان کی جانب سے آخری وکٹ کی شراکت ہی کچھ دیر مزاحمت کر سکی، جو 82 گیندوں تک جاری رہی۔ محمد عباس نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا جبکہ بابر اعظم نے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ بابر اعظم 58 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے، جبکہ محمد عباس نے 23 رنز کی اننگز کھیلی۔ ان دونوں کے علاوہ کوئی بھی پاکستانی بلے باز دوہرا ہندسہ عبور نہ کر سکا۔ آخرکار 41ویں اوور کی دوسری گیند پر جیڈن سیلز نے محمد عباس کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے پاکستان کی دوسری اننگز 120 رنز پر سمیٹ دی اور ویسٹ انڈیز نے 90 رنز سے کامیابی اپنے نام کر لی۔

دلیپ کا ٹیم انڈیا کے ساتھ پانچ سالہ سفر ختم، بی سی سی آئی کا معاہدے میں توسیع نہ کرنے کا فیصلہ

نئی دہلی، 29 جولائی (ایجنسیز) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ٹیم انڈیا کے فیلڈنگ کوچ ٹی دلیپ کا معاہدہ تجدید نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے ساتھ ہی قومی ٹیم کے ساتھ ان کا پانچ سالہ سفر اختتام پذیر ہو گیا۔ اسسٹنٹ کوچ راین ٹین ڈوشیٹ کے حالیہ استعفے کے بعد ٹی دلیپ کی رخصتی کو بھی ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کے سپورٹ اسٹاف میں ایک بڑی تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یہ تبدیلیاں سری لنکا کے دورے سے قبل کی جا رہی ہیں۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیواجیت سیکیا نے تصدیق کی کہ ٹی دلیپ کو دی گئی ایک سالہ توسیع مکمل ہو چکی ہے، جس کے باعث انگلینڈ کا حالیہ محدود اوورز کا دورہ ٹیم انڈیا کے ساتھ ان کی آخری ذمہ داری ثابت ہوا۔ سیکیا نے کہا، "جی ہاں، دلیپ کی ایک سالہ توسیع ختم ہو چکی ہے۔" اطلاعات کے مطابق سابق آسام کرکٹر شبھ دیپ گھوش، جو اس وقت بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسیلنس سے وابستہ ہیں، فیلڈنگ کوچ کے عہدے کے مضبوط امیدوار ہیں۔ وہ حالیہ زمبابوے دورے پر ہندوستانی ٹیم کے ساتھ فیلڈنگ کوچ کی ذمہ داریاں بھی نبھا چکے ہیں اور امکان ہے کہ انہیں مستقل طور پر یہ ذمہ داری سونپی جائے گی۔ ٹی دلیپ نے 2021 میں آر شری دھر کی جگہ ہندوستانی ٹیم کے فیلڈنگ کوچ کی ذمہ داری سنبھالی تھی، جب راہل دراوڑ ہیڈ کوچ بنے تھے۔ وہ بیٹنگ کوچ وکرم راٹھور اور بولنگ کوچ پارس مہامبرے کے ساتھ ڈریوڈ کے سپورٹ اسٹاف کا حصہ رہے اور ٹیم کے انڈیا فیلڈنگ معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ 2024 میں گوتم گمبھیر کے ہیڈ کوچ بننے کے بعد سابق سپورٹ اسٹاف میں صرف ٹی دلیپ کو برقرار رکھا گیا تھا، بتایا جاتا ہے کہ یہ فیصلہ ایک سینئر کھلاڑی کی سفارش پر کیا گیا تھا۔ ان کا معاہدہ ابتدا میں مئی 2025 تک تھا، جسے بعد میں ایک سال کے لیے بڑھا دیا گیا، تاکہ وہ انگلینڈ کے دورے تک ٹیم کے ساتھ رہ سکیں۔ تاہم حالیہ مہینوں میں آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دوروں کے دوران متعدد آسان کیچ چھوٹنے اور فیلڈنگ میں کمزوریوں کے باعث بھارتی ٹیم کی فیلڈنگ تنقید کی زد میں رہی۔ دلیپ کی رخصتی اس وقت سامنے آئی ہے جب اسسٹنٹ کوچ راین ٹین ڈوشیٹ بھی نائٹ رائیڈرز گروپ میں ہیڈ آف کرکٹ اسٹریٹجی کی حیثیت سے واپس جا چکے ہیں، جس کے بعد سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے قبل گوتم گمبھیر کے کوچنگ اسٹاف میں دو اہم عہدے خالی ہو گئے ہیں۔ توقع ہے کہ سری لنکا روانگی سے قبل ان تقرریوں کو حتمی شکل دے دی جائے گی۔ اگر شبھ دیپ گھوش کی تقرری ہوتی ہے تو وہ بیٹنگ کوچ سیتانشو کوٹک اور بولنگ کوچ مورنے مورکل پر مشتمل سپورٹ اسٹاف کا حصہ ہوں گے۔

فیفا کی نجی سرمایہ کاری منصوبے پر یوئیفا ہنگامی اجلاس بلائے گا، ورلڈ کپ کے بائیکاٹ پر بھی غور

زیورخ، 29 جولائی (یو این آئی) یورپی فٹبال تنظیم (یوئیفا) نے فیفا کے مجوزہ نجی سرمایہ کاری منصوبے کی مخالفت کے لیے اپنے 55 رکن ممالک کا ہنگامی اجلاس طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں فیفا ورلڈ کپ کے ممکنہ بائیکاٹ سمیت مختلف متبادل پر غور کیا جائے گا۔ فیفا کے صدر جیانی انفانتینو نے اعلان کیا ہے کہ تنظیم "فیفا فارورڈ انٹرپرائز (ایف ایف ای)" کے لیے بیرونی سرمایہ کاروں سے سرمایہ حاصل کرنا چاہتی ہے۔ اس منصوبے کے تحت مردوں اور خواتین کے مستقبل کے ورلڈ کپ سمیت تجارتی اور انتظامی امور کے لیے تقریباً 20 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ یوئیفا نے اس منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ "فٹبال فیفا کی فروخت کی جائیداد نہیں ہے۔" تنظیم کا کہنا ہے کہ فٹبال کی روح، اس کی حکمرانی اور مستقبل کو تجارتی اثاثے کے طور پر نہیں بیچا جا سکتا، خصوصاً جب اس عمل میں شفافیت نہ ہو۔ برطانیہ کے وزیر اعظم اینڈی برنہم نے بھی فیفا کی تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ "فٹبال سرمایہ کاروں کی ملکیت نہیں ہے۔" اطلاعات کے مطابق یوئیفا اس ہفتے اپنے تمام 55 رکن ممالک کا ورچوئل اجلاس منعقد کرے گا تاکہ فیفا کی تجویز کے خلاف مشترکہ حکمت عملی تیار کی جا سکے۔ یاد رہے کہ 2021 میں بھی یوئیفا کی سخت مخالفت کے باعث فیفا کو ہر دو سال بعد ورلڈ کپ کرانے کی تجویز واپس لینا پڑی تھی۔ فیفا نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ایف ایف ای کے ذریعے رواں سال کے آخر تک 4.2 ارب ڈالر جمع کیے جائیں گے، جبکہ 20 ارب ڈالر کی ابتدائی مالیت کی بنیاد پر محدود حصص طویل مدتی سرمایہ کاروں کو فروخت کیے جائیں گے۔ فیفا کا کہنا ہے کہ وہ مقابلوں، قوانین، میچ کیلنڈر اور کھیل سے متعلق تمام فیصلوں پر اپنا مکمل اختیار برقرار رکھے گا۔

جے اینڈ کے اوپن گولف ٹورنامنٹ 4 اگست سے، انعامی رقم ایک کروڑ روپے

نئی دہلی، 29 جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر حکومت، جموں وکشمیر ٹورازم اور ڈی پی ورلڈ پروفیشنل گولف ٹور آف انڈیا (ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی) کے اشتراک سے جے اینڈ کے اوپن کے پانچویں ایڈیشن کا اعلان کیا گیا ہے، جو 4 سے 7 اگست تک سری نگر کے رائل اسپرنگس گولف کورس میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کی مجموعی انعامی رقم 50 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔ اس مقابلے میں ہندوستان کے سرکردہ پیشہ ور گولفرز، جن میں موجودہ آرڈر آف میرٹ کے سرفہرست سپتک تلوار، ویر اہلاوت، اوم پرکاش چوہان، منوگنداس، دفاعی چیمپئن شوریہ بھٹاچاریہ اور انگد چیمہ شامل ہیں، شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ نو ممالک کے 14 غیر ملکی گولفرز بھی میدان میں اتریں گے۔ جموں وکشمیر محکمہ سیاحت کے ڈپٹی ڈائریکٹر راشد نے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ خطے کو گولف سیاحت کے اہم مرکز کے طور پر فروغ دینے اور سیاحت و اقتصادی ترقی کو تقویت دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر امن دیپ جوہل نے کہا کہ رائل اسپرنگس گولف کورس میں اس ٹورنامنٹ کی واپسی پر خوشی ہے، جو اب ٹور کے اہم مقابلوں میں شمار ہونے لگا ہے۔

پاکستان کے خلاف ٹی 20- سیریز کے لیے سنجنا اور پربودا سری لنکا کی ٹیم میں شامل

کولمبو، 29 جولائی (یو این آئی) سری لنکا نے پاکستان کے خلاف آئندہ تین میچوں کی خواتین کی ٹی 20- سیریز کے لیے ان کیپڈ بلے باز سنجنا کووندی اور میڈیم پیسر چاموڈی پربودا کو 15 رکنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ یہ تبدیلی 2026 کے آغاز میں منعقدہ خواتین کے ٹی 20- ورلڈ کپ کے بعد ٹیم کی از سر نو تشکیل کی کوششوں کا حصہ ہے۔ اگرچہ ٹیم کے بیشتر اہم اور جارح مزاج کھلاڑی برقرار رکھے گئے ہیں، تاہم سلیکٹروں نے ورلڈ کپ کھیلنے والی ٹیم کے تین کھلاڑیوں کو باہر کر کے نئی صلاحیتوں کو موقع دیا ہے۔ انڈر 19- ٹیم سے تعلق رکھنے والی سنجنا کووندی اور چاموڈی پربودا کو پہلی بار قومی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے، جبکہ 19 سالہ تیز گیند باز رشمیکا سیوندی کی بھی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ ٹیم سے باہر کیے جانے والے کھلاڑیوں میں مڈل آرڈر بلے باز ہنسیما کرونارتنے اور تیز گیند باز متھالی ایودھیا اور چیتنا وملکی شامل ہیں۔ چاموڈی پربودا بائیں ہاتھ سے دھیمی گیند بازی کرتی ہیں اور اسپن شعبے میں ایک مؤثر متبادل سمجھی جاتی ہیں، جبکہ 17 سالہ سنجنا کووندی ٹاپ آرڈر بلے باز ہیں، تاہم مضبوط بیٹنگ لائن اپ میں جگہ بنانا ان کے لیے آسان نہیں ہوگا۔ سری لنکا کی قیادت چامری اتاپٹو کر رہی ہیں۔ ٹیم میں ہرشیتا سماراوکرما، ہاسینی پریرا اور وشمی گنارتنے پر مشتمل مضبوط بیٹنگ یونٹ موجود ہے۔ آل راؤنڈر کویشا دلہاری ٹیم کو توازن فراہم کریں گی، جبکہ سگندھیکا کماری اسپن شعبے کی قیادت کریں گی۔ ان کا ساتھ نیلاکشیکا سلوا اور وکٹ کیپر بلے باز کوشینی نوتھیانگنا دیں گی۔ نوجوان تیز گیند باز کاویا کووندی اور ملکی مدارا بھی اپنی جگہ برقرار رکھنے میں کامیاب رہی ہیں۔ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان تین میچوں کی ٹی 20- سیریز کا آغاز جمعہ کو دمبولا میں ہوگا۔ پاکستان کے خلاف سری لنکا کی ٹیم: چامری اتاپٹو (کپتان)، وشمی گنارتنے، ہاسینی پریرا، سنجنا کووندی، ہرشیتا سماراوکرما (وکٹ کیپر)، ایمشا دولانی، نیلاکشیکا سلوا، کوشینی نوتھیانگنا، کویشا دلہاری، نماشا میپیج، چاموڈی پربودا، سگندھیکا کماری، ملکی مدارا، کاویا کووندی اور رشمیکا سیوندی۔

یورپی یونین نے نیتن یاہو کے خلاف آئی سی سی وارنٹ کے نفاذ کی مطالبہ کیا

ہم عدالت کی آزادی اور غیر جانبداری کا احترام کرتے ہیں

برسلز، 29 جولائی (ایجنسیز) یورپی کمیشن نے ایک بار پھر زور دیا ہے کہ تمام ریاستیں زیرِ التواء گرفتاری کے وارنٹس پر عمل درآمد سمیت بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ جب کہ اسرائیلی وزیرِ اعظم بنجمن نیتن یاہو کا طیارہ دوبارہ کئی آئی سی سی رکن ریاستوں کی فضائی حدود سے ہوتا ہوا امریکہ کی جانب جا رہا تھا۔ منگل کو یورپی کمیشن کی دوپہر کی پریس بریفنگ میں ترجمان انوار العنونی نے نیتن یاہو کے مخصوص معاملے پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا اور کہا کہ آئی سی سی سے متعلق کوئی بھی مخصوص سوال ... براہِ راست آئی سی سی سے پوچھا جانا چاہیے۔ تاہم انہوں نے یورپی یونین کے موقف کو بروئے کار لاتے ہوئے واضح کیا: "ہم، بطور ای یو، آئی سی سی اور روم اسٹیٹوٹ میں درج اصولوں کی حمایت کرتے ہیں۔ ہم عدالت کی آزادی اور غیر جانبداری کا احترام کرتے ہیں، اور ہم، بطور ای یو، بین الاقوامی فوجداری انصاف کی جدوجہد میں تعاون کے لیے مضبوط عزم رکھتے ہیں۔ انہوں نے 2023 میں یورپی کونسل کے نتائج کا بھی حوالہ دیا اور زور دیا:" کونسل تمام ریاستوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ زیرِ التواء گرفتاری کے وارنٹس کا فوری طور پر نفاذ سمیت وہ عدالت کے ساتھ مکمل تعاون کو یقینی بنائیں۔ یہ بیانات اس وقت سامنے آئے جب فلائٹ ریڈار کے ڈیٹا کے مطابق نیتن یاہو کا طیارہ پیر کے روز واشنگٹن، ڈی سی جاتے ہوئے یونان، نیو یارک کے ایک سفر کے دوران اُن کا طیارہ یونانی اور اطالوی فضائی حدود سے گزرا مگر فرانسیسی فضائی حدود میں

اٹلی اور فرانس کی فضائی حدود سے گزرا، جو کہ روم قانونِ اساسی کی رکن ریاستیں ہیں۔ یہ پرواز بڑی حد تک اُس گزرگاہ کی عکاسی کرتی ہے جسے نیتن یاہو نے 28 دسمبر 2025 اور 10 فروری کو امریکہ کے اپنے سابقہ دوروں کے دوران اختیار کیا تھا۔ ستمبر 2025 میں داخل نہیں ہوا تھا۔ آئی سی سی نے نیتن یاہو اور سابق اسرائیلی وزیرِ دفاع یوآو گیلانت کے خلاف غزہ میں اسرائیل کے مبینہ نسل کشی کے دوران کیے گئے جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں گرفتاری کے وارنٹس جاری کیے ہیں۔

نیتن یاہو مجھے ایران جنگ میں پھنسائے رکھنا چاہتا ہے: ٹرمپ

ٹرمپ کی اردن میں امریکی فوجی اڈے پر ایرانی حملے کا جواب دینے کی دھمکی

واشنگٹن، 29 جولائی (یو ین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیرِ اعظم کو آڑے ہاتھوں لے لیا اور کہا کہ وہ مجھے ایران جنگ میں پھنسائے رکھنا چاہتا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے کل اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کی ہے۔ اس اہم ملاقات سے قبل صدر ٹرمپ نے فاکس نیوز کو ٹیلیفونک انٹرویو میں نیتن یاہو پر الزامات عائد کیے۔ صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی وزیرِ اعظم مجھے ایران جنگ میں پھنسائے رکھنا چاہتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ میں اس جنگ میں شامل رہوں۔ انہوں نے کہا کہ نیتن یاہو کو اگر ایران کی جوہری سرگرمیوں سے متعلق معلومات ہیں، تو وہ مجھے نہیں دنیا کو بتائے۔ مجھے اس کی معلومات کی ضرورت نہیں۔ انٹرویو میں امریکی صدر یہ بھی کہا کہ ایران کے معاملے پر ہمارا مؤقف انتہائی سخت ہے، اس کی توانائی تنصیبات پر حملہ نہیں کرنا چاہتا۔ انہوں نے کہا کہ اب ایران کو معاہدوں کی خلاف ورزی نہیں کرنے دیں گے، اگر معاہدہ نہ ہوا تو ایران میں مشن مکمل کریں گے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ آبنائے ہرمز پر ہمارا مکمل کنٹرول ہے، ایران کی جانب جانے والا ایک بھی جہاز امریکی ناکہ بندی عبور نہیں کر سکتا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے الزام عائد کیا کہ ایران نے معاہدے کی خلاف ورزی کی، معاہدے کی خلاف ورزی پر ایران کی ناکہ بندی دوبارہ نافذ مذاکرات کے حوالے سے امریکی صدر نے بتایا کہ مذاکرات صرف جوہری پروگرام پر ہو رہے ہیں، ایران بار بار اپنے مؤقف سے پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اردن میں امریکی فوجی اڈے پر ایران کی جانب سے کیے گئے حملے کا جواب دینے کی دھمکی دے دی۔ فاکس نیوز کے صحافی کو انٹرویو دیتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اردن میں امریکی فوجی اڈے پر ایرانی حملے کا سخت جواب دیں گے، امریکی فوج پر اچانک حملہ کیا گیا، اب امریکا اس کا بھرپور جواب دے گا۔ امریکی صدر نے بتایا کہ فوجی اڈے پر فورسز کے پاس ایرانی میزائل گرانے کیلیے صرف چند منٹ تھے۔ انٹرویو میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ عراق میں ایرانی پراکسیز دنیا کیلیے ناسور بن چکے ہیں، عراق میں ان کے خلاف مزید حملوں پر بھی غور کر رہے ہیں۔

جاپان میں طاقتور زلزلے سے ہلاکتوں کی تعداد 13 ہوئی: وزیر اعظم

پھنسے ہوئے افراد کو جلد از جلد بچانے کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری

ٹوکیو، 29 جولائی (ایجنسیز): جاپان کے جزیرے کیوشو کے صوبہ کوماموتو میں آنے والے طاقتور زلزلے کے نتیجے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 13 ہو گئی ہے۔ جاپان کی وزیر اعظم سَنائے تاکاچی نے بدھ کے روز یہ اطلاع دی۔ وزیر اعظم نے ایک پریس

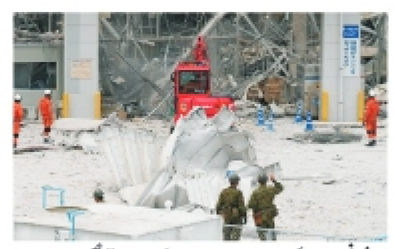

کانفرنس میں کہا، "مقامی وقت کے مطابق صبح ساڑھے آٹھ بجے تک ہلاکتوں کی تعداد 13 ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پھنسے ہوئے افراد کو جلد از جلد بچانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ سَنائے تاکاچی نے ٹوکیو میں اپنے دفتر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "اب بھی کئی لوگ امداد کے منتظر ہیں اور وقت بہت قیمتی ہے۔ ہم زیادہ سے زیادہ افراد کو تلاش کرنے اور محفوظ نکالنے کے لیے اپنی پوری کوشش کریں گے۔ منگل کے روز جاپان کے جنوب مغربی حصے میں واقع جزیرہ کیوشو میں 7.1 شدت کا طاقتور زلزلہ آیا، جس کے بعد 6.1 شدت کا ایک اور جھٹکا محسوس کیا گیا۔ اس کے بعد آریاکے خلیج اور یاتسوشیرو خلیج کے ساحلی علاقوں کے لیے سونامی کا انتباہ جاری کر دیا گیا۔ جاپانی ذرائع ابلاغ کے مطابق زلزلے کے بعد تقریباً دو لاکھ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت دی گئی ہے۔ فوجی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق صوبہ ناگاساکی میں 39 ہزار 200 جبکہ صوبہ کوماموتو میں ایک لاکھ 57 ہزار 700 افراد کو انخلا کا حکم دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ متاثرہ علاقوں کے تقریباً 47 ہزار گھروں کی بجلی منقطع ہو گئی ہے۔

ایران کے بیانات پر وینیز ویلا کا احتجاج، ایرانی سفیر دفتر خارجہ طلب

کراکس، 29 جولائی (ایجنسیز) وینزویلا کی وزارتِ خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ کراکس نے ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی کے ان بیانات پر احتجاج ریکارڈ کرانے کے لیے ایران کے سفیر کو طلب کیا ہے جنہیں وینزویلا نے تہذیب سے گرے ہوئے اور نامناسب قرار دیا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے سوشل میڈیا پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ وینزویلا میں اسلامی جمہوریہ ایران کے سفیر کو وینزویلا کے اداروں اور حکام کے خلاف کیے گئے ہتک آمیز اور نامناسب الفاظ پر احتجاجی مراسلہ دینے کے لیے وینزویلا کی وزارتِ خارجہ میں طلب کیا گیا تھا۔ وینزویلا کے حکام نے یہ واضح نہیں کیا کہ احتجاج کس مخصوص بیان پر کیا گیا ہے تاہم، انٹرنیٹ پر گردش کرنے والی ویڈیوز سے معلوم ہوتا ہے کہ عباس عراقچی نے امریکہ کے ساتھ جاری مذاکرات کا ذکر کرتے ہوئے مبینہ طور پر کہا تھا کہ ایران وینزویلا نہیں ہے جہاں ایک شخص کو نشانہ بنایا جائے اور باقی سب خوفزدہ ہو کر پیچھے ہٹ جائیں۔ یہ سفارتی تنازع دونوں تیل پیدا کرنے والے ممالک کے درمیان ایک نایاب کھچاؤ کا اشارہ ہو سکتا ہے جنہوں نے 1999 میں سابق آنجہانی صدر ہوگو چاویز کے برسرِ اقتدار آنے کے بعد سے قریبی سیاسی اور اقتصادی تعلقات برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ امریکہ مخالف بیانیے کے لیے مشہور کراکس اور تہران نے گزشتہ تین دہائیوں میں توانائی، کان کنی، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں معاہدوں کے ذریعے اپنے باہمی تعاون کو وسیع کیا ہے۔ سال 2020 میں، شدید اقتصادی بحران کے دوران جب کاراکاس اپنا خام تیل صاف کرنے کی صلاحیت سے محروم ہو رہا تھا، ایران نے وینزویلا کو 15 لاکھ بیرل پٹرول بھیجا تھا۔ بعدازاں 2025 میں، جب امریکی پابندیوں کے باعث وینزویلا کو ادویات درآمد کرنے میں مشکلات کا سامنا تھا تو ایران نے اسے پولیو اور ہیپاٹائٹس کی ویکسین کی 20 لاکھ سے زائد خوراکیں بھی فراہم کی تھیں۔ امریکی فوجی مداخلت کے نتیجے میں نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کی برطرفی کے بعد قائم ہونے والی وینزویلا کی نئی عبوری حکومت سے توقع کی جا رہی ہے۔

ایران میں 22 سالہ ریپر کو سزائے موت، 2 مزید افراد کو پھانسی

تہران، 29 جولائی (یو این آئی) ایران میں 22 سالہ ریپر مہنام نواب صفوی کو سزائے موت سنا دی گئی، جب کہ قتل کے الزامات پر 2 مزید افراد کو پھانسی دے دی گئی۔ ایران انٹرنیشنل کے مطابق حکومت مخالف احتجاجی مظاہروں کے دوران جنوری میں گرفتار کیے جانے والے 22 سالہ ریپر کو سزائے موت سنا دی گئی۔ کیس سے واقف ایک ذریعے کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ مہنام نواب صفوی کو اصفہان کی ایک انقلابی عدالت نے عوامی املاک کو نقصان پہنچانے میں مبینہ طور پر شریک ہونے کے الزام میں "خدا کے خلاف جنگ" (محاربہ) کا مرتکب قرار دیتے ہوئے مجرم ٹھہرایا۔ رپورٹ کے مطابق مہنام نواب صفوی حکومت کے خلاف پروپیگنڈا کرنے، اجتماع کرنے اور ملی بھگت کے الزامات میں بھی مجرم قرار دیا گیا ہے۔ نواب کے 2 وکیل تھے، لیکن دونوں میں سے کسی کو بھی نہ تو مقدمے کی فائل کا جائزہ لینے کی اجازت دی گئی اور نہ ہی عدالت میں ان کا دفاع کرنے دیا گیا۔

سینٹکام کی سعودی افواج کے ساتھ ملکر ایران نواز گروہوں

پر حملوں کی تصدیق، حشد الشعبی کے 20 اہلکار ہلاک

واشنگٹن، 29 جولائی (یو این آئی) امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے ایران نواز گروہوں پر حملے کی تصدیق کر دی۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق سینٹ کام کا کہنا ہے کہ اس نے سعودی عرب کی افواج کے ساتھ مل کر عراق میں ایران نواز گروہوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ سینٹ کام کا دعویٰ ہے کہ ان ایران نواز گروہوں نے ایرانی پاسداران انقلاب کی ہدایات پر امریکی افواج اور سعودی توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا تھا۔ سینٹ کام نے کہا ہے کہ امریکی اور سعودی لڑاکا طیاروں نے گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران مشرقی عراق میں دہشت گردوں کے متعدد لاجسٹک اور اسلحہ ذخائر کو نشانہ بنایا ہے، یہ کارروائی آئی آر جی سی کی ہدایت پر کیے گئے 30 سے زائد فضائی ڈرون حملوں کے جواب میں کی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آئی آر جی سی کی جانب سے کیے گئے حملے بلا جواز تھے جو اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ سینٹ کام کے مطابق فروری سے اپریل کے درمیان عراق میں ایران نواز مسلح گروہوں نے امریکی شہریوں اور تنصیبات پر 600 سے زائد حملوں کی کوشش کی۔ بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ آئی آر جی سی اور اس کے پراکسی گروہوں کو یہ حملے بند کرنا ہوں گے، بصورتِ دیگر امریکہ مزید فوجی کارروائی کر سکتا ہے۔ ادھر سعودی عرب نے بھی عراق میں ایرانی حمایت یافتہ ملیشیاؤں پر حملوں کی تصدیق کر دی۔ سعودی عرب کی وزارتِ دفاع نے کہا ہے کہ یہ کارروائی حالیہ ڈرون حملوں کے جواب میں امریکی سینٹرل کمانڈ کے ساتھ مل کر کی گئی۔ وزارت کے مطابق جوابی کارروائی بین الاقوامی قانون کے تحت حاصل حقِ دفاع کی بنیاد پر کی گئی۔ سعودی وزارتِ دفاع نے کہا ہے کہ سعودی عرب مزید کشیدگی نہیں چاہتا، تاہم اگر مستقبل میں اس پر مزید حملے کیے گئے تو وہ اپنی خود مختاری، شہریوں اور قومی اثاثوں کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے سے گریز نہیں کرے گا۔ عراق کے نیم فوجی گروپ حشد الشعبی (پاپولر موبلائزیشن فورسز) نے تصدیق کی ہے کہ ملک بھر میں ان کے ہیڈکوارٹرز کو نشانہ بنایا گیا۔ پاپولر موبلائزیشن فورسز (پی ایم ایف) جسے حشد الشعبی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، مختلف مسلح گروہوں پر مشتمل ایک اتحاد ہے، جن میں سے متعدد گروہ ایران سے وابستہ سمجھے جاتے ہیں۔ حشد الشعبی کے عہدیدار کے مطابق امریکی سعودی حملوں میں سب سے بڑا حملہ شمالی صوبے نینوا میں ہوا، جنوبی عراقی صوبے بصریٰ میں بھی پی ایم ایف کے ہیڈکوارٹرز کو نشانہ بنایا گیا۔ حشد الشعبی کے ذرائع کے مطابق عراق کے 7 صوبوں میں امریکی و سعودی مشترکہ فضائی حملوں میں 20 اہلکار مارے گئے، جبکہ ان حملوں میں 30 سے زائد جنگجو زخمی بھی ہوئے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل سعودی عرب کے مشرقی علاقے میں تیل تنصیبات پر ڈرون حملہ ناکام بنا دیا گیا تھا۔ عراق سے داغے گئے متعدد ڈرونز کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی تباہ کر دیا گیا ادھر ایرانی میڈیا کے مطابق سعودی عرب پر دیگر ممالک سے کیے گئے حملوں سے ایران کا کوئی تعلق نہیں۔

امریکہ میں شوہر نے بیوی سمیت 6 بچوں کو قتل کر کے خودکشی کر لی

واشنگٹن، 29 جولائی (یو این آئی) امریکی ریاست مشی گن میں 47 سالہ شخص نے مبینہ طور پر اپنی 39 سالہ بیوی اور 6 بچوں کو گولیاں مار کر قتل کرنے کے بعد خودکشی کر لی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ملزم نے خودکشی سے قبل گھر کے مختلف مقامات پر جان بوجھ کر آگ بھی

لگائی جس سے پالتو جانور بھی ہلاک ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق امدادی اہلکاروں کو 24 جولائی کو ایک گھر میں آگ لگنے کی اطلاع موصول ہوئی جہاں سے میاں بیوی اور ان کے 5 سے 15 سال عمر کے 6 بچوں کی لاشیں برآمد ہوئیں۔ پولیس کے مطابق تمام 8 افراد کی موت گولی لگنے سے ہوئی اور ابتدائی تحقیقات کے دوران خاتون کی گزشتہ سال سماجی رابطے کی ویب سائٹ ریڈٹ پر کئی تحریریں بھی سامنے آئیں۔

نیتن یاہو اور زیلنسکی کے ساتھ ہونے والی دونوں ملاقاتیں مثبت رہیں: ٹرمپ

واشنگٹن/۲۹ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی اور اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو کے ساتھ ان کی دونوں ملاقاتیں مثبت رہیں۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر الگ الگ مختصر پیغامات میں کہا کہ انہوں نے دونوں رہنماؤں کے ساتھ مختلف امور پر بات چیت کی، تاہم انہوں نے تفصیلات بیان نہیں کیں۔ نیتن یاہو کے ساتھ ملاقات کے بارے میں ٹرمپ نے لکھا: میں نے نیتن یاہو اور ایوان نمائندگان کے چند ارکان کے ساتھ ایک بہت اچھی ملاقات کی۔ اس دوران ہم نے کئی اہم معاملات اور موضوعات پر گفتگو کی۔ زیلنسکی کے ساتھ ملاقات کے بارے میں امریکی صدر نے کہا: بہت سے امور پر بات ہوئی۔ ملاقات بہت اچھی رہی۔ واضح رہے کہ نیتن یاہو اور زیلنسکی واشنگٹن میں اسرائیل اور یوکرین کے حامی ریپبلکن سینیٹر لنڈسے گراہم کی یادگاری تقریب میں شرکت کے لیے موجود تھے۔ دوسری جانب یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین کو پیٹریاٹ میزائلوں کے لائسنس فراہم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ زیلنسکی نے 'فوکس نیوز' سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: انہوں نے ہمیں لائسنس دینے کی منظوری دے دی، جس کے بعد میری امریکی دفاعی سازوسامان تیار کرنے والی کمپنیوں کے نمائندوں سے ملاقات ہوئی۔ یہ بہت مضبوط امریکی فوجی کمپنیاں ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ہم پیداواری شراکت داری قائم کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ زیلنسکی نے مزید کہا کہ واشنگٹن کے دورے کے دوران

انہوں نے صدر ٹرمپ اور امریکی سینیٹرز کو یوکرین کی بیلسٹک میزائلوں کے خلاف دفاعی نظام اور انٹرسیپٹر میزائلوں کی ضرورت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ یوکرین کے پاس ایسے ڈرونز موجود ہیں جو ایرانی اور روسی ساختہ ڈرونز کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، تاہم بیلسٹک میزائلوں کے خلاف دفاع کے لیے اسے مزید ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔ امریکی کانگریس کی عمارت کیپیٹل ہل میں سینیٹرز سے ملاقات کے بعد زیلنسکی نے کہا: اصل مسئلہ بیلسٹک میزائلوں کے خلاف دفاعی نظام اور اینٹی بیلسٹک میزائلوں کا ہے۔ یقیناً میں نے انہیں بتایا کہ ہمیں کن چیزوں کی ضرورت ہے۔

امریکہ اور متحدہ عرب امارات کا دنیا کی پہلی اے آئی ٹاسک فورس بنانے کا اعلان

دبئی، 29 جولائی (یو این آئی) امریکی سینٹرل کمانڈ سینٹکام اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے فوجی شعبے میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے دنیا کی پہلی مشترکہ اے آئی ٹاسک فورس قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان اس حوالے سے

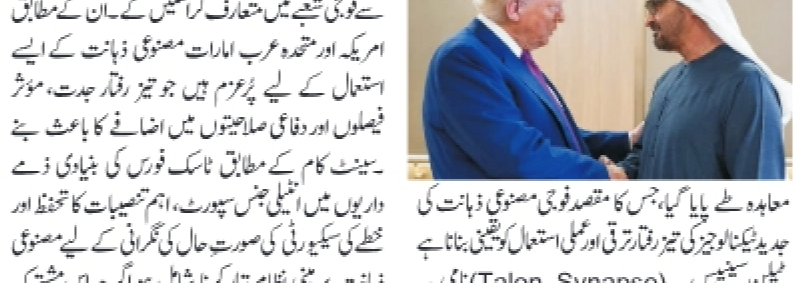

معاہدہ طے پایا گیا، جس کا مقصد فوجی مصنوعی ذہانت کی جدید ٹیکنالوجیز کی تیز رفتار ترقی اور عملی استعمال کو یقینی بنانا ہے۔ ٹیلن سینیپس (Talon Synapse) نامی یہ ٹاسک فورس ابوظہبی میں قائم کی جائے گی، جس میں امریکہ اور متحدہ عرب امارات کے 20 ماہرین شامل ہوں گے۔ ان ماہرین کا تعلق مصنوعی ذہانت، ڈیٹا اینالیسز اور سائبر سیکیورٹی سمیت مختلف شعبوں سے ہوگا۔ ٹاسک فورس کی باقاعدہ سرگرمیوں کا آغاز آئندہ چند ہفتوں میں متوقع ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ ایڈمرل بریڈ کوپر نے اس معاہدے کو تاریخی سنگِ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے ذریعے دونوں ممالک جدید اے آئی ٹیکنالوجی کو تیزی سے فوجی شعبے میں متعارف کرا سکیں گے۔ ان کے مطابق امریکہ اور متحدہ عرب امارات مصنوعی ذہانت کے ایسے استعمال کے لیے پُرعزم ہیں جو تیز رفتار جدت، مؤثر فیصلوں اور دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنے۔ سینٹ کام کے مطابق ٹاسک فورس کی بنیادی ذمہ داریوں میں انٹیلی جنس سپورٹ، اہم تنصیبات کا تحفظ اور خطے کی سیکیورٹی کی صورتِ حال کی نگرانی کے لیے مصنوعی ذہانت پر مبنی نظام تیار کرنا شامل ہو اگرچہ اس مشترکہ منصوبے پر گزشتہ سال سے غور کیا جا رہا تھا، تاہم اس کا باضابطہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے۔

جان کو لاحق خطرات کے باوجود دسمبر تک وطن واپسی کیلئے پُرعزم ہوں: شیخ حسینہ واجد

ڈھاکہ، 29 جولائی (ایجنسیز) بنگلہ دیش کی سابق وزیرِ اعظم شیخ حسینہ واجد نے دسمبر تک وطن واپسی کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی سے بذریعہ ای میل بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اپنی جان کو لاحق خطرات کے باوجود میں دسمبر تک وطن واپس جانے کے لیے پُرعزم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وطن واپسی پر مجھے قتل کیا جا سکتا ہے، جبکہ گرفتار کر کے جیل بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ شیخ حسینہ کا کہنا تھا کہ میں اپنے انجام سے پوری طرح واقف ہوں پھر بھی میں واپس جانا چاہتی ہوں، کیونکہ میرے لوگ مجھے پکار رہے ہیں۔ واضح رہے کہ شیخ حسینہ پُرتشدد مظاہروں کے بعد ملک سے فرار ہو کر ہندوستان منتقل ہو گئی تھیں، بنگلہ دیش کی عدالت میں انہیں سزائے موت بھی سنائی جا چکی ہے۔

امریکہ ایران مفاہمتی یادداشت کی بحالی کے قریب پہنچ گئے، فاکس نیوز

واشنگٹن، 29 جولائی (ایجنسیز) فاکس نیوز نے رپورٹ کیا ہے کہ امریکہ ایران مفاہمتی یادداشت کی بحالی کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں جاری تنازع کے ثالثوں کا خیال ہے کہ امریکہ اور ایران ایک ایسے معاہدے کے قریب پہنچ چکے ہیں جو ناکام ثابت ہونے والی مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کو دوبارہ نافذ کرے گا۔ یہ بات دی ٹائمز آف اسرائیل نے اپنی ایک رپورٹ میں کہی ہے۔ رپورٹ میں ایک عرب عہدے دار اور مذاکرات سے باخبر ایک اور ذریعے کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ پاکستان، مصر اور قطر کے مذاکرات کار اس بات کی وضاحت پر کام کر رہے ہیں کہ آبنائے ہرمز میں آمد و رفت کا نظام کس طرح چلایا جائے گا، مذاکرات کار ہرمز کے انتظامی طریقہ کار پر اختلافات دور کرنے میں مصروف ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران کا خیال تھا کہ جون میں دستخط کی گئی ایم او یو، جس کے نتیجے میں مختصر مدت کی جنگ بندی ہوئی تھی، اسے آبنائے ہرمز پر وسیع اختیارات دیتی ہے، تاہم امریکا اس تشریح سے اختلاف کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، آبنائے ہرمز کے کنارے واقع دونوں ممالک، ایران اور عمان، ثالثوں کی پیش کردہ تجویز سے اتفاق کر چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی منگل کو اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد وائٹ ہاؤس اس معاملے پر حتمی فیصلہ کرے گا۔ ادھر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران سے معاہدہ نہ ہوا تو مشن مکمل کریں گے، آبنائے ہرمز پر ہمارا مکمل کنٹرول ہے، ایران جانے والا ایک بھی جہاز امریکی ناکہ بندی عبور نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا ایران بار بار اپنے مؤقف سے پیچھے ہٹ جاتا ہے، اب ایران کو معاہدوں کی خلاف ورزی نہیں کرنے دیں گے، ایران کی توانائی تنصیبات پر حملہ نہیں کرنا چاہتے۔

افغان طالبان کو بڑا دھچکا، سینئر عہدیدار ذبیح اللہ قاتلانہ حملے میں ہلاک

کابل/۲۹ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) افغانستان کے شمال مشرقی صوبے بدخشان میں طالبان حکومت کے محکمہ اطلاعات و ثقافت کے سربراہ ذبیح اللہ امیری مسلح افراد کے حملے میں جاں بحق ہو گئے، جبکہ ان کے ایک محافظ کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ ضلع بہارک میں اس وقت پیش آیا جب ذبیح اللہ امیری اپنے دفتر جا رہے تھے۔ موٹر سائیکل پر سوار دو مسلح افراد نے بہارک۔ فیض آباد شاہراہ پر ان کی گاڑی کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جان کی بازی ہار گئے۔ بدخشان کی سیکیورٹی کمان کے ترجمان احسان اللہ کامکار نے بتایا کہ حملے کے بعد ذبیح اللہ امیری کے محافظوں اور حملہ آوروں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس میں ایک حملہ آور مارا گیا جبکہ دوسرے کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com